

منجم اعظم سید ناظر حسین زنجانی

عامل عملیات و تعویذات

قیمت 70 روپے

مکتبہ آئینہ قسمت کاشانۂ زنجانی
125 ڈی گلبرگ 2 لاہور

نام کتاب ——— مصباح العملیات

بار ——— سوئم

تعداد ——— ایک ہزار

مطبع ——— شاف پرنٹرز R-I گرین پارک

ملتان روڈ لاہور

قیمت ——— [redacted] روپے

R150

--O--

ناشر

مکتبہ آئینہ قسمت، لاہور

فہرست مطالب

انتساب

چہاردہ معصومینؑ کی ازواجِ مطہرات کی خدمت میں بصد عقیدت و اخلاص پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ وہی خلقتِ کائنات کا باعث ہیں اور وہی منبعِ رُشد و ہدایت —— ان کی رہنمائی کے بغیر انسان جمادات سے بھی بدتر ہے۔ اور ان کے فیض سے جمادات بھی کلمہ گو۔

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف!

گنہگار

شاہ زنجانیؔ

۱۱ ربیع الاوّل
۱۳۸۰ھ

پیش لفظ

ادیبِ اعظم خطیبِ مکرّم علامہ سیّد ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی سرپرست رسالہ "نور" و صدر جامعہ امامیہ کراچی

سید انتظار حسین قیصر شاہ زنجانی صاحب کی خواہش ہے کہ میں کتاب مصباح العملیات مصنفہ منجمِ اعظم الحاج سیّد ناظر حسین شاہ صاحب قبلہ زنجانی کے متعلق ایک دیباچہ لکھدوں اس فرمائش نے میرے ذہن پر ایک بہت بڑا وزنی دباؤ ڈالا کیونکہ نہ میں منجم نہ جوتشی نہ عامل نہ سیانا۔ نہ رمال نہ جفار۔ ایسی صورت میں میرا کوئی مقالہ پبلک کے لئے کیا مفید ہوگا۔ کئی بار جی میں آیا لکھدوں کہ یہ کام میرے بس کا نہیں مگر جناب زنجانی صاحب کی ناخوشی کا تصور اس تحریر کی جرأت نہ دلا سکا ؎

خیالِ خاطرِ احباب چاہیے ہر دم ——— انیسؔ ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

بہرحال اپنی کمی معلومات کا اعتراف کرنے کے بعد یہ مختصر سا دیباچہ لکھ کر پیش کرتا ہوں۔ گر قبول افتد زہے عزّ و شرف!

روحانی عملیات اور علم جفر و نجوم و رمل کے متعلق اس زمانہ کے روشن دماغ تعلیمیافتہ حضرات کسی امر کو قبول کرنا اپنی روشن دماغی کی توہین سمجھتے ہیں اور کسی عمل کی تاثیر کے قائل نظر نہیں آتے لہٰذا سب سے پہلے ہمیں اس پر غور کرنا ہے کہ آیا تعویذات عملیات اور چلہ کشی وغیرہ سب بے معنی چیزیں ہیں یا ان کے اندر بھی خلاقِ عالم نے کوئی خاص اثر بخشا ہے ہم ان میں سے ہر امر کے متعلق مختصراً اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں،

تعویذ عموماً ان کا طریقہ اعداد کی خانہ پوری ہے چند خانوں کے اندر کچھ اعداد لکھ کر ایک تعویذ بنا دیا جاتا ہے بہت سے لوگ ایسے تعویذوں کو مہمل چیز سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں اس بد اعتقادی کی ایک خاص وجہ یہ ہے کہ بے شمار نا اہلوں نے اس کام کو ذریعہ معاش بنا لیا ہے۔ ایسے لوگ جن کو خواص اعداد کا نہ کوئی علم ہوتا ہے نہ ان کے پُر کرنے کے قواعد سے ہی آگاہ ہوتے ہیں کاغذ پر صورت کی مورت اتار دیتے ہیں تاثیر کیونکر پیدا ہو اور لوگوں کی بد اعتقادی نہ بڑھے تو کیا ہو؟

علم اعداد ایک قدیمی علم ہے حکمائے یونان نے اس سے بڑے بڑے فوائد حاصل کئے۔ یہ لوگ علم اعداد سے ناواقف انسان کو قابل محبت نہیں سمجھتے تھے چنانچہ افلاطون الٰہی نے اپنے دروازے پر جلی قلم سے لکھوا دیا تھا من لم یعرف خویطہ یالا یدخل دارنا۔ یعنی جو خویطہ یا علم ہندسہ نہ جانتا ہو وہ ہمارے گھر میں داخل نہ ہو ۹ اور ۷ دو عدد ان کے یہاں بہت مبارک سمجھے جاتے تھے وہ جب کسی اجنبی سے ملتے تھے، تو اس کا نام معلوم کر کے فوراً اس کے اعداد معلوم کر کے یہ پتہ چلا لیتے تھے کہ یہ کس سیرت و کردار کا آدمی ہے وہ انہی اعداد کے ذریعہ سے بڑی بڑی پیشگوئیاں بھی دیتے تھے۔ محقق طوسی علیہ الرحمۃ نے بھی علم اعداد کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے ان کی مختلف تاثیریں بیان فرمائی ہیں علم اعداد کے ماہرین کا یہ مسلمہ عقیدہ ہے کہ بیس کا نقش جو شخص پُر کرے گا اس کے موکل اس کی ہر حاجت کو فی الفور پورا کرنے کے لئے ہر

وقت حاضر رہیں گے بعض نے کہا ہے کہ لفظ بدوح جس کے عدد بیس ۲۰ ہیں اسم اعظم بن جاتا ہے بشرطیکہ اس کی خانہ پری صحیح طریق سے ہو جائے قاعدہ اس کا یہ ہے کہ نو خانے بنائے جائیں اور ہر خانہ میں ایک سے لے کر گیارہ تک کوئی ہندسہ پر کیا جائے اس طرح کہ تکرار کسی ہندسہ کا نہ ہو اور جس طرف سے بھی شمار کیا جائے بیس عدد ہو جائیں یہ نقش بھرنا آسان کام نہیں برسوں لوگوں نے ریاضت کی پھر کہیں کامیاب ہو سکے علم جفر کا تعلق انہی اعداد سے ہے اور انہی سے بہت سے نتائج برآمد کئے جاتے ہیں جس خدا نے ادویہ میں قسم قسم کی تاثیریں عطا فرمائی ہیں اس نے اگر اعداد میں بھی اثر بخش دیا ہے تو کیا تعجب کی بات ہے۔ یورپ کا سیاح ڈاکٹر لونگسٹن جب نیا سا بھیں کا منبع معلوم کرنے کے لئے افریقہ کے جنگلوں کو طے کر رہا تھا تو اس کی ملاقات کچھ جادوگروں سے ہوئی جنہوں نے مختلف قسم کے ساحرانہ کرشمے اس کو دکھائے دریافت کرنے پر اسے پتہ چلا کہ وہ سفلی اعمال کے علاوہ اعداد کے نقوش بنا کر بھی اپنا کمال دکھاتے تھے۔

۳	۱۶	۱
۸	بدوح	۱۲
۹	۴	۷

اب رہے دوسری قسم کے تعویذ جو سورتوں آیتوں اور دعاؤں کی صورت میں تحریر کئے جاتے ہیں تو ان کے اثرات و خواص ہمارے آئمہ علیہم السلام سے منقول ہیں ان کے متعلق بھی ایک ذی عقل انسان کو تعجب نہ کرنا چاہیئے۔ کون نہیں جانتا کہ معمولی انسانوں کے الفاظ کا اثر ہمارے جسم و روح کو ہیجان میں لے آتا ہے مثلاً ایک شخص گالی دیتا ہے تو ہمارے جذبات مشتعل ہو کر ہمارے جسم میں تھرتھری ڈال دیتے ہیں۔ اور ہم مارنے مرنے پر تیار ہو جاتے ہیں یا کوئی مژدۂ جاں بخش گوش زد ہو جاتا ہے، تو ہمارے اندر ایک نئی طاقت بجلی کی طرح کوند جاتی ہے اور چہرہ پر آثار مسرت نمایاں ہو جاتے ہیں بس حسب معمول انسانوں کے الفاظ میں یہ زور اور یہ طاقت اور یہ بلا کا اثر ہے تو بھلا خدا اور رسولؐ و آئمہؑ کے کلام میں اس سے ہزار گنا اثر زیادہ کیوں نہ ہو گا۔ قرآن مجید نے کلام باری کے بے پناہ اثر کو خود اس طرح بیان فرمایا ہے:۔ لو انزلنا ھذا القرآن علیٰ جبل لرایتہ خاشعاً متصدعاً من خشیۃ اللہ۔ یعنی اگر ہم اس قرآن کو پہاڑوں پر نازل کر دیتے، تو تم دیکھتے، کہ وہ خوف خدا سے کانپ جاتے اور شق ہو جاتے،

ہاں یہ ضرور ہے کہ ایسی چیزیں اپنا مکمل اثر اس وقت دکھلاتی ہیں جب کہ لکھنے والا یا تحریر کرنے والا صاحب نفس زکیہ ہو اور وقت تحریر کرنے یا دم کرنے کے رجوع الی اللہ بھی رکھتا ہو۔ مسمریزم والے جس طرح اپنی مرتاض قوت نظری سے معمول کو بیہوش کر دیتے ہیں اسی طرح مرتاض نفس کا مالک اپنی اس قوت سے جو اس کے نفس کو ریاضت سے حاصل ہوئی ہو کام لے کر کسی تعویذ کو زیادہ موثر بنا دیتا ہے عام لوگ ایسے اثرات پیدا کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔

چلہ کشی یا عملیات

جب تک کوئی طبیب فن طب سے اچھی طرح آگاہ نہ ہو اس کا لکھا ہوا نسخہ مریض کے لئے مفید نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح جو عملیات بزرگان دین سے منقول ہیں وہ موثر نہیں ہو سکتے جب

تک عامل ان قواعد سے پوری طرح آگاہ نہ ہو جو شخص شائق عملیات ہو اس کا فرض ہے کہ پہلے ان آئین و ضوابط سے آگاہ ہو جو اس کے نفس کو مؤثر فی العمل بنانے کے لئے ماہرین عملیات نے وضع کئے ہیں۔ چلہ کشی ان کا معتد بہ ادلیٰ ہے۔ جب تک انسان اپنے نفس میں قوت پیدا نہ کرے گا۔ اس کا کوئی عمل کارگر نہ ہو گا۔ نفس میں قوت پیدا ہوتی ہے رجوع الی اللہ سے، اور رجوع کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ چند روز گوشہ نشین ہو کر ذکر الٰہی کرے۔ لذات سے پرہیز اور معاصی سے گریز کر کے نفس میں جلا و صفا پیدا کرے یاد رکھئے قبول دعا کے لئے دو چیزیں ضروری ہیں۔ رجوع قلب اور خوف خدا میں رونا۔ جناب موسیٰؑ کو وحی ہوئی تھی یا ابن عمران ھب لی من قلبک الخضوع و من عینک الدموع تجرنی قریباً مجیباً (اے موسیٰؑ! اپنی دو چیزیں مجھے دو، دل کی رجوع اور اپنی آنکھ کے آنسو پھر تم مجھے دعا قبول کرنے والا پاؤ گے) چلہ کشی سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ قلب میں رجوع کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور جب یہ منزل آجاتی ہے تو پھر جس مقصد کے لئے کوئی عمل پڑھا جاتا ہے وہ ضرور موثر ثابت ہوتا ہے، عاملین کی اصطلاح میں اس کو زکوٰۃ دینا بھی کہتے ہیں۔ جس طرح زکوٰۃ سے مال پاک ہو جاتا ہے اسی طرح سے چلہ کشی سے انسان کا دل کثافت سے پاک ہو جاتا ہے،

اعمال کی مختلف صورتیں

ہر مقصد کے لئے بے شمار عمل آپ کو کتابوں میں ملیں گے کچھ قرآنی آیات کے عمل ہوں گے کچھ ادعیہ معصومینؑ کے۔ ان کے طریقے مختلف بزرگان دین سے منقول ہیں اگرچہ یہ بظاہر آپ کو گوناگوں نظر آئیں گے مگر منزل مقصود سب کی ایک ہی ہو گی آپ جس راہ پر چاہیں گامزن ہوں مگر اس کا خیال رکھیں کہ بغیر تزکیۂ نفس اور تصفیہ باطن اور رجوع الی اللہ کے کوئی عمل آپ کے لئے مفید ثابت نہ ہو گا۔ زنجانی شاہ صاحب قبلہ نے اپنی کتاب مصباح العملیات میں بہت سے طریقے دیئے ہیں آپ ان کو مشعل راہ بنایئے لیکن جو کچھ میں نے عرض کیا ہے اس کو فراموش نہ کیجئے۔ بعض عمل میری نظر سے ایسے بھی گذرے ہیں اور میرے تجربہ میں بھی آئے ہیں کہ ان کو بجا لانے کے بعد انسان کے قلب سے ایک آواز آتی ہے کہ یہ کام ہو کر رہے گا اور کبھی ایسی تیرگی سی قلب پر چھا جاتی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ مقصد حل نہ ہو گا۔

مادی اور روحانی عمل

لوگ عموماً مادی چیزوں کے قائل نظر آتے ہیں حکیموں اور ڈاکٹروں کی تجویز کردہ ادویہ پر ان کو مؤثر ہونے کا اعتقاد ہے لیکن روحانی نسخوں کو وہ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں کیسی عجیب بات ہے کہ مادہ جو کثیف ہے اس پر کسی مؤثر کے اثر کے تو قائل ہیں لیکن روح پر اثر ڈالنے والے عملیات کا یقین ان کو نہیں آتا یہ ایک حقیقت ہے کہ روح مؤثر فی البدن اور اس کی ہر حرکت و سکون کی ذمہ دار ہے پس جب کسی عمل سے روح متاثر ہو گی تو لا محالہ جسم جو اس کا ماتحت اور آلہ کار ہے وہ بھی ضرور متاثر ہو گا۔ اسی کے ذریعے سے قلب و دماغ پر اثر ڈال کر صاحب عمل اپنے منصب سے مقاصد پورے کر سکتا ہے روح کا ہر عمل کسی جسم پر نفس کی وساطت سے ہوتا ہے پس اگر نفس میں کثافت اور ظلمت ہے تو روح اپنی کارگزاری میں قاصر رہے گی

ستاروں کا اثر جسم انسانی پر

نظام شمسی میں جتنے سیارے ہیں وہ سب اپنی شعاعوں سے مخلوقات ارضی پر اپنے اثرات ڈالتے رہتے ہیں ان کی WAVES یعنے شعاعیں ATMOSPHERE ایٹموسیفر سے گذر کر جب جسم انسانی تک

آتی ہیں تو اس کے اندر داخل ہو کر اپنی مختلف تاثیریں دکھانی شروع کر دیتی ہیں بعض جسم کے سیلز کھولتی ہیں جن سے خوشی پیدا ہوتی ہے بعض بند کرتی ہیں جن سے مایوسی چھا جاتی ہے بعض خون کے دورہ میں تیزی پیدا کرتی ہیں بعض سستی بعض باریک رگوں کو حِس بنا دیتی ہیں بعض ان میں بجلیاں کوندا دیتی ہیں، انہی اعتبارات سے ان کو سعد و نحس کہا جاتا ہے۔ ان کا براہ راست اثر پہلے نفس پر ہوتا ہے پھر جسم پر اگر کسی عمل سے نفسِ انسانی میں پوری قوت پیدا ہو جاتی ہے تو وہ مضر اثرات کو پھیلنے سے روک دیتا ہے اور مفید کو پھیلنے کی اجازت دے دیتا ہے مصنف "ان دی لائٹ آف اسٹارس" نے اپنی ضخیم کتاب میں پوری توضیح اس کی کر دی ہے۔ اس کے مصنف ایک بنگالی بابو اسٹرانومی کے ماہر ہنری پد چیٹرجی ہیں جنہوں نے اپنی عمر کے ۲۵ سال ستاروں کے اثرات معلوم کرنے میں گزارے تھے یہ کتاب کلکتہ میں ۱۹۲۴ء میں چھپی تھی اور راقم الحروف نے اس کا من اولہ الی آخرہ مطالعہ کیا تھا کچھ عمل ایسے بھی ہیں جو جسم کو ستاروں کے مضر اثرات سے بچانے میں ممد و مددگار ہوتے ہیں،

عملِ تسخیر

بعض عمل ایسے ہیں جن سے جنات اور ارواحِ خبیثہ کو مسخر کیا جاتا ہے میری رائے میں ایسے اعمال سے گریز کرنا بہتر ہے کیونکہ ان سے اکثر اوقات انسان اپنا دماغی توازن کھو بیٹھتا ہے کوئی وجود آسانی سے اپنا مسخر ہونا گوارا نہیں کرتا وہ تسخیر کے خواہش مند کو پہلے اچھی طرح ستاتا ہے اور اس عمل سے رکنے کی انتہائی کوشش کرتا ہے جب ہر طرح مجبور ہو جاتا ہے تب بس میں آتا ہے ایسے عمل سفلی ہوتے ہیں جن سے شیاطین کو قابو میں کیا جاتا ہے اہلِ ایمان کو ایسے عملیات سے بچنا چاہیے ان کے نتائج اچھے نہیں ہوتے۔

رُوحانی علاج

جس طرح جسمانی امراض مختلف ہوتے ہیں اور ان کے معالجہ کے لئے مختلف ادویہ سے کام لیا جاتا ہے اسی طرح ان امراض کا علاج رُوحانی بھی ہے صرف علاج ہی نہیں بلکہ ہر مشکل کا علاج ہم ادعیہ ماثورہ اور آیاتِ قرآنی سے کر سکتے ہیں ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ جن امراض میں ڈاکٹروں اور حکیموں وغیرہ کے علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا وہاں ہمارے تعویذات اعجازی نشان دکھا گئے لیکن شرط یہ ہے کہ مریض کو اس روحانی علاج پر پورا پورا یقین ہو اور خدا اور رسولؐ پر اور ان کے بیان کردہ علاجوں پر ایمان رکھتا ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ عموماً مادیت کی بے پناہ دلدل میں ہم دھنسے ہوئے ہیں ہم نے اپنی مادی آنکھوں سے جو کچھ دیکھا اور سمجھا ہے وہ صرف عناصر اربعہ کی چار دیواری کے اندر ہے ہمیں کبھی اس نورانی دنیا کو دیکھنے کا موقع ہی نہیں ملا جس میں حیرت انگیز طاقتیں کام کر رہی ہیں! اور جہاں سکون و اطمینان کی لہریں ہر طرف دوڑی ہوئی ہیں اور جہاں مادی نظام سے علیحدہ ایک ایسا نورانی مستحکم نظام ہے جس کی تسخیر میں مادی دنیا کا ایک ایک ذرہ ہے آسمان سے لے کر زمین تک کوئی قوت ایسی نہیں کہ جو اس دنیا کے حکمرانوں کے کسی حکم کی خلاف ورزی کر سکے۔ اس دنیا سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ہمیں اپنے نفس کا تزکیہ کرنا ضروری ہے اور یہ ان ہی عملیات سے ہو سکتا ہے جو ہمارے بزرگانِ دین نے تعلیم کئے ہیں +

بابِ اوّل

شرعی جواز

کمزور انسان جب اپنی ضروریات کا حل ڈھونڈتا ہے تو کتاب و سنت میں کچھ اشارے نظر آتے ہیں جو اس کو کامیابی کی منزل تک پہنچا سکتے ہیں۔ مگر اس کا سمجھنے والا وہی گروہ ہوتا ہے جو امتِ مسلمہ میں فہم و ادراک کی نعمت سے لطف اندوز اور عقلِ صحیح کا مالک ہے۔ عام نگاہیں اور ساری خلقِ خدا کنگرۂ تحقیق تک نہیں پہنچ سکتی۔ ذوقِ سلیم نے اس خارزار کو سبک خرامی کے ساتھ طے کیا، اور نتائج تک پہنچ کر اپنی جدوجہد کو ایک علم قرار دے دیا۔ جس کو عوام دعا تعویذ یا عملیات کے لفظوں سے تعبیر کرتے ہیں، اور اثرات کے مشاہدہ میں آنے سے انکار کی جرأت نہیں کرتے۔ یہ طبقہ کامیابی کے یقینی ہونے پر عامل کے سامنے جبینِ نیاز خم کر دیتا ہے۔ لیکن اس سے برتر افرادِ ملت جو علم کے بلند زینہ پر پہنچ چکے ہیں، اپنے احتیاط پسند ہونے سے سنجیدگی سے خاموش ہو جاتے ہیں۔ یا جو جدید تعلیم یافتہ ہیں وہ بنیادی اختلافات رکھتے ہیں۔ اور اثر کے قائل نہیں ہوتے۔

گلاب کا پھول سونگھنے سے زکام ہو جاتا ہے مہندی (حنا) پیسنے کے بعد ہاتھوں کو سرخ کر دیتی ہے۔ دھواں (بخارات) در و دیوار کو سیاہ کر دیتا ہے۔ زہر مہرہ دل کو قوت پہنچاتا ہے۔ یہ سب اثرات تسلیم ہیں۔ اگر قرآن شریف کی کسی آیت کا اثر بتایا جائے تو کیوں عذر ہوتا ہے اختلاف کی معقول وجہ نہیں ہے

تو انسان کو خاموش رہنا چاہیئے۔ تفسیر میں ہے۔ فی معانیہ شفاء الارواح و فی الفاظہ شفاء الابدان (الصافی ص۱۹۱) قرآن کے معانی میں روح کی شفا اور الفاظ بدن کے لئے صحت بخش ہیں۔

اساتذہ نے دستور عمل بنایا۔ آسمان کے تارے دیکھے۔ اور وقت مقرر کیا۔ جنگل میں پھر کر بوٹیاں تلاش کیں۔ اور بخور تجویز کیا۔ رجال الغیب کو ہر طرف تلاش کیا اور سمت مقرر کی۔ سلف صالحین اور ان کی خدمات کو یاد کر کے ان کو وسیلہ قرار دیا۔ جو الفاظ زبان پہ جاری کرنا ہے۔ ان کا مزاج دریافت کیا۔ اور عام نگاہوں سے اپنی ریاضت کے نکات کو محفوظ رکھنے کے لئے اعداد نکالے۔ ابجد آدم۔ ابجد مغاربہ لاتعداد مرکبات میں حروف کو تسلیم کیا۔ یہودی اور نصرانی گروہ کے علاوہ بت پرستوں کی دو بڑی طاقتیں کمین گاہ میں تھیں اس لئے رمز اور کنایہ میں عبارتیں نذر قرطاس ہوئیں۔ جن کو غیر سمجھ نہیں سکتا۔ موحد اقلیت میں تھے۔ اور اکثریت اس طبقہ کی تھی، جو منکر خدا تھا۔ اس لئے کہیں کہیں عبرانی اور سریانی میں بھی اپنے معبود کو پکارا۔ اور ریاضت کا پھل بھی غیبی مدد حاصل کر کے پایا۔ اور یہ دیکھا کہ حروف زبان زد ہیں۔ ان کا پس منظر کیا ہے۔ اس آخری کوشش میں موکل تک ذہن رسا پہنچا۔

یہ وہ قیود تھے جس میں سوائے اس فن کے اساتذہ کے عام اہل علم گامزن نہ ہوئے۔ اور فقدان معرفت سے عامل اور عمل کو نقد و نذر کا مستحق سمجھتے رہے۔ حالانکہ یہ علم ان کے جرح و تعدیل سے برتر تھا۔ اس کو خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اپنایا۔ اور آخر میں بہاؤ الدین عاملی نے غیر معمولی کاوش فرمائی۔ ان دو ناموں کے بعد کم از کم ارباب دانش کو تو نظر تحقیر کا حق نہ تھا۔ یہ وہ افراد ہیں جن کے آستانہ قدس تک عراق، حجاز، ایران، مصر ہند، پاک کے جملہ اہل علم اجازہ روات میں پہنچتے ہیں۔ عاملین کے گروہ میں راس و رئیس یہی دو ہستیاں ہیں جن کے نام چاند سورج کی طرح تا ابد چمکتے رہیں گے،

اس تصور کے بعد غور کرنا چاہیئے کہ عملیات کی اساس جن اقدامات پر قائم ہے، وہ کل کے کل روایات اور علماء کے معمول بہ اوراد و وظائف میں اپنی اپنی جگہ پر موجود ہے۔

منزل دعوت عام طور پر عامل آبادی سے دور اور حتی الامکان دریا کے کنارے قیام کرتا ہے گھر میں بیٹھ کر یا محلہ کے ماحول میں رہ کر وہ وظیفہ ہرگز نہ پڑھے گا۔ اس رویہ کا ثبوت عمل عاشورہ کے آداب میں موجود ہے۔ سیف بن عمیرہ اور صالح بن عقبہ دو مستند راویوں کا بیان ہے کہ امام محمد باقر (علیہ السلام) نے آداب زیارت کے سلسلہ میں فرمایا:۔

"چوں روز عاشورہ در آید، بیروں رود بسوئے صحرا یا بالا رود بر بام بلندتر در خانۂ خود اشارہ کند بسوئے آنحضرت۔" (تحفۃ الزائر علامہ مجلسیؒ۔ ص۲۰۸ ط ایران ۱۲۷۳ھ) جب عشرہ کا دن آئے، تو جنگل کی طرف چلے جانا۔ یا سب سے اونچے کوٹھے پر پہنچ کر زیارت پڑھنا۔

علائق دنیا عامل کے لئے تجرد کو بھی کامیابی کا ایک ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ چہ جائیکہ عیالداری میں رہ کر عمل پڑھنا۔ چنانچہ اس فن کے اساتذہ عامل کو یہاں تک ہدایت کرتے ہیں کہ عورت کا دل میں تصور بھی نہ ہو۔ یہ انتہا پسندی فاخلع نعلیک "(اے موسیٰ) اپنی نعلین اتار دو۔" کے تحت میں ہے مجلسی علیہ الرحمۃ نعلین کے معانی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ششم آنکہ نعلین کنایہ از محبت اہل و مال است یا محبت اہل و فرزند۔ چوں موسیٰ علیہ السلام آمدہ بود کہ آتش برائے محبت اہل خود برد و دلش مشغول آنہا بود۔ وحی رسید باد کہ خیال آنہا را از دل بدر کن۔" (حیات القلوب ج ا ص۲۰۲ ط نول کشور)

چھٹے یہ کہ نعلین اشارہ ہے بی بی اور پیسہ کی محبت سے یا عیال کی محبت سے۔ موسیٰ بی بی ہی کی محبت میں آگ لانے گئے تھے اور دل اسی طرف تھا۔ خدا نے چاہا کہ ان خیالات سے دل کو خالی کر دیں۔" ثابت ہوا کہ عامل کے لئے پوری توجہ اور کامل اخلاص کی ضرورت ہے۔

گھڑی ساعت عامل ساعت دیکھتا ہے اور نحس گھنٹوں میں کوئی کام نہیں کرتا۔ یہ مقصد دعائے سمات کے خاتمہ میں موجود ہے۔ و اکفنی مونتہ انسان سوء و یوم سوء و ساعت سوء۔ محفوظ رکھ تو مجھ کو برے آدمیوں کے شر سے، اور روز بد اور بری گھڑی سے۔" اگر سب ساعتیں اچھی ہوا کرتیں تو ساعت بد سے محفوظ رہنے کی دعا نہ کی جاتی۔

طالع دریافت کرنا عامل ستاروں سے مدد لیتا ہے۔ اس کا ثبوت سیرت حضرت ابراہیم علیہ السلام ہے وہ کوکب شناس تھے۔ چنانچہ آپ نے واقعہ کربلا کو کئی ہزار برس پہلے ستارے دیکھ کر دریافت کیا۔ جیسا کہ قرآن میں ہے فنظر نظرۃً فی النجوم فقال انی سقیم (پ ۲۳) صافات آپ نے تاروں پر نظر کی۔ اور فرمایا میں بیمار ہوں اس آیت کی تفسیر میں ہے۔ چوں بہ نجوم نظر کرد بعلمے کہ خدا بادروزی کردہ بود مطلع شد بر واقعہ کربلا و شہادت امام حسینؑ۔ پس گفت من بیمارم یعنے کہ دلم غمگین و بیمار است برائے آں واقعہ۔ (حیات القلوب ج ا ص۱۱۹)

چلّہ کھینچنا

فطرت انسانی کے بالکل مطابق ہے۔ اس لیے کہ انسان کی تخمیر چالیس دن میں ہوئی۔ (ترجمہ تاریخ طبری ص۹، عمدۃ المطابع لکھنؤ) حضرتِ داؤدؑ ترکِ اولیٰ پر چالیس دن اشکبار ہوئے (جامع اللغات ص۱۲۴ مؤلفہ مفتی غلام سرور) حضرت یونسؑ چالیس دن مچھلی کے پیٹ میں رہے (عرائس المجالس ثعلبی) امام جلال الدین سیوطی نے لکھا ہے کہ جب مومن مرجاتا ہے تو ۴۰ دن زمین اس پر روتی ہے۔ (تکمیل الجمہوری شرح الصدور) نیز حضرت موسیٰؑ کی مدتِ قیام کوہ طور پر بنص قرآن چالیس روز ہے۔ اس لئے عدد مذکور کو انسان سے گہرا تعلق ہے اور چلّہ کشی ثابت ہے۔

ترکِ حیوانات

یہ بڑی سخت منزل ہے۔ اور اس کا ثبوت مجھے ابھی تک دستیاب نہیں ہوا۔ بلکہ جامع الاخبار میں ایک حدیث اس کے منافی موجود ہے۔ اور سوائے اس کے کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ ریاضت کرنے والے کے لئے جس طرح ہر لذیذ غذا ناپسند ہے اسی طرح گوشت پر بھی رغبت نہیں ہوتی۔ اکلِ حلال اور صدقِ مقال کی ہدایت بھی اس قانون کی تائید کرتی ہے۔

مؤکل

اہلِ علم اور فقہا کے لے غیر مانوس لفظ ہے جس کو واہمہ خیال کیا جاتا ہے لیکن فریقین کی کتابوں میں اس کا ذکر ہے (۱) سنّی عالم زکریا بن محمد بن محمود قزوینی کمونی ملائکہ کے حال میں لکھتے ہیں۔ ما من شئی الّا وقد وکّل اللّٰہ بہ ملکا او ملائکۃ (عجائب المخلوقات و غرائب الموجودات ص۵۵ طبع مصر بر حاشیہ حیات الحیوان) کوئی چیز نہیں مگر خدا نے اس پر ایک طاقت یا چند طاقتیں وکیل بنائی ہیں (۲) شارح نہج البلاغہ شیعہ عالم لکھتے ہیں السادسۃ الملائکۃ الموکلون بالجبال والبحار والبراری والقفار (الدرۃ النجفیہ ص۳ سطر ۱۴-۱۵ ط- ایران) اقسام ملائکہ میں چھٹے وہ فرشتے ہیں، جو پہاڑوں، دریاؤں اور صحرا اور بے آب و گیاہ جنگل میں معیّن ہیں۔ اور طرق شیعہ سے یہ حدیث بھی پائی جاتی ہے۔ انّ الملائکۃ خدّامنا و خدّام محبّینا (حدیقہ سلطانیہ سید العلماء طاب ثراہ) فرشتے ہمارے خادم اور ہمارے دوستوں کے خادم ہیں۔ یہ معلوم ہے کہ جو کچھ زمین پر خلق ہوا ہے، وہ انسان کے لئے ہے۔ لہذا اگر ہم ریاضت نفس سے کسی پوشیدہ قوت کو مسخّر کریں تو کیا تعجب ہے۔ قرآن میں ہے۔ و سخر لکم ما فی السمٰوٰت وما فی الارض جمیعا (سورۃ جاثیہ پ۲۵)

رُوحانیات سے توسّل

عملیات میں برابر دیکھا گیا ہے اور کسی عمل کے خاتمہ پر "بہائی بہاؤالدین عاملی کی" دعائے استفتاح میں ابدال اور اوتاد کا ذکر ہے، اور ان پر درود بھیجا گیا ہے۔

اصل عبارت یہ ہے۔ اَوْصِلْ صَلَوٰتِی اِلَیْہِمْ وَاِلٰی اَرْوَاحِہِمْ وَ جْعَلْہُمْ اَعْوَانِی میری دعاؤں کو ان تک اور ان کی روحوں تک پہنچا اور ان کو میرا مددگار قرار دے۔ (کتاب اقبال سید ابن طاؤس)

طلسم

ایک غیر مانوس تحریر ہے جس کی ابجد مشہور الف بے سے جداگانہ ہے۔ اس کی تحقیق میں خزائن الاصول کے مولّف نے تین قول نقل ہیں۔ الاوّل ان الطل بمعنی الاثر والمعنی اثرد الثانی انہ لفظ یونانی معناہ عقد لاینحل الثالث انہ کنایہ عن مقلوب اعنی المسلط (ترجمہ) طل کے معنی اثر کے ہیں۔ اور اثر ہی کے معانی میں اس کا استعمال ہے۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ یہ یونانی لفظ ہے، اور اس کے معنی اس گتھی کے، جو نہ سلجھے۔ اور تیسرا قول یہ ہے کہ اس سے صنعت مقلوب مراد ہوتی ہے چنانچہ طلسم کا عکس مسلط قرار پایا ہے۔ علم الحروف کی سیر سے واضح ہوتا ہے کہ خطِ طلسم میں ایک حرف الف مندرجہ ذیل آٹھ صورتوں میں لکھا جاتا ہے:-

۱ ۳ ۲] × ﷲ ∞ [∨ ملاحظہ ہو کتاب الخزائن طبع اصفہان ۱۲۹۵ھ ص۴۸ و ۱۸۱

جرجس ہمام شویری عیسائی عالم نے جس عبارت میں اعداد ہوں، اس کو بھی خطِ طلسم قرار دیا ہے۔ چنانچہ اس کی تحقیق یہ ہے الطلسم بالفتح خطوط و اعداد یزعم کاتبھا انہ یربط بھا روحانیات الکواکب العلویہ بالطبائع السفلیہ یجلب محبوب او دفع اذی وھو ضرب من السحر والطلسم السرا لمکترۃ (معجم المطالب ص۴۰۴ طبع لبنان ۱۹۰۷ء) (حاصلِ مضمون) طلسم کچھ لکیریں اور عددوں کا نام ہے اور کہنے والا سمجھتا ہے کہ اس کی طرف ستاروں اور روحانی اجسام میں ایک کشش ہے۔ محبوب کو طالب کی طرف متوجہ کرنے اور کسی سے نقصان کو دفع کرنے کے لئے کام لیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا سحر ہے۔ اور طلسم راز سربستہ کو کہتے ہیں۔

لامعلوم الفاظ اور اشکال

اس سے ہماری مراد یہ نہیں ہے کہ ایک عبارت نظر آئی۔ جو اوّل سے آخر تک فہم و ادراک سے باہر تھی۔ بلکہ وہ غیر مانوس الفاظ ہیں۔ جو عربی عبارتوں میں آجاتے ہیں۔ ان کا پتہ نہ لغت میں ہے نہ کسی اور کتاب میں۔ تصحیح میں ہم ناکام ایسے الفاظ دعا کی ان بلند پایہ کتابوں میں بھی مل جاتے ہیں۔ جو سلسلہ سند کے لحاظ

سے بھی بلند درجہ رکھتی ہے۔ چنانچہ کتاب نہج الدعوات میں حرز حضرت علیؑ اور حرز جواد کے الفاظ دیکھو۔ اول الذکر میں یا کنوش موجود ہے۔ جو بظاہر زبان عبرانی میں خدا کا نام ہے۔ دعائے شبِ عرفہ جو زاد المعاد میں ہے وہ بھی ایسے الفاظ پیش کرتی ہے۔ اور فیصلہ اس طرح ہوتا ہے، کہ اگر ناقل ذمہ دار ہے تو تفتیش کی ضرورت نہیں۔

تمریض دشمن کو بیمار ڈالنا بھی عملیات کا نتیجہ ہے اور ایسے عمل موجود ہیں جن سے آپ کے مخالف کی آنکھیں دکھنے لگیں۔ عرب کے بعض اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ جنگِ خیبر میں حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کا آشوبِ چشم ایک سحر کار کا کرشمہ تھا جو لعابِ دہن نبویؐ سے اچھا ہوا۔

دشمن پر شدید بخار کا مسلط کرنا۔ اس متمرد کی کفش کاری سب کچھ مخطوطات میں موجود ہے جس کے لئے تشخیص کرنے والا دل اور محتاط زبان کی ضرورت ہے لہٰذا ہم اس کے جائز اور ناجائز ہونے کا سوال پیدا کرکے مجتہد بننا نہیں چاہتے۔ مگر ہمارے علم میں ہے کہ دعائے سیف یمانی۔ علوی مصر۔ سہام اللیل کی جب خاص مواقع پر اجازت ہے، تو کسی کو بیمار ڈالنا فرع ہے۔ اور دعائے علقمہ سے زیادہ اس مقصد کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ جس کے الفاظ آپ کے سامنے ہوں گے۔ اللھم اشغلہ عنی بنفرلا تجبرہ ــــ خذعنی بسمعہ وبصرہ ویدہ ورجلہ وقلبہ وجمیع جوارحہ وادخل علیہ فی جمیع ذالک السقم (زاد المعاد مترجم ص۵۷۶ طبع نولکشور) بگیر از من شنوائی اورا، و بینائی اورا، و زبان اورا، و دست اورا، و پائے اورا، و دل اورا و تمام اعضاد اورا و در آور بر او در تمام اعضاد بیماری۔

نقش مقصد کی کامیابی میں علم الاعداد کی مدد سے اپنے مقاصد کے مطابق قرآن شریف یا اسماء الٰہی یا کسی دعا کے فقرات کے حاصل جمع اعداد کو پھیلانا، کئی صورتوں پر مشتمل ہے۔ کم از کم نو خانہ کا نقش مثلث (سہ در سہ) کہتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ دس ہزار خانہ کا نقش جو صد در صد کہلاتا ہے، یہ بڑی ہوشیاری سے بھرا جاتا ہے۔ مسدس مخمس میں غلطی ہو جاتی ہے، چہ جائیکہ بڑا نقش بھرنا۔ مشہور ہے کہ شطرنج کا ماہر نقش بھرنے میں کم غلطی کرتا ہے۔ صد در صد کا نقش متبرک بارگاہوں۔ قدیم مزاروں اور خانقاہوں میں نظر آتا ہے۔

باب ۲

چہاردہ (۱۴) شرائط اشغالِ عمل

معلوم کہ اکابر عاملین چودہ شرائط واجب سمجھتے ہیں، اور وہ شرائط حسبِ ذیل ہیں:-

پہلی ۔ تاثیر عمل میں شک کا ہونا۔ کیونکہ شک اور تردد سے اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ اور ملائکہ و موکلان کو دلوں کی خبر ہوتی ہے۔ جیسا کہ انسانوں میں دستور ہے۔ کہ جب کسی شخص سے مدد کی اُمید نہ ہو، تو اس سے مدد حاصل کرنا ممکن نہیں۔ ایسا ہی موکلات کا قاعدہ ہے، کہ جس شخص کا عقیدہ ان پر کامل نہیں ہوتا، اس کو ان کی مدد نہیں ملتی۔ دوسرے یہ کہ قوتِ نفسانی جسم میں بڑی رکن ہے۔ اور شک کے سبب میں اس میں فرق آجاتا ہے۔

دوسری ۔ اگر کئی دفعہ عمل کیا ہو، اور اسکا اثر ظاہر نہ ہوا ہو تو پھر عمل کرنے سے ملول نہ ہو۔ اور درحقیقت یہ بات ہے، کہ جو چیز زیادہ عزیز ہے، اس کا حاصل ہونا زیادہ مشکل ہے۔ پس لازم ہے کہ اگر اس کی تھوڑی سی واقفیت بھی حاصل ہوئی تو اس کو بہت سمجھے۔ اور یقین جانے کہ عنقریب مقصود حاصل ہوگا۔ حکیم ارسطا طالیس سے منقول ہے کہ میں ہر وقت کوشش میں لگا رہتا تھا، اور جو کچھ خدا کے ہاں مرحمت ہوتا، اس کا میں شکریہ بجا لاتا۔ اور اگر کچھ نہ ملتا تب بھی میں خوش رہتا۔ اور کچھ افسوس نہ کرتا۔ یہاں تک کہ آخر میں کامیاب ہوا ــــــ

اور یہ بھی حکیم مذکورۃ الصدر کا قول ہے، کہ عملیات کا طالب عاشق ہے یعنی جیسے کہ عاشق معشوق کی خاطر ہزار در ہزار سختیاں گوارا کرتا ہے، اس کے وصل کی ہوس دل سے نہیں نکالتا۔ اس طرح اس علم کے طالب کو لازم ہے، کہ اس کے واسطے کوشش کرے عقل مند جانتا ہے، کہ اگر کسی بادشاہ یا حاکم سے راہ و رسم پیدا کرنا ہو، تو کس قدر مشقت اٹھانی پڑتی ہے۔ پھر ارواح محرورہ کا آتشی مزاج ہونا کیسے آسان اور سہل ہو سکتا ہے۔

تیسری۔ طالع اور زائچہ کو دیکھ کر یہ خیال نہ کرے کہ میری تقدیر میں یہ علم نہیں اور میرا اس کے واسطے کوشش کرنا فضول ہے۔ کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے، کہ جو چیزیں خلاف طالع ہوتی ہیں، ان تک انسان پہنچ جاتا ہے، ارسطا طالیس سے نقل ہے کہ "مجھ کو اس علم کا شوق پیدا ہوا، مگر طالع سے یہ بات ثابت ہوئی، کہ یہ علم حاصل نہ ہوگا۔ مگر طالع کی میں نے کچھ پرواہ نہ کی اور کوشش کی متوجہ ہوا، اور اللہ تعالیٰ نے مجھ کو کامیاب کیا۔

چوتھی۔ اس علم کے اسرار کسی پر ظاہر نہ کرے۔ اور جاہلوں اور فاسقوں سے پوشیدہ رکھے تاکہ یہ علم فسق و فجور کا وسیلہ نہ بنے۔

پانچویں۔ یہ احتیاط لازم ہے کہ اعمال رات کو پڑھے۔ دن کو نہ پڑھے۔ کیونکہ سورج سلطان قاہر ہے۔ اس کے اثر سے اعمال درست نہیں ہوتے۔ اور نیز دن کو حواس محسوسات میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہی قول ہرمس کا ہے۔ جس کو انہوں نے کتاب اسرار نیرنجات میں لکھا ہے

چھٹی۔ عمل کو خیر کے واسطے کرنا لازم ہے، کیونکہ خیر کا عمل جلد اور بہتر ہوتا ہے۔

ساتویں۔ روحانیت سے حقیر حقیر باتوں میں استقامت نہ چاہئے۔

آٹھویں۔ روحانیت سے رجوع نہ کریں۔ کیونکہ اس سے موکل خفا ہو جاتا ہے، اور کبھی عامل کو ہلاک بھی کر دیتا ہے۔

نویں۔ اپنا پورا وہم اس عمل کی طرف متوجہ کرے، کیونکہ وہم کی بڑی تاثیر ہوتی ہے۔

دسویں۔ دل قوی و صابر، اور طہارت ظاہری و باطنی سے آراستہ ہو۔

گیارھویں۔ نفس تر و تازہ ہو اور جب کوئی مشاہدہ روحانی اس پر ظاہر ہو تو کسی سے ذکر نہ کرے۔ اور کوئی حرکت لذت جسمانی کے واسطے نہ کرے۔

بارھویں۔ ثقیل غذا ہے۔ روز بروز کم کھانے کی عادت بڑھایئے۔ کیونکہ کھانا جسم کو ثقیل اور اور روح کو مکدر کرتا ہے۔ اور نفس کو ذکر و فکر سے روکتا ہے۔ جہاں تک ہو، روزہ رکھے۔ اور آخر غذا اس درجہ کو پہنچائے جو زندگی کے لیئے کافی ہو۔ اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ حیوانات ترک کرکے نان جو نمک، یا زیت کے ساتھ کھائے۔ یا حبوب اور شیرج پر اکتفا کرے۔ جو شخص چالیس روز اس طرح گذارے گا۔ روح اور نفس اس کا صاف ہوگا۔ اور بہت چیزیں اس پر روشن ہوں گی۔

تیرھویں۔ دل کو فضول فکروں سے پاک کر دے۔ اور اسباب دنیا کی طرف سے توجہ اٹھا دے۔ کیونکہ یہی ایک خیال دل میں ہوگا، تو مطلوب جلد ملے گا۔

چودھویں۔ بدن کو اخلاط ردیہ سے پاک کرے۔ کیونکہ جو خلط ردی جسم میں غالب ہو گی اسی کے خیالات بھی غالب ہوں گے۔

باب ۳

اعمالِ قرآنی

قرآن ہماری دنیوی و اُخروی زندگی میں سب سے بڑا رہنما ہے، اسلامی معاشرہ کی معاشی معاشرتی، مادی و روحانی سرگرمیوں کا تمامتر دار و مدار اسی ایک کتاب پر ہے۔ ہمارے آقا و مولا روحی فداہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی زندگی قرآنی اعمال کی تکمیل کا نمونہ ہے، ویسے حضورؐ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے نام لیواؤں نے اس کتاب ربانی کی مختلف آیات اور سورتوں سے حسب ذیل روحانی فیوضات اکتساب کئے، دنق ۹۴۶۱ - کسر ۳ - خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ

نقش سورۂ فاتحہ ۔ اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھنا باعث شفا ہے۔

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

نقش سورۂ بقرہ ۔ اس نقش کو لکھ کر جنون میں مبتلا انسان کے گلے میں ڈالیں تو اللہ تعالےٰ

مریض کو شفا بخشے ۔ اور مرض آسیب و جذام اور برص میں اس کا نقش اکسیر اعظم ہے :۔

۷۸۶

دقق ۹۴۸۰۰۹ کسر ۳ خانہ ۵ ۔

۲۳۷۰۰۲	۲۳۷۰۰۵	۲۳۷۰۰۸	۲۳۶۹۹۴
۲۳۷۰۰۷	۲۳۶۹۹۵	۲۳۷۰۰۱	۲۳۷۰۰۶
۲۳۶۹۹۶	۲۳۷۰۱۰	۲۳۷۰۰۳	۲۳۷۰۰۰
۲۳۷۰۰۴	۲۳۶۹۹۹	۲۳۶۹۹۷	۲۳۷۰۰۹

نقش سورۂ آل عمران اس سورہ کا نقش زعفران سے لکھ کر کلاہ میں رکھنا نہایت مبارک ہے۔ ایسا کرنے والا بفضلِ اللہ تعالےٰ غیب سے روزی پائے گا ۔ دنق ۱۸۴۹۵۶ ۔ کسر نہیں ۔

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

نقش سورۂ نساء جو شخص اس نقش کو لکھ کر گھر کی دیوار میں چسپاں کرے گا ۔ اس کا مکان جمیع حادثات بجلی و زلزلہ سے امن میں رہے گا ۔ اگر نقش اس سورہ کا اپنے پاس رکھے تو جمیع بلاؤں سے محفوظ رہے گا ۔ دنق ۱۱۳۹۲۹۳

۷۸۶

۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۲۱
۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

نقش سورۂ مائدہ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کی روزی فراخ ہو ۔ مرض استسقاء میں اس نقش کو پلانا منع ہے ۔ جو شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا ، وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا ۔

نقشِ معظم اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

۷۸۶ دنق ۸۴۸۵۴۶

۲۱۲۱۳۶	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۲۹
۲۱۲۱۴۱	۲۱۲۱۳۰	۲۱۲۱۳۵	۲۱۲۱۴۰
۲۱۲۱۳۱	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۳۴
۲۱۲۱۳۸	۲۱۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۲	۲۱۲۱۴۳

نقش سورۂ انعام :۔ اس نقش کو زعفران سے لکھ کر گلے میں باندھنا حصول حشم و جاہ کی نشانی ہے ۔ بڑی سے بڑی مصیبت اس سے آسان ہوتی ہے ۔ نقش معظم یہ ہے :۔

۷۸۶ دفق ۹۳۵۳۲۹

۲۳۳۸۳۲	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۲۴
۲۳۳۸۳۷	۲۳۳۸۲۵	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۳۶
۲۳۳۸۲۶	۲۳۳۸۴۰	۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۳۰
۲۳۳۸۳۴	۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۳۹

نقش سورۂ اعراف :۔ سفر میں اس نقش کو اپنے پاس رکھنا تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے ۔ اگر کسی کو بادشاہ یا حاکم کا خوف دل پر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ یا حاکم سے واسطہ پڑے ، تو اس نقش کو کلاہ میں رکھ کر اس کے پیش ہو حاکم جابر کا دل نرم ہو جائے گا ۔

۷۸۶

۶۳۳۹۷	۶۳۴۰۱	۶۳۴۰۴	۶۳۳۹۰
۶۳۴۰۳	۶۳۳۹۱	۶۳۳۹۶	۶۳۴۰۲
۶۳۳۹۲	۶۳۴۰۶	۶۳۳۹۹	۶۳۳۹۵
۶۳۴۰۰	۶۳۳۹۴	۶۳۳۹۳	۶۳۴۰۵

نقش انفال :۔ اگر کوئی اس نقش کو بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے ، تو تمام مشکلات اس کی رفع ہو جائیں گی ، اور جمیع حاجات اس کی خدا کے فضل و کرم سے پوری ہو جائیں گی ۔

وفق ۴۱۲۳۷۵

۷۸۶

۱۰۳۰۹۳	۱۰۳۰۹۶	۱۰۳۱۰۰	۱۰۳۰۸۶
۱۰۳۰۹۹	۱۰۳۰۸۷	۱۰۳۰۹۲	۱۰۳۰۹۷
۱۰۳۰۸۸	۱۰۳۱۰۲	۱۰۳۰۹۴	۱۰۳۰۹۱
۱۰۳۰۹۵	۱۰۳۰۹۰	۱۰۳۰۸۹	۱۰۳۱۰۱

نقش سورۃ توبہ :- اگر اس نقش کو زہر مہرہ کے پانی سے لکھ کر کسی کھیت یا باغ کے کسی سرسبز درخت سے باندھیں تو اس باغ یا کھیت سے دوگنی تگنی برآمد حاصل ہو۔ سوکھے والے مریض بچے کو یہ نقش پلانا اسے نئی زندگی بخشنے کے مترادف ہے۔

وفق ۷۰۳۶۱۵ ۷۸۶

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۸	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

نقش سورۃ یونس :- اگر اس نقش کو نیل سے لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں پہنائیں تو اسے آسیب سے نجات حاصل ہو۔ بچے کے گلے میں پہنانا باعث خیر و برکت ہوتا ہے۔ اور کسی بدنظر کا اس پر اثر نہیں ہوتا۔

وفق ۵۵۰۱۰۸ ۷۸۶

۱۳۷۵۲۶	۱۳۷۵۳۰	۱۳۷۵۳۳	۱۳۷۵۱۹
۱۳۷۵۳۲	۱۳۷۵۲۰	۱۳۷۵۲۵	۱۳۷۵۳۱
۱۳۷۵۲۱	۱۳۷۵۳۵	۱۳۷۵۲۸	۱۳۷۵۲۴
۱۳۷۵۲۹	۱۳۷۵۲۳	۱۳۷۵۲۲	۱۳۷۵۳۴

نقش سورۃ یوسف :- اس نقش کو لکھ کر اگر کوئی معزول از عہدہ شخص اپنی کلاہ میں رکھے تو اس کی سعادت سے اللہ تبارک و تعالیٰ ایک بار پھر اسے یمن و سعادت اور مرتبہ بلند حاصل ہو

وفق ۵۰۳۹۸۰ ۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۱۲۵۹۹۸	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۸۷
۱۲۶۰۰۰	۱۲۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۹۹
۱۲۵۹۸۹	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۹۶	۱۲۵۹۹۲
۱۲۵۹۹۷	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۰	۱۲۶۰۰۲

نقش سورۃ کہف :- اس نقش کو لکھ کر پاس رکھنا دافع بلیات ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ کشادگی رزق کا موجب بھی ہے۔

وفق ۵۰۵۵۱۷ ۷۸۶

۱۲۶۳۷۹	۱۲۶۳۸۲	۱۲۶۳۸۵	۱۲۶۳۷۱
۱۲۶۳۸۴	۱۲۶۳۷۲	۱۲۶۳۷۸	۱۲۶۳۸۳
۱۲۶۳۷۳	۱۲۶۳۸۷	۱۲۶۳۸۰	۱۲۶۳۷۷
۱۲۶۳۸۱	۱۲۶۳۷۶	۱۲۶۳۷۴	۱۲۶۳۸۶

نقش سورۃ مریم : اس نقش کو اگر کوئی شخص لوح زرد رنگ پر نیل سے پاس رکھے تو رزق اس کا وسیع و زیادہ ہو جائے اگر کوئی حاجت رکھتا ہے تو گیارہ دن کے اندر اندر اپنی مراد کو پہنچے اس نقش کو اگر ویران شدہ باغ میں درختوں سے باندھا جائے تو باغ گلہائے شگفتہ اور ثمر سے بھرپور ہو

وفق ۲۸۹۶۴۴ ۷۸۶

۹۶۵۴۹	۹۶۵۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۰	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۶
۹۶۵۴۵	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۷

نقش سورۃ طٰہٰ

اس نقش کو لکھ کر پاس رکھیں کوئی سحر جادو اثر نہ کرے گا۔ بلکہ رزق میں بھی کشائش ہوگی۔

وفق ۳۹۹۲۸۸ ۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

نقش سورۂ انبیاء:۔ اس نقش کو لکھ کر اگر پاس رکھیں گے، تو دشمن یا تو دشمنی سے باز آجائیں گے یا تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

۷۸۶ وفق ۳۸۲۲۱۹

۹۵۵۵۴	۹۵۵۵۷	۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۷
۹۵۵۶۰	۹۵۵۴۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۸
۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۲
۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۲

نقش سورۂ رحمٰن:۔ جو شخص یہ نقش زعفران سے لکھ کر گلے میں پہنے گا اس کی برکت سے جس حاجت کے لئے پہنے گا، وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر بر آئے گی۔

۷۸۶ وفق ۱۲۰۱۲۴

۳۰۳۰۳	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۹	۳۰۲۹۶
۳۰۳۰۸	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۷
۳۰۲۹۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۱۰

نقش سورۂ ملک: یہ نقش شہد سے لکھ کر جس کو پلائیں گے وہ مسخر ہو جائے گا۔ مرد کو پلانا ہے تو عورت لکھے اور اگر عورت کو پلانا ہے تو مرد لکھے ورنہ یہ نقش مؤثر نہ ہوگا۔

۷۸۶ وفق ۹۹۵۹۴

۳۳۱۹۹	۳۳۱۹۴	۳۳۲۰۱
۳۳۲۰۰	۳۳۱۹۸	۳۳۱۹۶
۳۳۱۹۵	۳۳۲۰۳	۳۳۱۹۷

نقش سورۂ اخلاص: اگر یہ نقش لکھ کر بچے کے گلے میں پہنائیں، تو وہ جملہ آفات سے محفوظ ہو، اگر وہ سوکھے کی بیماری کا مریض ہو تو اللہ کے فضل سے شفائے کامل پائے۔ ہر قسم کے بخار کے بیمار کو صبح و شام جب سورج مطلع پر نہ ہو شہد سے لکھ کر پلائیں اسے فوراً آرام حاصل ہو۔

۷۸۶ وفق ۱۰۶۸

۳۵۷	۳۵۲	۳۵۹
۳۵۸	۳۵۶	۳۵۴
۳۵۳	۳۶۰	۳۵۵

نقش سورۂ والناس:۔ نقش کو زعفران سے لکھ کر اور خوشبو لگا کر قلب کے پاس رکھیں جملہ پریشانیاں دور ہوں اور ہر بلا سے نجات ملے۔ انشاء اللہ العزیز نقش معظم یہ ہے:۔

وفق ۵۲۹۶ ہے۔

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

نقش سورۂ یٰسین:۔ اس متبرک سورۃ کا نقش بڑی جستجو کے بعد دستیاب ہوا ہے۔ صاحب کنز الحسنین تحریر کرتے ہیں کہ اس نقش کی تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے، اگر چالیس روز دریا پر جا کر غسل کر کے اس نقش کو پُر کریں اور شکر و آٹے میں گولی بنا کر مچھلیوں کو ڈالے، جب چلّہ ختم ہو جائے اس روز شیر و برنج کا کونڈہ تیار کر کے نبی کریم صلعم اور مؤکلات سورۂ یاسین کی نیاز دے۔ اور کچھ بقدرِ اشتہا خود کھائے۔ باقی دریا میں پنڈلیوں تک پانی میں جا کر چھوڑ دے اس روز سے اس نقش کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد جس مطلب کے لئے لکھے گا پورا اثر دکھائے گا۔

۱۔ چوری ہو تو کٹورے پر لکھ دے۔ کٹورا چور کے نام پر گھومنے لگے گا۔

۲۔ خونی اس کو اپنے پاس رکھ لے تو بلاشبہ حاکم اسے بری کر دے، اور خون معاف ہو جائے گا۔

۳۔ کوئی مفقود الخبر اگرچہ پچاس سال سے ہو، اس کے مرنے جینے تک کی خبر نہ ہو، تو اس نقش معظم کو لکھ کر اور بہ لباس پاکیزہ بعد از نماز عشاء سر کے نیچے رکھ کر سو جائے، یقیناً وہ خواب میں آ کر اپنی حقیقت سے آگاہ کرے گا۔ ——— مگر نقش کی پشت پر غائب کا نام اور اس کی والدہ کا نام درج ہونا لازم ہے۔

۴۔ اور اگر غائب کی واپسی کے لئے اس نقش کو بھاری بوجھ کے نیچے رکھ دیا جائے، تو غائب جہاں بھی ہوگا، فوراً واپس آجائے گا۔

۵۔ اگر میاں بیوی کی باہمی جدائی ہو تو اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر معطر کر کے، چراغِ نو میں خوشبودار تیل ڈال کر بصورت فتیلہ روشن کریں۔ اور اس کا خانۂ مطلوب کی طرف کریں۔ تین ہی فتیلوں میں انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا۔

۶۔ اگر کوئی کسی سے آزردہ خاطر ہو کے مخالف ہو گیا ہو، تو یہی نقش تین عدد قند——— میں

نقش سورۃ انبیاء:- اس نقش کو لکھ کر اگر پاس رکھیں گے، تو دشمن یا تو دشمنی سے باز آجائیں گے یا تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

۷۸۶ وفق ۳۸۲۲۱۹

۹۵۵۴۷	۹۵۵۶۱	۹۵۵۵۷	۹۵۵۵۴
۹۵۵۵۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۴۸	۹۵۵۶۰
۹۵۵۵۲	۹۵۵۵۵	۹۵۵۶۳	۹۵۵۴۹
۹۵۵۶۲	۹۵۵۵۰	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۶

نقش سورہ رحمٰن:- جو شخص یہ نقش زعفران سے لکھ کر گلے میں پہنے گا اس کی برکت سے جس حاجت کے لئے پہنے گا، وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر بر آئے گی۔

۷۸۶ وفق ۱۲۰۱۲۴

۳۰۲۹۶	۳۰۳۰۹	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۳
۳۰۳۰۷	۳۰۳۰۲	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۸
۳۰۳۰۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۱۱	۳۰۲۹۸
۳۰۳۱۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۰۰	۳۰۳۰۵

نقش سورۂ ملک: یہ نقش شہد سے لکھ کر جس کو پلائیں گے وہ مسخر ہو جائے گا۔ مرد کو پلانا ہے تو عورت لکھے اور اگر عورت کو پلانا ہے تو مرد لکھے ورنہ یہ نقش مؤثر نہ ہوگا۔

۷۸۶ وفق ۹۹۵۹۴

۳۳۲۰۱	۳۳۱۹۴	۳۳۱۹۹
۳۳۱۹۶	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۰
۳۳۱۹۷	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۵

نقش سورۂ اخلاص: اگر یہ نقش لکھ کر بچے کے گلے میں پہنائیں، تو وہ جملہ آفات سے محفوظ ہو، اگر وہ سوکھے کی بیماری کا مریض ہو تو اللہ کے فضل سے شفا کامل پائے۔ ہر قسم کے بخار کے بیمار کو صبح و شام جب سورج مطلع پر نہ ہو شہد سے لکھ کر پلائیں اسے فوراً آرام حاصل ہو۔

۷۸۶ وفق ۱۰۶۸

۳۵۹	۳۵۲	۳۵۷
۳۵۴	۳۵۶	۳۵۸
۳۵۵	۳۶۰	۳۵۳

نقش سورۂ والناس:- نقش کو زعفران سے لکھ کر اور خوشبو لگا کر قلب کے پاس رکھیں جملہ پریشانیاں دور ہوں اور ہر بلا سے نجات ملے۔ انشاء اللہ العزیز نقش معظم یہ ہے:-

وفق ۵۲۹۶ ہے۔

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

نقش سورۂ یٰسین:- اس متبرک سورۃ کا نقش بڑی جستجو کے بعد دستیاب ہوا ہے۔ صاحب کنز الحسنین تحریر کرتے ہیں کہ اس نقش کی تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے۔ اگر چالیس روز دریا پر جا کر غسل کر کے اس نقش کو پُر کریں اور شکر و آٹے میں گولی بنا کر مچھلیوں کو ڈالے، جب چلّہ ختم ہو جائے اس روز شیر و برنج کا کونڈہ تیار کر کے نبی کریم صلعم اور مؤکلات سورۂ یاسین کی نیاز دے۔ اور کچھ بقدرِ اشتہا خود کھائے۔ باقی دریا میں پنڈلیوں تک پانی میں جا کر چھوڑ دے اس روز سے اس نقش کا عامل ہو جائے گا۔ اس کے بعد جس مطلب کے لئے لکھے گا پورا اثر دکھائے گا۔

۱۔ چوری ہو تو کٹورے پر لکھ دے۔ کٹورا چور کے نام پر گھومنے لگے گا۔

۲۔ خونی اس کو اپنے پاس رکھے تو بلا شبہ حاکم اسے بری کر دے، اور خون معاف ہو جائے گا۔

۳۔ کوئی مفقود الخبر اگرچہ پچاس سال سے ہو، اس کے مرنے جینے تک کی خبر نہ ہو، تو اس نقش معظم کو لکھ کر اور بہ لباس پاکیزہ بعد از نماز عشاء سر کے نیچے رکھ کر سو جائے، یقیناً وہ خواب میں آکر اپنی حقیقت سے آگاہ کرے گا۔ ______ مگر نقش کی پشت پر غائب کا نام اور اس کی والدہ کا نام درج ہونا لازم ہے۔

۴۔ اور اگر غائب کی واپسی کے لئے اس نقش کو بھاری بوجھ کے نیچے رکھ دیا جائے، تو غائب جہاں بھی ہوگا، فوراً واپس آجائے گا۔

۵۔ اگر میاں بیوی کی باہمی جدائی ہو تو اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر معطر کر کے، چراغ نو میں خوشبو دار تیل ڈال کر بصورت فتیلہ روشن کریں۔ اور اس کا خانۂ مطلوب کی طرف کریں، تین ہی فتیلوں میں انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا۔

۶۔ اگر کوئی کسی سے آزردہ خاطر ہو کے مخالف ہو گیا ہو، تو یہی نقش تین عدد قند ______ میں

ملا کر کھلائیں۔ مخالف مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

۷۔ بانجھ عورت کو اگر چالیس روز گلاب و کیوڑہ میں دھو کر پلایا جائے گا، تو یقیناً صاحبِ اولاد ہو جائے گی۔

۸۔ اگر کسی پر جادو کا اثر ہو، تو تین روز یہ نقش دھو کر پیئے، تو بے شک صحت یاب ہو۔

۹۔ اگر مریض قریب المرگ ہو، تو یہ نقش ہر روز تازہ پانی میں دھو کر پلا دیں۔ اگر زندگی باقی ہے، تو چند ساعتوں میں اپنا جاں بخش اثر دکھا دے گا۔ مریض صحت پائے، روز بروز حالت بہتر ہوگی۔

۱۰۔ اگر دو شخصوں میں جدائی اور دشمنی کرانا ہو تو اس نقش معظم کو دو طرح سے لکھے، ایک ساعت مریخ میں پرانے کپڑے پر، جو سفید ہو اور ان دونوں میں سے کسی کی پوشش ہو، دن سہ شنبہ کا ہو۔ اس نقش کی پشت پر یہ عبارت تحریر کرے: والبغض والعداوت بین فلاں بن فلاں واقع ہو بحق سورہ ھذا۔ اس کپڑے کو پرانی قبر میں دفن کر دے۔ یعنی قبر کھود کر مردہ کے سینہ پر رکھ کر دفن کر دے، تو نہایت بہتر ہے۔ اور دوسرا نقش دوسرے کپڑے پر سیاہی اور سرکہ ملا کر لکھے، اور ایک چھوٹے سے کوزے میں رکھ کر اس پر گرم راکھ ڈال دے، اور کوزہ کا منہ بند کر دے۔ اور دریا کے کنارے دفن کر دے، بس چند روز میں ہی ہر دو کے مابین خونی قسم کی عداوت پیدا ہوگی۔

۱۱۔ اگر کسی سے شادی کی آرزو ہے، تو اس نقش کو تین مرتبہ لکھ کر شربت میں گھول کر عورت کو پلائیں وہ فوراً نکاح کے لئے رضا مند ہوگی۔

۱۲۔ قوتِ مردمی اگر باندھ دی گئی ہو تو چینی کے برتن پر گلاب اور کیوڑہ سے لکھ کر سات روز تک پلائیے، انشاء اللہ طاقت مردمی عود کر آئے گی۔

۱۳۔ اگر کسی جماعت کی زبان بندی کرنی ہو، تو اس نقش کو لکھ کر تین روز تک اس کنوئیں میں ڈال دیں، جس سے وہ پانی پیتے ہیں۔ ان کی زبانیں بدگوئی سے باز آ جائیں گی۔

۱۴۔ پیادہ سفر میں اس نقش کو داہنی ران پر باندھیں، اور تمام راہ با وضو رہیں تو پچاس میل کا سفر بھی ایک روز میں بلا تکان طے ہوگا۔

۱۵۔ یہ نقش آسیب زدہ اور پاگل کو تین دن لکھ کر پلائیں۔ بفضلِ خدا صحت پائے گا۔

۱۶۔ جس مکان میں خللِ آسیب ہو یہ نقش لکھ کر اس کی دیوار پر چسپاں کر دے۔ آسیب بھاگ جائے گا۔

۱۷۔ کسی عورت کو اسقاطِ حمل کا عارضہ ہو، تو یہ نقش کمر پر باندھے۔ انشاء اللہ العزیز حمل قرار پا جائے گا۔

۱۸۔ جس گھر میں آسیب پتھر پھینکتا ہو اس مکان کے چاروں طرف یہ نقش چسپاں کر دے پتھر پڑنے بند ہو جائیں گے۔

۱۹۔ جس کا مال چوری گیا ہو، وہ اس نقش کو سوتے وقت سر کے نیچے رکھ دے، خواب میں چور کی صورت سامنے آ جائے گی۔

۲۰۔ مار گزیدہ کو یہ نقش پلا دیں، بفضلِ خدا وہ صحت یاب ہوگا۔

۲۱۔ اگر اپنی زراعت میں اس نقش معظم کو دفن کریں، تو پیداوار بکثرت ہو، اگر اپنے مال میں رکھیں، تو محفوظ رہے، کم نہ ہو۔ برکت فزوں ہو،

نقش معظم سورہ یٰسین یہ ہے:-

۱۰۱	۷۸۶			۲۴۵
۴۳۱۲۴	۴۳۱۳۰	۴۳۱۳۶	۴۳۱۴۲	۴۳۱۱۸
۴۳۱۳۷	۴۳۱۳۸	۴۳۱۱۹	۴۳۱۲۵	۴۳۱۳۱
۴۳۱۲۰	۴۳۱۲۶	۴۳۱۳۲	۴۳۱۳۳	۴۳۱۳۹
۴۳۱۲۸	۴۳۱۳۴	۴۳۱۴۰	۴۳۱۲۱	۴۳۱۴۷
۴۳۱۴۱	۴۳۱۲۲	۴۳۱۲۳	۴۳۱۲۹	۴۳۱۳۵
۳۱۹	وفق ۲۱۵۶۵۰			۳۸۲

نقش قرآن پاک: بحساب ابجد قرآن مجید کے اعداد کا نقش یہ ہے:-

جو ہر مرض اور جملہ مرادوں کے لئے موم جامہ کرکے اپنے پاس یا اپنے گھر میں رکھنا باعثِ برکت ہے۔ نقشِ معظم یہ ہے:-

۷۸۶ دفق ۲۴۳۱۵۸۴۹

۸۱۰۵۲۸۴	۸۱۰۵۲۷۹	۸۱۰۵۲۸۶
۸۱۰۵۲۸۵	۸۱۰۵۲۸۳	۸۱۰۵۲۸۱
۸۱۰۵۲۸۰	۸۱۰۵۲۸۷	۸۱۰۵۲۸۲

نقش محبّت: اس نقش کو ۶۶ مرتبہ ساعت مشتری عطار دیا قمر میں لکھیں اور گولیاں آرد گندم میں بنا کر دریا میں ۶۶ دن تک بلاناغہ ڈالیں محبوب کو عامل سے شل پروانہ محبت ہو گی۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۲	رحیم ۲۵۸
من رب ۲۹۲	رحیم ۲۵۸	سلام ۱۳۱	قولا ۱۳۷
رحیم ۲۵۸	من رب ۲۹۲	سلام ۱۳۱	رحیم ۲۵۸
قولا ۱۳۷	من رب ۲۹۲	رحیم ۲۵۸	سلام ۱۳۱

الحب فلاں بن فلاں علےٰ فلاں بن فلاں

نقش تسخیر محبوب۔ اس نقش کو سورج نکلنے کے پندرہ منٹ بعد مشک وزعفران سے معہ نام طالب ومطلوب کے جمعرات کے دن عروج ماہ میں پاک جگہ بیٹھ کر لکھے، اور بازو پر باندھے اور منہ میں میٹھی چیز ضرور رکھے، مطلوب تسخیر ہو گا۔ آزمودہ ہے

۷۸۶

ھو	الذی	خلقکم	من	طین	ثم	قضیٰ
الذی	خلقکم	من	طین	ثم	قضیٰ	اجلا
خلقکم	من	طین	ثم	قضیٰ	اجلا	واجل
من	طین	ثم	قضیٰ	اجلا	واجل	مسمیً
طین	ثم	قضیٰ	اجلا	واجل	مسمیً	عندہ
ثم	قضیٰ	اجلا	واجل	مسمیً	عندہ	ثم
قضیٰ	اجلا	واجل	مسمیً	عندہ	ثم	انتم
اجلا	واجل	مسمیً	عندہ	ثم	انتم	

باب ۴

اعمال نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور نبی کریم محمد مصطفےٰ روحی فداہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی دین کا بڑا اہم حصّہ ہے۔ جسے سنّت کے اصطلاحی نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ سنّت یا پیروی رسولؐ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ جس بات کو حضور صلعم نے اپنایا وہی مسلمانوں کا دین ہے، اور جس بات سے حضورؐ نے منع فرمایا، وہ لازماً کفر۔ ایک سچے مسلمان کے لئے حضور نبی کریم کی ذات ہی سب کچھ ہے ؎

بہ مصطفےٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی ست

اس باب میں ہم ان چند عملیات کا ذکر کریں گے۔ جو حضورؐ کی ذاتِ ستودہ صفات سے متعلق ہیں۔

نقشِ محمدؐ

۷۸۶ دفق ۹۲

۳۴	۲۶	۳۲
۲۸	۳۱	۳۳
۳۰	۳۵	۲۷

اس نقش کو گیارہ دن تک ۹۲ کی تعداد میں لکھنے سے اس کی زکوٰۃ پوری ہو جاتی ہے۔ اس کو لکھ کر بیمار کو پلا دیں، تو اسے شفا ہو۔ مفلس اگر اس نقش کو لکھ کر پاس رکھے، تو امیر کبیر ہو۔ اگر کہیں بےعزتی کا ڈر ہو تو اس نقش کو پہن کر چلے جائیں سب عزت سے پیش آئیں نقش معظم یہ ہے

نقشِ احمدؐ

اس نقش کو ۱۷ دن تک برابر ۵۳ بار ہر روز لکھیں۔ تو زکوٰۃ مکمل ہو۔ یہ نقش اگر قیدی کو دیں، تو وہ انشاء اللہ العزیز اس کی برکت سے آٹھ دن کے اندر اندر خلاصی پائے اگر چینی کی پلیٹ میں لکھ کر مرض صرع والے کو پلائیں تو وہ شفائے کامل پائیگا

۷۸۶ — دفق ۵۳

۲۱	۱۳	۱۹
۱۵	۱۸	۲۰
۱۷	۲۲	۱۴

نقشِ محمودؐ

اس نقش کو اگر ۸ دن تک برابر ۹۸ بار لکھیں، تو زکواۃ پوری ہو، اور اسے مشک و عنبر سے لکھ کر جس کسی کو دیں تو وہ اگر بے روزگار ہو تو روزگار مل جائے، کم رزق ہو تو اللہ پاک ترقی رزق کرے گا۔ جس لڑکے یا لڑکی کی شادی میں تاخیر ہو، اگر اس کے گلے میں ڈال دیں، تو اس لڑکے یا لڑکی کی قسمت کھل جائے گی۔

۷۸۶ — دفق ۹۸

۳۶	۲۸	۳۴
۳۰	۳۳	۳۵
۳۲	۳۷	۲۹

نقشِ قاسم

اس نقش کو اکیس دن تک برابر زعفران سے لکھیں، تعداد ۲۰۱ رکھیں یعنی ہر روز دو سو ایک نقش لکھیں، زکوٰۃ پوری ہو اگر کوئی طلب علم میں کمزور ہو، تو اسے یہ نقش دیں اللہ کے فضل وکرم سے عالم فاضل ہو نقش معظم یہ ہے

۷۸۶ — دفق ۲۰۱

۶۸	۶۹	۶۴
۶۳	۶۷	۷۱
۷۰	۶۵	۶۶

نقشِ قائم

اس نقش کو چھ دن تک ہر روز ایک سو بیالیس ۱۴۲ بار زعفران سے لکھیں۔ اور کسی جاری کنوئیں میں ڈال دیں اس کے بعد جس کسی کو یہ تعویذ دیں گے، اللہ اس کے ایمان کو ترقی دے گا۔ بچے شرارتیں چھوڑ دیں گے۔ بدکار بدی سے باز آجائے گا۔ نقش یہ ہے:-

۷۸۶ — دفق ۱۴۲

۵۱	۴۲	۴۸
۴۵	۴۷	۵۰
۴۶	۵۲	۴۴

نقشِ مزملؐ

اس نقش کو ۹ دن تک ہر روز ایک سو سترہ بار زعفران سے لکھیں اور دریا میں بہا دیں۔ اس کے بعد اگر کسی مفلس کو یہ نقش دیں گے، تو وہ امیر و کبیر بن جائے گا۔ اگر کسی بے علم اور جاہل کو دیں گے، تو اس نقش کی برکت سے وہ دولتِ علم سے مالا مال ہو گا۔ بے اولاد کو دیں تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کی نسل کو قائم کرے گا۔ دفق ۱۱۷ ہے

۷۸۶

۴۰	۳۵	۴۲
۴۱	۳۹	۳۷
۳۶	۴۳	۳۸

نقشِ مصدّق

زائد النور میں بروز یکشنبہ طلوع آفتاب کے بعد ایک ہی نشست میں بیٹھ کر اس نقش کو دو سو چونتیس بار زعفران سے لکھیں اور دو سو چونتیسویں نقش کو پاس رکھ لیں عرصہ ۹ دن کے اندر اندر آپ کو آپ کا مقصود حاصل ہوگا۔

۷۸۶ — دفق ۲۳۴

۷۹	۷۴	۸۱
۸۰	۷۸	۷۶
۷۵	۸۲	۷۷

نقشِ بیانؐ

اس نقش کو ۹ دن تک ہر روز ۶۳ بار لکھیں، اور نقوش کو اکٹھے کرتے چلے جائیں۔ نویں دن تمام نقوش کو دریا کے کنارے گڑھا کھود کر دبا دیں۔ اس نقش کو اگر سرہانے رکھ کر سو جائیں، تو پوشیدہ اسرار خواب میں ظاہر ہوں۔ اس نقش کی برکت سے بچوں کے سوکھے کی بیماری دُور ہو جائے گی۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶ — دفق ۶۳

۱۸	۲۵	۲۰
۲۳	۲۱	۱۹
۲۲	۱۷	۲۴

نقشِ مدثرؐ

اس نقش کو ۱۵ دن تک ہر روز ۷۴۴ بار نیل سے لکھ کر دریا میں بہا دیں۔ اگر سحر زدہ کو یہ نقش پلائیں گے تو وہ بفضلِ خدا صحت یاب ہوگا یہ نقش نظر آئے ہوئے بچوں کو پلائیں گے ایک لاجواب عمل ہے۔ ویسے اگر یہ نقش لکھ کر پاس رکھیں، تو شیطان قریب نہ پھٹک سکے گا۔ نقش معظم یہ ہے،

۷۸۶ — دفق ۷۴۴

۲۴۵	۲۵۰	۲۴۹
۲۵۲	۲۴۸	۲۴۴
۲۴۷	۲۴۶	۲۵۱

نقشِ فاتحؐ

اس نقش کو صرف تین دن طلوع ہوتے ہوئے سورج کی طرف منہ کر کے ۴۸۹ بار گلاب و زعفران سے لکھیں اور اس کے بعد یہ نقش جس کو بھی دیں گے، وہ ہر میدان میں خدا کے فضل سے کامیاب رہے گا۔ کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔ نقش معظم یہ ہے :-

۷۸۶ — دفق ۴۸۹

۱۶۴	۱۶۵	۱۶۰
۱۵۹	۱۶۳	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۱	۱۶۲

نقشِ حجتؐ

اس نقش کو صرف ۵ دن چاندنی رات میں طلوع ہوتے ہوئے قمر کے سامنے لکھیں۔ یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ قمری راتوں میں لکھیں، اور پانچویں رات ان تمام نقوش کو دریا میں بہا دیں، اس کے بعد جس کو یہ تعویذ دیں گے وہ ہر مقدمہ جیتے گا۔ اگر کوئی پھانسی کی سزا پانے والا بھی ہوگا، تو اس تعویذ کی برکت سے رہائی پائے گا۔

۷۸۶ — دفق ۴۱۱

۱۳۴	۱۳۹	۱۳۸
۱۴۱	۱۳۷	۱۳۳
۱۳۶	۱۳۵	۱۴۰

نقش عادل

اس نقش کو صرف ۶ دن ہر روز ۱۰۵ بار نیل سے لکھ کر چھٹے دن تمام نقوش کو دریائے کنارے گڑھا کھود کر دبا دیں۔ اور اس کے بعد اگر کسی کو یہ نقش لکھ کر دیں گے، تو اللہ اس کے مرتبہ میں ترقی دے گا اس کی مالی آمدن میں اضافہ ہوگا۔ اس نقش کے مالک پر تمام خلق خدا مہربان رہتی ہے۔ نقش معظم یہ ہے:-

۷۸۶

۳۲	۳۹	۳۴
۳۷	۳۵	۳۳
۳۶	۳۱	۳۸

دفق ۱۰۵

نقش مدنی

اس نقش کو چھ دن تک برابر ۱۱۴ بار ہر روز مشک و گلاب سے لکھیں اور دریا میں بہا دیا کریں۔ اس کے بعد اگر کسی کو سانپ کاٹ جائے تو چاہے وہ بے ہوش ہی کیوں نہ ہو جائے اس نقش کو آبِ نوشادر میں لکھ کر مارگزیدہ کو پلا دیں، اور سرمہ سیاہ اور نوشادر ملا کر اس کی آنکھوں میں ڈالیں اور ناک میں نسوار دے کر پھونک ماریں، اللہ کے فضل سے اور برکت سے اس نقش کی مارگزیدہ صحت یاب ہوگا۔

۷۸۶ دفق ۱۰۴

۳۱	۳۹	۳۴
۳۷	۳۵	۳۲
۳۶	۳۰	۳۸

نقش غریب

اس نقش کو چالیس دن تک چالیس بار ہر روز لکھیں اور اس کے بعد صرف ایک نقش ہر روز لکھ کر مشک و زعفران کے ساتھ پی لیا کریں۔ اللہ غیب سے رزق کے سامان مہیا کر دے گا۔ یہ نقش بالعموم اولیائے کرام کے عمل میں رہا ہے۔ نقش معظم یہ ہے:-

۴۰۵	۴۰۶	۴۰۱
۴۰۰	۴۰۴	۴۰۸
۴۰۷	۴۰۲	۴۰۳

دفق ۲۱۲

نقش بُرہان

اس نقش کو گیارہ دن تک برابر گیارہ بار ہر روز زائد النور میں چاند کی روشنی میں بیٹھ کر لکھیں اور اس کے بعد تمام نقوش کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں بہا دیں جس کسی کو یہ نقش دیں گے وہ صاحب مال و نعمت ہوگا۔ آزمودہ ہے،

۸۷	۸۸	۸۳
۸۲	۸۶	۹۰
۸۹	۸۴	۸۵

دفق ۲۵۸

نقش اُمّی

اس نقش کو چھ دن تک برابر ۵۱ بار ہر روز شہد سے لکھ کر خانۂ محبوب کی طرف منہ کر کے جلائیں۔ ساتویں دن صرف ایک بار لکھ کر جلانے سے محبوب بے تاب ہو کر خدمت میں حاضر ہو جائے گا۔ نقش معظم یہ ہے:-

دفق ۵۱

۱۴	۱۹	۱۸
۲۱	۱۷	۱۳
۱۶	۱۵	۲۰

نقش کہیٰعص

اس نقش کو چھ دن تک برابر ۱۹۵ بار زعفران سے لکھ کر صندل کے ساتھ جلائیں، اور اس کے بعد جس کسی کو یہ نقش دیں گے اس کا مطلوب اس پر دالا و شیدا ہوگا، اگر وہ مرتبہ سے گر چکا ہے تو دوبارہ مرتبہ پر فائز ہوگا۔ اگر اس پر نحس سیارگان کے اثرات غالب ہیں تو یہ نقش اپنی برکت سے نحس سے نحس اثرات کو ختم کر دے گا۔ نقش معظم یہ ہے:-

دفق ۱۹۵

۶۸	۶۱	۶۶
۶۳	۶۵	۶۷
۶۴	۶۹	۶۲

نقش حمعسق

اس نقش کو نو دن تک برابر ۲۷۸ کی تعداد میں ہر روز سبز روشنائی سے لکھ کر سر سبز درختوں سے باندھتے رہیں اس کے بعد جس شخص کو مسخر کرنا چاہیں یہ تعویذ لکھ کر اس کا نام اس کی ماں کا نام اس تعویذ کی پشت پر لکھ کر مسخرناہ بوجوہ الاحسن زیادہ کر دیں۔ وہ شخص ایسا مسخر ہوگا، کہ کبھی آپ کے اثر سے نہ نکل سکے گا نقش یہ ہے:- دفق ۲۷۸،

۹۴	۹۵	۸۹
۸۸	۹۳	۹۷
۹۶	۹۰	۹۲

نقش طیّب

اس نقش کو اکیس دن تک برابر اکیس بار ہر روز غروب ہوتے ہوئے آفتاب کے سامنے لکھ کر رات کو عشاء کی نماز کے بعد شہد لگا کر خانۂ محبوب کی طرف منہ کر کے بطور فتیلا جلائیں اکیس دن ختم نہ ہونگے کہ وہ بے تاب ہو کر خدمت میں حاضر ہوگا لیکن عامل کو چاہیے کہ عمل کو مکمل کرے نقش معظم یہ ہے دفق ۲۱،

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۱۱	۴

نقش منیر

تیس دن تک برابر تیس تیس نقش ہر روز لکھیں۔ اللہ تبارک و تعالےٰ قلب روشن کر دے گا۔ عامل کو دفتر اولیاء میں باریابی حاصل ہوگی۔ دفق ۳۰۰۔

۱۰۳	۹۶	۱۰۱
۹۸	۱۰۰	۱۰۲
۹۹	۱۰۴	۹۷

نقش مستّہل

مستّہل اسم اعظم ہے۔ یہ محبوب کا نام بھی ہے۔ اور عاشق کا بھی۔ اس اسم پاک کے ۱۳۵ عدد ہیں۔ جو سیدہ النسار کے نام پاک کے بھی اعداد ہیں۔ اس اسم کے نقش معظم کو نو دن تک طلوع شمس کے وقت سے ۱۳۵ بار ہر روز مشک و زعفران سے لکھیں۔ اور تعویذات کو سنبھال کر رکھتے چلے جائیں۔ یہ دن زائد النور کے ہیں۔ پس جب کبھی کسی کو ضرورت ہو ان تعویذات میں سے ہی ایک تعویذ دے دیا کریں۔ زیادہ کے بعد اس نقش کو لکھنے کی اجازت

نہیں۔ کیسا ہی کوئی سنگدل محبوب کیوں نہ ہو اس نقش کی برکت سے تسخیر ہو گا
اس سے فراوانی، مرتبہ میں بلندی، بے اولاد کو اولاد اور مفلس کو زر و مال ملے
گا۔ مرض اٹھرا میں مبتلا عورتوں کے لئے یہ تعویذ اکسیر اعظم ہے جن لڑکیوں
کی شادی نہ ہوتی ہو، ان کی قسمت اس نقش کے پہننے سے کھل جاتی ہے۔
غرضیکہ اس نقش کی برکت سے ہر ایک مہم سہل ہو جاتی ہے نقش معظم یہ ہے۔

دفق ۱۳۵

۴۸	۴۱	۴۶
۴۳	۴۵	۴۷
۴۴	۴۹	۴۲

دفق ۳۰۰

هر قسم کے بخاروں کے لئے اس نقش کو آبی چال سے لکھ کر پلائیں انشاء
اللہ العزیز صحتِ کاملہ و عاجلہ نصیب ہوگی۔ نقش معظم کی آبی چال یہ ہے

۱۰۳	۹۶	۱۰۱
۹۸	۱۰۰	۱۰۲
۹۹	۱۰۴	۹۷

ترقی زراعت۔ برکت سفر۔ حفاظتِ از حوادث کے لئے اس
نقش کو خاکی چال سے لکھ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز حسبِ منشاء کامیابی
نصیب ہوگی۔ خاکی چال اس کی یہ ہے:۔ دفق۔ ۱۳۵۔

۴۲	۴۹	۴۴
۴۷	۴۵	۴۳
۴۶	۴۱	۴۸

اگر کسی سے مقابلہ ہو۔ یا امتحان میں کامیابی کے لئے کسی کو لکھ کر
دینا ہو، تو بادی چال سے لکھ کر دیں۔ انشاء اللہ العزیز فتح و نصرت
کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔ بادی چال اس نقش معظم کی یہ ہے۔ دفق ۱۳۵

۴۲	۴۷	۴۶
۴۹	۴۵	۴۱
۴۴	۴۳	۴۸

نقش رحمۃ للعالمین

اس نقش کو برابر اٹھارہ دن تک نماز عشاء کے بعد ایک ہی
نشست میں ۱۰۹ بار مشک و گلاب سے لکھیں اور اس کے بعد
دریا کے کنارے گڑھا کھود کر تمام تعویذات کو اس میں دبا دیں۔ اس نقش کی برکت سے جملہ امراض
کا دفیعہ ممکن ہے۔ اس نقش کو شہد سے لکھ کر کسی بھی مرض والے مریض کو پلا دیں، صحت یاب ہو گا۔

اس کو زعفران سے لکھ کر اگر کوئی عاشق نامراد اپنے پاس رکھ لے گا،
تو وصل محبوب سے شاد کام ہو گا۔ اگر کسی معزول از مرتبہ کو یہ نقش لوح
نقرہ پر بنا دیں گے، تو اس کی برکت سے وہ اپنے مرتبہ پر فائز
ہو گا۔ نقش معظم یہ ہے۔ آبی چال۔

۳۰۴	۳۰۵	۳۰۰
۲۹۹	۳۰۳	۳۰۷
۳۰۶	۳۰۱	۳۰۲

دفق ۹۱۰
کسر ۱۔ خانہ ۷

نقش ناطق

پندرہ حروف ناطق ہیں۔ ان میں عجیب و غریب اسرار غیبی پنہاں ہیں ان میں حضور نبی
کریم کی شان جمالی مخفی ہے اور نام جمالی مخفی ہے جو ملاء اعلیٰ میں مشہور ہے ان کے اعداد ابجد

قمری سے ۸۶۱ ہوتے ہیں۔ اس عدد کا مثلث بادی چال سے پُر کریں۔ زکوٰۃ اس کی یہ ہے کہ با طہارت
قبلہ رخ ہو کر ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اس نقش کو زعفران سے پُر کریں۔ پرہیز اس کا یہ ہے کہ دوران
زکوٰۃ میں پیاز، لہسن، مولی نہ کھائیں۔ بکری کا گوشت کھا سکتے ہیں۔ مگر دل، کلیجی، سر، گردے یعنی اندرونی
حصہ بکرے کا نہ کھائیں۔ ختم کرنے کے لئے تعداد ایام مقرر نہیں۔ جتنے دنوں میں پوری کر سکیں پوری کریں
مگر جہاں تک ممکن ہو جلد پوری کریں۔ اگر چالیس دن میں یہ تعداد پوری کر لیں تو زیادہ اثر ہو گا۔ جس قدر
نقشے بناتے جائیں ان کی گولیاں آٹے میں لپیٹ کر دریا تالاب یا کسی ایسے پانی میں ڈال دیں جہاں مچھلیاں انہیں
کھا لیں۔ اگر کوئی اللہ کا بندہ ہمت باندھ کر اس نقش کی زکوٰۃ پوری کر دے
تو وہ دین و دنیا میں شوکت و عزت حاصل کر سکے گا۔ اور وہ محبوب کو اپنے ہاتھ
کی ہتھیلی کی طرح دیکھے گا۔ یہ نقش حب و تسخیر کے لئے تیر بہدف ہے۔
نقش معظم یہ ہے:۔ بادی چال۔ دفق۔ ۸۶۱۔

۲۸۴	۲۸۹	۲۸۸
۲۹۱	۲۸۷	۲۸۳
۲۸۶	۲۸۵	۲۹۰

اگر اس نقش کو آتشی چال سے پُر کریں اور اس کے ساتھ ہی نام دشمن اور
والدہ دشمن کا نام بھی لکھیں، تو وہ سترہ دن کے اندر اندر تباہ و برباد
ہو۔ آتشی چال یہ ہے:۔ دفق ۸۶۱۔

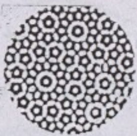
۲۹۰	۲۸۳	۲۸۸
۲۸۵	۲۸۷	۲۸۹
۲۸۶	۲۹۱	۲۸۴

ابطالِ سحر کے لئے آبی چال سے لکھنا بہتر ہے۔ اس سے جملہ سحر،
آسیب اور جن و پری وغیرہ کے سایہ سے بفضلہ تعالیٰ دور ہو جاتے
ہیں۔ آبی چال یہ ہے:۔ دفق ۸۶۱۔

۲۸۸	۲۸۹	۲۸۴
۲۸۳	۲۸۷	۲۹۱
۲۹۰	۲۸۵	۲۸۶

ترقی جاہ و منصب اور ترقی زراعت اور امراضِ جسمانی کے دفیعہ
کے لئے اس نقش کو خاکی چال سے پُر کرنا لازم ہے۔ نہایت سریع الاثر اور
آزمودہ ہے۔ خاکی چال اس کی یہ ہے:۔ دفق ۸۶۱۔

۲۸۶	۲۹۱	۲۸۴
۲۸۵	۲۸۷	۲۸۹
۲۹۰	۲۸۳	۲۸۸



باب ۵

اعمالِ آئمہ علیہ السلام

حضور پُر نور سیّد یوم النشور ختم الرسل سیّد الانبیاء اشرف اولادِ آدمؑ فخرِ عرب و عجم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دربار گوہر بار کا اصل فیض صرف کلام اللہ ہی ہو سکتا ہے آپ کی وساطتِ قدسیہ سے بنی نوعِ انسان کو شرفِ تخاطب الٰہی ملا . اور یہ مشتِ خاک جملہ عناصر و موالید پر غالب آئی . لہذا حضور سید الانام کے دربارِ گوہر بار کا اصلی و حقیقی فیض صرف وہی ہے جو آپ نے کلام اللہ کی شکل میں ہمیں عطا فرمایا . اور پھر آئمہ مطہرین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اس فیض کو عام فرمایا . چنانچہ لفظِ قرآن کو مقادیر ابجد پر رکھیں تو اس نقطہ کی حقیقت واضح ہو گی . کہ پنجتن پاک اور چہاردہ معصومینؑ ہی وہ نفوس قدسیہ تھے ، جن کو قرآنِ ناطق کہا جا سکتا ہے - اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد و اٰل محمّد

ق ، ر ، ا ، ن } ان مقادیر میں پانچ صفر ہیں - اور باقی اعداد مفردہ کا مجموعہ نو ہے - لہذا پانچ اور
۱۰۰ ، ۲۰۰ ، ۱ ، ۵۰ } نو چودہ ہوئے - اور صفر سے مراد بنیاد اور نو سے مراد عمارت ہے . لہذا پنجتن پاکؑ اساسِ قرآن پاک ہیں - اور باقی نو آئمہ مطہرہ بمنزلہ عمارت قرآنی ہیں - کہ انہوں نے قرآن کے حقائق سے بندگانِ الٰہی کو واقف و آگاہ کیا . قرآن پاک بائے بسم اللہ سے شروع ہوتا ہے - چنانچہ

اسی راز کو حضور بابِ مدینۃ العلم مولائے کائنات، علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہٗ نے "انا نقطہ تحت الباء" کہہ کر آشکار کیا۔ علامہ اقبالؒ اسی نقطہ کو یوں بیان فرماتے ہیں ؎

اللہ اللہ بائے بسم اللہ پدر
معنی ذبح عظیم آمد پسر

علمِ جفر چونکہ علمِ امامت کا ایک اہم جزو مانا گیا ہے جو ائمہ معصومین وقتاً فوقتاً فی سبیل اللہ امتِ محمدیہ کے قابل اور اہل افراد کو بخشتے رہے ہیں اور جو تشریح بائے بسم اللہ کی علمِ جفر نے کی ہے، وہ اس امر کی دلالت کرتی ہے کہ کل کائنات کا دار و مدار اسی بار پر ہے۔ ملاحظہ فرمائیں با= ب ۲ ا ۱ یہ بارہ پڑھے جائیں گے۔

بارہ سے مراد بارہ بروج۔ بارہ حدود، شش جہات، اور بارہ کے کئی دوسرے ایسے شمار ہیں جو اپنی اپنی جگہ بدرجۂ اتم جامع و مانع ہیں۔ چنانچہ صرف با بسم اللہ اکیلی ہی دربارِ مصطفائیؐ کا وہ روحانی فیض ہے جو صبحِ ازل سے شروع ہے اور یقیناً شامِ ابد کے بعد تک بھی جاری رہے گا۔ اب با "ب - ا" ۱۲ بارہ امام یا بارہ بروج کو جو شش جہت کی بارہ حدود پر حاوی و محیط ہیں ہم زائچہ کے بارہ خانوں کے موافق گردانتے ہوئے حضرت انسان کی بڑی بڑی بارہ احتیاجات پر منطبق کرتے ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں :-

شمار عدد	شمار امام	شمار جہت	شمار برج	شمار خانہ زائچہ	حاجتِ انسانی
۱	امام اوّل علیؑ	آغاز جہت اوّل	حمل	مطلع خانہ اوّل	حصول راحت
۲	امام دوم حسنؑ	اختتام جہت اوّل	ثور	خانہ دوم	حصول دولت
۳	امام سوم حسینؑ	آغاز جہت دوم	جوزا	خانہ سوم	حصول قوت
۴	امام چہارم علیؑ	اختتام جہت دوم	سرطان	خانہ چہارم	حصول اہلیت
۵	امام پنجم محمدؑ	آغاز جہت سوم	اسد	خانہ پنجم	حصول حکمت
۶	امام ششم جعفرؑ	اختتام جہت سوم	سنبلہ	خانہ ششم	حصول صحت
۷	امام ہفتم موسیٰؑ	آغاز جہت چہارم	میزان	خانہ ہفتم	حصول تجارت
۸	امام ہشتم علیؑ	اختتام جہت چہارم	عقرب	خانہ ہشتم	حصول وراثت
۹	امام نہم محمدؑ	آغاز جہت پنجم	قوس	خانہ نہم	حصولِ نعمت

۱۰۔ امام دہم علیؑ	اختتامِ جہت پنجم	جدی	خانہ دہم	حصولِ عزت
۱۱۔ امام یازدہم حسنؑ	آغاز جہت ششم	دلو	خانہ یازدہم	حصولِ محبت
۱۲۔ امام دوازدہم محمدؑ	اختتام جہت ششم	حوت	خانہ دوازدہم	حصولِ عصبیت

اب ہم ان متذکرہ بالا احتیاجات انسانی کو پورا کرنے کے سلسلہ میں بارہ مجرب المجرّب اعمال تحریر کرتے ہیں۔ عمل کرتے وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ باطہارت ہو اور حیوانیت و بہیمیت نفسِ لوّامہ کو بذریعہ روزہ داری کمزور کر چکا ہو۔ اس کے بعد عملیات مطلوبہ سے متعلقہ اوقات۔ کا تعین کرنا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ جس طرحِ نماز کا وقت معیّن ہے اسی طرح عملیات کے اوقات معین ہیں،

عمل سے متعلقہ دو اور باتوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ایک تو دورانِ عمل میں ساعت متعلقہ عمل کے مالک سیارہ کا بخور روشن رکھے۔ دوسرے عمل کے بعد یا ایسے عمل کے دوران میں جو کئی نشستوں میں پورا کرنا ہوگا سیارگان متعلقہ ساعت عمل کی خوراک کا صدقہ دیتا رہے۔ اور سب سے بڑی بات جو عامل کو ہر وقت پیش نظر رکھنی لازمی ہے، وہ یہ کہ عمل کسی ناجائز مقصد کے لئے نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جائز مقصد کے لئے عمل کرتے ہوئے ایک تو عامل کی ضمیر پاک و صاف ہوگی، دوسرے عامل قوتِ ارادی میں ضعف واقع نہ ہوگا۔ اور عمل بفضلِ خدا تعالیٰ کامیاب رہے گا۔ بخورات و خوراک سیارگان حسبِ ذیل ہے :-

نام سیارہ یا مالکِ ساعت	نام بخورات	خوراک
زحل	عود، رال، گوگل	کھچڑی ماش۔ کنجد سیاہ۔ بادانجاں میوہ ہائے تلخ عطرِ گل۔
مشتری	عطر و عنبر و مشک و زعفران زرد و صندل سرخ۔ صندل زرد اگر، لوبان، حب الغار، شکر	شیر برنج و زردہ میوہ ہائے ولائتی شیریں۔ عسل خالص و مصری، شہد و شکر، نان شیریں، عطر گلاب
مریخ	عود۔ قرنفل لوبان سپید و جوز و گوگرد۔	گوشت، نان کباب۔ برگ ہائے ساگ و سرخ مرچ روغن سرسوں و دال مسور۔ میوہ ترش، خوشبو تند و تیز۔

نام سیارہ یا مالک ساعت	نام بخورات	خوراک
شمس	عود و صندل سفید و سرخ جوز و اگر و عنبر و شکر لوبان و سیندور	برنج زردہ و شیریں، میوہ ہائے ولائتی، شیرینی خوشبودار دال نخود۔ عطر و عسل خالص
زہرہ	عطر سہاگ و مشک صندل سرخ و سفید زعفران و لوبان شکر و جوز و گلہائے خوشبو	شیر برنج و زردہ، لوزیات وغیرہ۔ حلوہ۔ شہد خالص دال نخود۔ عطر سہاگ۔
عطارد	عود و عنبر لوبان و تخم نشور الکندر	برنج و دال مونگ۔ میوہ ہائے ہندی و ولائتی پستہ سبز و چار مغز، انگور و انار، پراٹھا۔ نان کباب۔ خوشبو مجموعہ
قمر	کافور عطر، گلاب، لوبان و عود	برنج سفید۔ شکر سفید۔ شیر برنج، شیر خالص روغن زرد۔ و دوغ ماست۔ میوہ ہندی، شیریں۔ کیوڑہ۔ گلاب

صدقہ دینے سے قبل امام واسطہ کی نیاز نہایت ضروری ہے۔ جو پانچ یا چودہ قسم کی شیرینی پر ہونی چاہیئے۔ اب تعویذات قرآنیہ ملاحظہ فرمائیں۔ کہ جملہ ہدایات کے مطابق ان کا استعمال تیر بہدف ثابت ہوگا۔

۱۔ عمل برائے حاجت متعلقہ خانۂ اوّل

خانۂ اول سے متعلقہ حاجات انسانی میں حصولِ راحت جیسی ہمہ گیر حاجت شامل ہے جصولِ راحت یا مدافعت غم والم کے لیے مندرجہ ذیل عمل بہترین ہوگا۔ لیکن ہدایات متذکرہ بالا کی پابندی لازمی ہے۔ اس کے علاوہ جس فرد کے لیے عمل کیا جائے۔ سب سے پہلے اس کا طالع یا لگن معلوم کر لیا جائے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے حاصلِ جمع کو بارہ بارہ سے مطروح کرے، اور جو باقی بچے، اس کا مطلع یا لگن قائم کرے، پس جس وقت مطلع سائل سے مطابقت کرنے والا برج طلوع ہو رہا ہو، اور جملہ سیارگان نحس کے نظر بد سے محفوظ ہو۔

تو عمل شروع کیا جائے۔ اگر نام والدہ معلوم نہ ہو تو اس کی جگہ حوّا رکھ لے اور اگر اس استخراج سے متعلقہ برج میں کچھ دقت ہو تو برج مشمولہ جداول سے کام لے عمل صرف مثلث مرقومہ ذیل کا پُر کرنا ہے،

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین — حسبنا اللہ نعم الوکیل نعم المولیٰ نعم النصیر

لا	اللہ	الا
انت	سبحانک	انی
کنت	من	الظٰلمین

[illegible]

الٰہی فلاں بن یا بنت فلاں را راحت بہ بخش و از غم و الم نجات بدہ،

۲۔ عمل برائے حصول دولت۔ متذکرۃ الصدر ہدایات کے مطابق وقتِ معینہ پر نقش ذیل پُر کرے

الٰہی فلاں بن یا بنت فلاں

د	ا	ل	ل
ہ	خ	ی	ر
ا	ل	ر	ا
ز	ق	ی	ن

را رزق و دولت و عزت بخش

۳۔ عمل برائے حصولِ قوت و تسخیر

تسخیر میں تسخیرات سلاطین و امرا و خواتین محترم سب شامل ہیں۔ علاوہ ازیں اگر کسی کو کیمیاوی تسخیرات کے اعمال مطلوب تو وہ بالمشافہ راقم الحروف کی طرف رجوع کر سکتا ہے،

الٰہی فلاں بن یا بنت فلاں

ا	ن	ا	ل
ل	ہ	ذ	ل
ق	و	ت	ل
م	ت	ی	ن

را قوت و تسخیر بخش

۴۔ عمل برائے حصول اہلیت و قابلیت

ہدایات متذکرہ کے تحت وقتِ معینہ پر نقش ذیل پُر کریں!

ا	ن	ا	ل	ف
غ	ل	ب	ی	د
ا	ل	ل	ہ	ی
د	ت	ی	ہ	م
ن	ی	ش	ا	ء

الٰہی فلاں بن یا بنت فلاں را فلاں قابلیت و اہلیت بہ بخش!

۵۔ عمل برائے حصول حکمت

ہدایات متذکرہ کے تحت وقت معیّنہ پر یہ نقش پُر کرے۔ دفق ۳۴

یا اللہ — یا محمد

۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۱	۸

۶۔ عمل برائے شفائے امراض

ہدایات متذکرہ کے تحت وقت معینہ پر یہ نقش پُر کرے۔ دفق ۳۴

یا اللہ — یا محمد

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۔ عمل برائے فروغ تجارت

ہدایات متذکرۃ الصدر کے تحت وقت معینہ پر نقش ذیل پُر کرے یہ نقش بازو پر باندھنے گلے میں پہننے دکان میں رکھنے کے لیے بہترین اور مجرب ہے۔ (دفق ۳۴)

یا اللہ — یا محمد

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

۸۔ عمل برائے حصول وراثت و فوائد از بزرگان

ہدایات متذکرۃ الصدر تحت وقت معیّنہ پر نقش ذیل پُر کرے،

یا اللہ — یا محمد

الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین	مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین

۹۔ عمل برائے حصول نعمت

نقش مندرجہ ذیل کو متذکرۃ الصدر ہدایات کے تحت تعین وقت کے ساتھ پُر کرے، دفق ۳۴

یا اللہ — یا محمد

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

۱۰۔ عمل برائے حصول عزت و فتحیابی

نقش ذیل کو متذکرۃ الصدر ہدایات کے تحت تعین وقت کے ساتھ پُر کرے، دفق ۳۴

یا اللہ — یا محمد

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۴	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

۱۱۔ برائے حصول محبّت

نقش مرقومہ ذیل ہدایات متذکرۃ الصدر کے مطابق تعیین وقت کے ساتھ پُر کرے۔ دفق ۳۴

یا اللہ — یا محمد

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

۱۲۔ عمل برائے عصبیت و خصومت و عداوت

نقش مرقومہ ذیل ہدایات متذکرۃ الصدر کے مطابق تعیین وقت کے ساتھ پُر کرے۔ دفق ۳۴

یا اللہ — یا محمد

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

باب ۶

اعمال اصحابِ کہف

کہف کے معنے عربی میں غار اور پہاڑی درّے اور گڑھے کے ہیں۔ چند آدمی بادشاہ وقت کے خوف سے پہاڑ میں جا چھپے تھے۔ قرآن پاک میں ان اصحاب کا ذکر تفصیل سے سورہ کہف میں ہے۔ یہ ایسی محترم اور با عظمت و با جلال ہستیاں ہیں کہ ان کا ذکر بڑی عزت سے قرآن پاک میں کیا گیا ہے۔ ان اصحاب کے ساتھ ایک کتا بھی ہے، جو غار کے منہ پہ بیٹھا ہوا ہانپ رہا ہے۔ جس طرح کتا منزل چل کر زبان باہر نکال کر ہانپتا ہے، یہی صورت اس کتے کی ہے۔ گویا ابھی منزل چل کر آیا ہے۔ اور قیامت تک اسی طرح بیٹھا رہے گا۔ غار کے اندر اصحاب کہف سو رہے ہیں اور محشر تک سوتے رہیں گے۔ محشر کے دن خواب سے بیدار ہوں گے۔ تو آپس میں کہیں گے کہ ہم اس قدر سوئے ہیں کہ دن نکل آیا۔ یعنے اُن کے واسطے قیامت تک کا عرصہ صرف چند گھنٹہ کی خواب ہو گا۔ حضور سیّد یوم النشور ختم الرسل ہادیٔ کل سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے ان سے ملاقات کی تمنّا کی تھی تو قرآن حکیم حکم آیا کہ اے رسولؐ اگر تم ان کے کُتے کو دیکھو گے۔ تو ہیبت سے پیچھے ہٹ جاؤ گے، اللہ اللہ جن کی یہ شان ہو، کہ سردارِ دو جہاںؐ ان کی ملاقات کے خواہاں ہوں تو پھر دنیا میں کس کی طاقت ہے کہ ان تک پہنچے۔ خدا ہی ان کے رتبہ سے واقف ہے۔

اصحابِ کہف کے نام جو بزرگوں نے تحقیق کئے ہیں، یہ ہیں :-
۱- یملیخا - ۲- مکسلمینا - ۳- کشفوطط - ۴- آذرفطیونس - ۵- کش فطا بونس -
۶- تب یونس - ۷- یوانسی - یوس - ۸- قطبیر -

۱- **عمل یملیخا**۔ اس کے معنی نیک سیرت کے ہیں۔ اور اس کے اعداد ۶۹۱ ہیں۔ تسخیر خاص کے واسطے یہ اسم نہایت زود اثر اور میرے بزرگان خانوادۂ زنجبانیہ کا تجربہ کردہ ہے،
ترکیب اس کی یہ ہے کہ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد قمری نکال کر اس میں ۶۹۱ کا اضافہ کرکے مثلث خالی البطن کو پُر کرو، اور خالی خانہ میں اسم اعظم "یالطیف بالودود" لکھ دو۔ یہ نقش معظم سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر چولہے میں اس قدر گہرا دفن کرو کہ اسے گرمی بھی پہنچتی رہے، اور جلنے سے بھی محفوظ رہے۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ میں مطلوب کے دل میں محبت کی آگ بھڑکنے لگے گی۔ یہ عمل غیر شرعی جگہ پر نہ کریں۔ ورنہ بہت نقصان پہنچے گا۔ یہ بچوں کا کھیل نہیں ہے، یہ ایسا بزرگ عمل ہے جس کے اثر میں فرق نہیں پڑتا۔ سفال آب نارسیدہ سے مراد ایسا مٹی کا ٹھیکرا ہے۔ جس کو پانی نہ لگا ہو یعنی بالکل نیا اور کورا ہو۔

۲- **عمل مکسلمینا**۔ اصحاب کہف میں دوسرے صحابی کا نام مکسلمینا ہے۔ مکسلمینا کے معنی عبرانی میں تندرست، سلامت اور بزرگ کے ہیں۔ اعداد قمری اس اسم کے ۲۵۱ ہیں، ان کا مربع اور مثلث علی الخصوص مثلث خالی البطن نہایت عظیم الشان ہیں۔ اس کا نقش پُر کرکے اگر گھوڑے کی گردن میں باندھ دیا جائے تو وہ گھوڑا قوت سے چلنے سے بھی ماند نہ ہوگا۔
ریس کے گھوڑوں کو جتانے کے لئے یہ عمل نہایت بہتر ہے،
اس نقش معظم کو اگر کشتی یا جہاز میں باندھ دیا جائے۔ تو بحکم خدا غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ اگر کسی بچہ کے گلے میں یہ نقش ڈال دیا جائے، تو بچہ نظرِ بد سے اور کل آفات سے محفوظ رہے گا۔ اگر پہلوان کشتی کریں تو جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ بحکم خدا غالب ہوگا۔ اور بہت سے فلکی اثرات اس کے ہیں بلکہ بنو اسرائیل کے قمار باز جوئے میں جیت کے لئے اس کو استعمال کرتے تھے۔ اس اسم پاک کی زکوٰۃ یہ ہے کہ اس اسم کا ہر حرف دو سو اکیاون مرتبہ لکھو۔ یعنی اسم مکسلمینا کے پہلے حرف میم کو پہلے ۲۵۱ مرتبہ حرف میم کو لکھو۔ اس طرح م م م م ہر حرف کے درمیان جگہ چھوڑتے جاؤ۔ اسی طرح پھر "ک"

لکھو۔ یعنی نام کا ہر حرف دو سو اکیاون مرتبہ لکھو۔ اب ہر حرف کو کاٹ کر اور گولی بنا کر پھر آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو جس میں مچھلیاں ہوں بعد زکوٰۃ پھر اس نقش کو کام میں لاؤ۔ ترکیب اس کی یہ ہے :-
ترکیب :- اگر نقش خالی البطن ہے تو اصل تعداد کو خالی البطن میں بھر کر درمیان کے خانہ خالی میں اس شخص کا نام لکھ دو، ان نقوش کو پانچسو اٹھائیس بار بہ نیت زکوٰۃ لکھو۔ جس قدر دنوں میں باآسانی لکھ سکو، اور لکھے ہوئے نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دو۔ یا زمین میں دفن کردو۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے۔ کوئی خاص قلم دوات کاغذ بھی نہیں ہے۔ تعداد ۵۲۸ پوری ہونے کے بعد ایک نقش اور لکھ کر پھر موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھو، خدا کے حکم سے آپ ملازم ہو جائیں گے۔ یہ عمل صرف ملازمت کے لئے ہے۔ دوسرا کام اس سے ہرگز نہ لیں۔

عمل آذرفطیونس۔ اصحابِ کہف کے چوتھے بزرگ کا نام آذرفطیونس ہے اس اسم محترم کے معنے اس زمانے کی زبان میں بزرگوں نے قابل ترین مخلوق اور بزرگ و ممتاز ہستی کے لکھے ہیں یعنی اس زمانہ میں جو سب سے زیادہ بزرگ اور محترم ہوتا تھا اس کو یہ خطاب (آذرفطیونس) دیا جاتا تھا۔ اور یہ تو اس بزرگ کا نام ہی تھا۔ اس اسم کے اعداد ۴۲۳ ہیں، اور اس کا مربع ابجد قمری سے یہ ہے۔

۱۰۵	۱۰۸	۱۱۲	۹۸
۱۱۱	۹۹	۱۰۴	۱۰۹
۱۰۰	۱۱۴	۱۰۶	۱۰۳
۱۰۷	۱۰۲	۱۰۱	۱۱۳

یہ نقش ترقی دولت و جاہ و منصب کے واسطے بہت پُر اثر ہے۔ اصل عمل تو شرفِ آفتاب یا مشتری میں ہے۔ شرف مشتری تو تیرہ برس میں آتا ہے۔ اور آفتاب سال بھر میں ایک بار شرف میں ضرور آتا ہے، مگر بضرورت یہ عمل شرف قمر میں بھی کر سکتے ہیں۔ شرف قمر ہر ماہ میں ہوتا ہے، واضح ہو کہ جو صاحب اس عمل کو شرفِ قمر میں کریں اور پھر شرفِ آفتاب یا شرفِ مشتری کا وقت آجائے تو پھر اسے کریں۔ اور شرف قمر کا کیا ہوا عمل منسوخ کردیں۔ ترکیب ایک ہی ہے۔ آپ شرفِ قمر میں اس مزاج کو زعفران سے پُر کریں۔ اگر کسی جگہ زعفران نہیں ملتا۔ تو ہلدی کے رنگ سے پُر کریں۔ کاغذ سفید ہو، آپ پاک ہو کر یعنی وضو کرکے قبلہ رخ ہو کر باادب تمام اس مربع کو سولہ کاغذوں پر پُر کریں۔ ان سولہ نقوش میں سے پندرہ نقوش کو گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ لیں، اور دریا میں ڈال دیں۔ اگر دریا نہ ہو تو پھر زمین میں دفن کریں۔ اور سولھواں نقش موم جامہ کرکے احتیاط سے گھر میں ایسی جگہ رکھیں جہاں سے

کوئی نہ نکال سکے۔ اب آپ نو ماشہ چاندی کا پترہ مربع بنوائیں۔ یعنی خوب باریک پترہ کرلیں اور اس پر یہ مربع خود ہی چاقو یا کسی لوہے کے اوزار سے کھود لیں۔ یا کسی صاحبِ زکات سے یہ نقش کندہ کرا لیں۔ اس کے واسطے کوئی وقت اور دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔ اور نقش کے نیچے اپنا نام معہ والدہ کے تحریر کرکے نقش کے اوپر یہ اسم اعظم لکھ دیں۔ یاذوالجلال والاکرام

اب اس پترہ کو خوب تہہ کرکے تعویذ جیسا بنالیں۔ پترہ اگر باریک ہوگا، تو اچھی طرح تہہ ہو سکے گا۔ اس چاندی کے تعویذ کو سفید ریشمی کپڑے میں سی کر اپنے بازو سے باندھ لیں۔ یا گلے میں ڈالیں بحکم خداوندی روزی میں برکت ہوگی۔ اور مخلوق میں عزت ہوگی۔ اگر بچہ کے گلے میں ڈالا جائے، تو نظرِ بد، چیچک سے محفوظ رہے گا۔ اگر امتحان میں کامیابی کے واسطے یہ نقش پاک لکھ کر پاس رکھے تو بحکمِ خدا کامیابی ہوگی۔ جب خدائے پاک کامیابی عنایت کردے تو تعویذ کی چاندی کو خیرات کردیں۔

عمل کشافط یونس

اصحابِ کہف کے پانچویں بزرگ کا نام کشافط یونس ہے اس کے معنے اس زمانے کے لحاظ میں جذب کنندہ اور پُرکشش کے ہیں۔ یہ اسم مبارک جذب و محبت کے واسطے اکسیر ہے۔ چند در چند تسخیر کے عمل ایک طرف اور اس اسم مبارک کا عمل تسخیر ایک طرف۔ بشرطیکہ جائز جگہ اس سے کام لیا جائے۔ اس اسم کے اعداد شمسی ۱۴۲۳ ہیں۔ تسخیر اور حب کے عملیات میں اعداد شمسی زیادہ پُراثر ہوتے ہیں۔ گو اعداد قمری ۵۳۶ بھی غیر موثر نہیں۔ اور بعض مقامات پر اعداد قمری ہی زیادہ پُراثر ہوتے ہیں لیکن یہ فرق عاملین ہی طالب و مطلوب کے ناموں اور ستاروں کی مناسبت سے جانتے ہیں۔

عام طریق پر حب و تسخیر کے واسطے اعداد شمسی کی ضرورت ہے اعداد جس کے واسطے وہ نقش تیار کر رہے ہو اور نام کے ساتھ کام بھی لکھ دو۔ مثلاً زید کشتی میں غالب رہے۔ زید نظرِ بد اور آفات سے محفوظ رہے کشتی غرق ہونے سے بچی رہے، جبرو ریس جیت جائے۔ غرض کہ وہ کام بھی لکھو، اور اس کا نام بھی لکھو جس کے واسطے نقش لکھ رہے ہو۔

اگر مثلث یا مربع تیار کرنا چاہتے ہو تو پھر اس کا نام اور کام مختصر لکھ کر اور سب کے اعداد نکال کر اس میں ۲۵۱ کا اضافہ کرکے مربع یا مثلث پُر کریں۔ زکوٰۃ ادا کرنے یا نقش لکھنے میں نہ کوئی پرہیز ہے، نہ کسی وقت خاص کی پابندی ہے۔ نہ کوئی خاص شرط ہے۔ باقی پاکیزگی، طہارت اور باوضو ہونا ضروری ہے۔ زکوٰۃ خواہ ایک دن میں ادا کریں یا آہستہ آہستہ کئی دن میں کوئی خاص قید نہیں!

عمل تبیونس

اصحاب کہف میں تیسرے صحابی کا نام پاک تبیونس ہے۔ اس اسم مقدس کے معنی عبرانی زبان میں تند و تیز کے ہیں۔ یہ صاحب بہت بزرگ اور جلال والے ہیں۔ اس اسم معظم کا مربع یہ ہے۔ اس مربع کو اسی طرح نقل کرکے اس شخص کے ہاتھ میں باندھا جائے جس کو تپ لرزہ آتا ہو تو بحکم خدا تپ لرزہ جاتا رہتا ہے،

۱۳۱	۱۳۵	۱۳۸	۱۲۴
۱۳۷	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۶
۱۲۶	۱۴۰	۱۳۳	۱۲۹
۱۳۴	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۹

اس اسم مقدس و متبرک کا مثلث خالی البطن بہت تیز ہے بزرگوں نے ایسے پُر جلال عمل کو ہمیشہ عوام سے پوشیدہ رکھا ہے کیونکہ بے احتیاطی سے عامل کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جو ترکیب ہم درج کر رہے ہیں زیادہ تیز و تند نہیں ہے، مگر آگ کی چنگاری کی احتیاط بھی لازم ہے۔ بعض اوقات ایک ادنیٰ سی چنگاری بہت نقصان پہنچا دیتی اول تو آپ مثلث خالی البطن دیکھئے۔ مثلث خالی البطن یہ ہے:۔

۱۳۲	۳۵۲	۴۴
۳۰۸	یہاں مقصد لکھو	۲۲۰
۸۸	۱۷۶	۲۶۴

قمری عدد اس اسم کے ۵۳۶ ہیں اصحابِ کہف کے نام کا مثلث خالی البطن ابجد شمسی سے یہ ہے۔ مثلث کے خالی خانہ میں یہ لکھا جائے گا۔ یحبّونکم کحبّ اللہ ط والذین امنوا اشدّ حباً للہ ——

۸۱۰	۲۱۶۱	۲۷۰
۱۸۹۱		۱۳۵۰
۵۴۰	۱۰۸۰	۱۶۲۱

اب ترکیب یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے استخراج کرکے (ابجد شمسی مصباح الجفر صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ کریں) اس میں ۳۲۴ کا اضافہ کریں اور مثلث خالی البطن میں پُر کریں اور درمیان کے خانہ خالی میں متذکرۃ الصدر آیت شریفہ لکھ دیں۔ اب اس نقش کو کھلا ہوا اپنے سامنے رکھ لیں۔ اور دس مرتبہ سورۂ شریفہ اذا زلزلت الارض (پوری سورۃ) پڑھ کر اس نقش پر پھونکیں۔ اور پھر اس نقش کو ہاتھ میں لے کر دعا کریں کہ اس نقشِ معظم کے طفیل میں فلاں کے دل میں میری محبت اور شوق پیدا فرما دے فلاں کی جگہ مطلوب کا نام لو۔ والدہ کے نام کی یہاں ضرورت نہیں، بس یہ دس دن کا عمل ہے۔ خدا چاہے تو دس دن کے اندر اندر ہی مطلوب محبت کرنے لگے گا۔ کوئی خاص دن مہینہ یا وقت مقرر نہیں۔ اگر عروج

ماہ ہو۔ تو زیادہ اور کامل اثر کی امید ہے۔ ورنہ جب ضرورت پیش آئے۔ اس عمل کو کریں۔ افسر یا حکام بالا کی مہربانی کے لئے بھی اس عمل کو کر سکتے ہیں۔

باب ۷

اعمالِ قادریہ

حضور غوث پاک سیدنا الشیخ محی الدین سید عبد القادر جیلانی سلسلۂ قادریہ کے بانی تھے۔ آپ جیلان یا گیلان واقع کنارۂ بحیرۂ خزر کے رہنے والے تھے۔ دنیا کے ننانوے فیصدی مسلمان حضور کے معتقدین میں شامل ہیں۔ حضور بڑے صاحبِ کشف و کرامات تھے۔ آپ کا پندو وعظ کچھ ایسا مؤثر ہوتا تھا کہ آپ کی وعظ کی محفل سے ہمیشہ دو چار جنازے نکلتے تھے۔ آپ نے بڑے بڑے مجاہدے اور ریاضتیں کیں۔ حضرت شیخ بہاؤ الدین نقشبندی اور حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمہما اللہ علیہما نے آپ کے دربار سے فیض روحانیت حاصل کیا۔ بلکہ آپ کی دعا سے بڑی بڑی کرامتیں آپ سے ظاہر ہوئیں۔ بہت سے لوگوں نے آپ سے ہدایت پائی۔ آج بھی لوگ آپ کے معمولات سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ مزار پُر انوار بغداد شریف میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

آپ کے اور آپ کے سلسلہ کے بزرگان کے آزمائے ہوئے بلکہ آپ کی بیاض خاص کے اعمال جو ہم نے بڑی خدمات سر انجام دینے کے بعد حاصل کئے ہیں۔ اس باب میں شامل کئے دیتے ہیں۔ کاش دنیا کے لوگ خلوص و عقیدت سے اس خزانہ کی قدر کریں جو انہیں کوڑیوں کے مول ہاتھ لگ رہا ہے ؎

آں کہ مرداں را رساند بر مراد   اعتقاد است اعتقاد است اعتقاد

حضور غوث الثقلین علیہ الرحمتہ فرمایا کرتے تھے: "دنیا آنکھیں نہیں کھولتی خدا کی نعمتیں اس کے سامنے موجود ہیں۔ پھر فائدہ نہیں اٹھاتی۔ ذیل میں ہم سلسلۂ عالیہ قادریہ کے چیدہ چیدہ عملیات پیش کرتے ہیں۔ صرف اتنا عرض کرنا مزید ضروری ہے کہ ان عملیات کو پاک خواہشات کے تحت عمل میں لایا جائے۔

عمل فاتحہ

سورۂ فاتحہ یعنے الحمد شریف ہی ایک سورۃ ہے کہ اگر وصل میم کے ساتھ یعنے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ ختم تک ۱۱ مرتبہ روزانہ صبح کے وقت فرض اور سنت کے مابین پڑھ لیا کریں تو کشائش خیر و برکت کے لئے کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں۔ جو لوگ آج بزرگوں کی خدمت میں جاتے ہیں اور روزگار کے لئے پریشان پھرتے ہیں، وہ ادھر توجہ کریں اور دامنِ مراد کو گوہر ہائے مقاصد سے بھر لیں،

نقش یابدوح

دنیادی خدائی کے دعوے کرنے والے بھی بیکار نہیں گئے۔ بزرگانِ دین نے ان کے ناموں سے بھی خدائے تعالےٰ کے ناموں سے دبا کر فیض حاصل کیا ہے۔ ذیل کا نقش بھی اسی قسم کا ہے جو ہر مشکل، ہر کام، ہر اہم ضرورت میں کام دیتا ہے لکھ کر بازو پر باندھ لیجئے۔ انشاء اللہ مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

فرعون	بدوح	بدوح	مزود
بلم باعور	بدوح	بدوح	بدوح
بدوح	ابلیس	بدوح	بدوح
ہامان	بدوح	دجال	شداد

مربع یاباسط

یہ نقش ۷۲ عدد روزانہ عروج ماہ میں لکھیں۔ صرف گیارہ دن اور سب اکٹھی گولیاں آٹے میں بنا کر چودہ تاریخ قمری کے بعد آبِ رواں یعنے کسی دریا میں ڈال دیں شرط یہ ہے کہ گولیاں ڈالنے جب جائیں، تو خواہ کتنی اشد ضرورت کیوں نہ ہو، کسی سے راہ میں کلام نہ کریں۔ البتہ واپسی میں کسی کے ساتھ بولنے چالنے کی ممانعت نہیں۔ گولیاں ڈالتے ہی رزق و فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ دفق ۷۲۔

۷۸۶

١٠	٢٤	٢١	١٧
٢١	١٦	١١	٢٣
١٥	١٩	٢٦	١٢
٢٥	١٣	١٤	٢٠

کامیاب عامل بننے کے لئے تزکیہ نفس نہایت ضروری ہے

نقش یابدیع العجائب

یہ نقش آپ روزانہ لکھ کر بارہ دن تک گویا ۲۰۵ نقش تحریر کریں۔ ان میں سے ۵۱ نقش جلا دیں۔ ۵۱ دریا میں ڈال دیں۔ ۵۱ درخت میں لٹکا دیں اور ۵۲ نقش زیر خاک کنار آبِ رواں پر دبا دیں، پھر ایک نقش زعفران سے لکھ کر گلے میں پہن لیں انشاء اللہ جس کے سامنے جائیں گے، وہ عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ اور دلی مرادیں پوری ہوں گی۔ دفق ۲۰۵۔ کسر ۳۔ خانہ ۵۔ میں ایک کا اضافہ۔

۷۸۶

٤٣	٥٧	٥٤	٥١
٥٥	٥٠	٤٤	٥٦
٤٩	٥٢	٥٩	٤٥
٥٨	٤٦	٤٨	٥٣

نقش یاقاضی الحاجات

گیارہ، گیارہ بار درود پاک پڑھ کر یہ نقش لکھیں۔ قاضی الحاجات ہے۔ ہر مراد پوری ہو جاتی ہے مشکل آسان ہوتی ہے۔ وقتِ ضرورت بڑا ہی کام کرتا ہے۔ دفق ۱۳۶۶۔ کسر نہیں ہے۔

٣٣٤	٣٤٧	٣٤٤	٣٤١
٣٤٥	٣٤٠	٣٣٥	٣٤١
٣٣٩	٣٤٢	٣٤٩	٣٣٦
٣٤٨	٣٣٧	٣٣٨	٣٤٣

نقش فتح ونصرت

بازو پر زعفران سے لکھ کر باندھیں اور باندھتے وقت چیلوں کو قیمہ یا گوشت تھوڑا سا کھلا دیں جس کام پر جائیں گے، فتح ونصرت آپ کے قدم چومے گی۔

ف	ت	ا	م
ع	د	ر	ل
ی	ن	ض	ح
اللہ	ف	ق	ل

نقش محبت مابین زن وشوہر

جس آبخورہ میں پانی نہ پیا گیا ہو ابھی نیا اور کورا ہی ہو اس میں یہ نقش قلم انار سے لکھ کر شربت سے دھو کر دونوں کو تھوڑا تھوڑا پلا دیں۔ پھر دیکھیں کس طرح ربط و ضبط قائم ہوتا ہے۔ دفق ۱۰۰۔ کسر نہیں ہے۔

٩	٢٩	٢٢	٤٠
٢٣	٣٩	١٠	٢٨
٣٨	٢٠	٣١	١١
٣٠	١٢	٣٧	٢١

نقش بلیریا بخار

یہ نقش سو فیصدی کارگر ہے، گولی بنا کر بخار آنے سے قبل کھلایا جاتا ہے۔ یہ سات دن تک متواتر کھلانا چاہیئے۔ انشاء اللہ العزیز اس سے بخار کا نام تک نہ رہے گا

۷۸۶

۱۶۹۷۳ یا شافی	۱۶۹۸۷ یا شافی	۱۶۹۸۳ یا شافی	۱۶۹۸۰ یا شافی
۱۶۹۸۴ یا شافی	۱۶۹۷۹ یا شافی	۱۶۹۷۴ یا شافی	۱۶۹۸۶ یا شافی
۱۶۹۷۸ یا شافی	۱۶۹۸۱ یا شافی	۱۶۹۸۹ یا شافی	۱۶۹۷۵ یا شافی
۱۶۹۸۸ یا شافی	۱۶۹۷۶ یا شافی	۱۶۹۷۷ یا شافی	۱۶۹۸۲ یا شافی

نقش فاتحہ

تمام مقاصد دلی کے لئے ۴۱ دن تک ۱۱۱ نقش روزانہ لکھ کر گولی آٹے میں بنا کر دریا میں ڈالے جائیں ؎

نہیں لگتی پھر کام بننے میں دیر نکل جاتا ہے دم میں قسمت کا پھیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم							
الحمد	للہ	رب	العلمین	الرحمٰن	الرحیم	ملک	یوم
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اھدنا	الصراط	المستقیم
صراط	الذین	انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا	الضالین

نقش یا عزیز

اس نقش کو باندھنے سے ہر جگہ منظور نظر ہوں گے بازو پر باندھیئے گا۔ حاکم وقت کی نوازشات حاصل ہوں گی۔ مرتبہ بلند ہوگا۔ مقدمہ میں جیت ہوگی۔

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ی	ع	ز	ز
ز	ز	ع	ی

نقش خلوص و محبّت

انار کی لکڑی سے لکھ کر انار ہی کے درخت سے باندھیں، اور لکھنے کے بعد انار کھائیں نقش درخت سے کھلا ہوا باندھیں جس قدر نقش ہلے گا مطلوب بیچین ہوگا آپ کے بغیر چین نہ پائے گا!

۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

فتیلہ سورۂ اخلاص

اس نقش کو لکھ کر خوشبودار تیل کا چراغ جلائیں اور نقش میں روئی لپیٹ کر اسے اس چراغ کی لَو سے جلا دیں۔ چراغ کی لَو کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں۔ یہ عمل اکیس دن تک کرنا ہوگا۔ جلانے کے بعد روزانہ ۱۳۰ مرتبہ سورۂ اخلاص چراغ کے سامنے بیٹھ کر ورد کریں۔ نتیجہ یہ ہوگا، کہ محبوب بیقرار ہوگا اور اسے آپ کے پاس آئے بغیر کل نہ پڑے گی۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یولد	ولم	یکن
لہٗ	کفواً	احد	۷۰۷

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

عمل بلندیٔ درجات

حضور غوث پاکؒ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ اسباع الایّام پڑھنے والے کی حمایت فضلِ الٰہی کرتا ہے۔ اور احادیث سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے چاروں خاندان والے اس پر عامل ہیں۔ کہ طریقہ صلوٰۃ اسباع الایّام کا یہ ہے کہ بعد زوال وضو کریں اور دو رکعت تحیت الوضو پڑھیں۔ اور دو رکعت اس طرح پڑھیں کہ بعدہٗ سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص پڑھیں اور سورۂ اخلاص سو بار، قہار اور سو بار یا دافع کا ورد کریں۔ انشاءاللہ درجات بلند ہوں گے،

نقش قادریہ

یہ نقش خاندانِ قادریہ عالیہ کا مجرب تیر بہدف اور تمام کاموں کے لئے اکسیر ہے اب تک اس نقش کو غیر مؤثر نہیں پایا۔ لکھ کر بازو پر باندھ لیں۔ بیمار کو دھو کر پلائیں۔ مقدمہ میں یا گریختہ کو واپس لانے کے لئے پتھر کے نیچے دبائیں اور اس کی سریع الاثری کا تجربہ کریں،

۳۱۷	۳۰۹	۳۱۴
۳۱۱	۳۱۳	۳۱۶
۳۱۲	۳۱۸	۳۱۰

درود شریف غوثیہ

یہ خاندانی درود شریف ہے اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمدٍ النبی الامی و علیٰ آلہٖ واصحبہٖ و علیٰ سیّدی عبدالقادر محی الدین امان اللہ۔ اس درود شریف کے اول، آخر ۳۱۳ بار استغفار لکل ذنوبٍ یا ستار یا غفار بحق شیخ عبدالقادر جیلانی سرّ سرمدی شیئاً للہ۔ جملہ آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ درود شریف کم از کم ۱۱۱ بار پڑھنا لازم ہے۔

عمل حل المقاصد حضور سیدنا غوث پاکؒ فرماتے ہیں کہ ذیل کے اشعار پڑھنے والا مشرق کی جانب رخ کرکے اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتا ہے مطلوب سے وصل حاصل ہوتا ہے ؎

ابید رکنی وانت خیری | المظلم فی الدنیا وانت نصیری
دعاؤ علی حامی وطو ینجدی | اذا ضلّ فی البید عقال بصیری

عمل برائے پختگی توکّل حضور غوث پاکؒ کا ارشاد ہے کہ وما اتا کم الرسول فخذوہ و مانھا کم عنہ فانتھو۔ کا ورد ہر انسان کے توکل کو پختہ کردیتا ہے پھر اسے کھانے پینے کا دغدغہ نہیں رہتا۔ اور یہ دولت ہر ایک کے حصے کی نہیں تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

وردِ غوثیہ یہ ورد بڑی مشکل کے وقت کام دیتا ہے۔ اہلِ حاجت خاص طور سے یاد رکھیں۔ اہلِ محبت تو روز پڑھتے ہیں ؎

از غم مرا آزاد کن | در دو جہاں دلشاد کن
غوث زمانہ یاد کن | امداد کن، امداد کن

گیارھویں شریف حضور غوث الثقلین کا ارشاد ہے کہ میں نے تہیّہ کرلیا ہے کہ جو شخص گیارھویں شریف کی فاتحہ خوانی پابندی سے کرائے گا۔ اللہ تعالے سے اس کے حق میں دعائے خیر کروں گا۔ کہ وہ اپنی مشکلات میں غیب سے مدد پائے، عذاب ہر قسم سے نجات پائے، گیارھویں کا طریق خاص یہ ہے:-

سورۂ فاتحہ ۴۱ بار سورۂ اخلاص ۴۱ بار کلمۂ تمجید ۴۱ بار استغفار ۳۱۳ بار درود شریف خاندانی ۱۱۱ بار درود غوثیہ ۱۱۱ حصص کلمۂ توحید ۱۱۱ بار توحید کمل ۱۱۱ بار
خذ بیدی شیئاً للہ یا سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی المدد ۱۱۱ بار

اراد بزرگانِ قادریہ حضور سیدنا عبدالقادر جیلانی کے پیر طریقت سلطان ابوسعید ابوالخیر علیہ الرحمتہ تھے۔ آپ ہی وہ بزرگ تھے جن سے حضرت گنج بخش علی ہجویری علیہ الرحمتہ جیسے بزرگان دین نے بھی فیض پایا ہے۔ آپ کی رباعیات مشہور ہیں جو بطور ورد مقاصد کے حصول کے لئے پڑھی جاتی ہیں، ملاحظہ ہو،

بڑی سے بڑی مصیبت کو ٹالنے کے لئے یہ رباعی ۴۱ بار اول و آخر ۱۴ بار درود شریف کے

ساتھ پڑھیں ؎

اے شیرِ خدا امیر حیدر فتح! | وے صاحب ذوالفقار و قنبر فتح
درہائے امید بر رخم بستہ شدہ | اے قلعہ کشائے باب خیبر فتح

حصول فیضانِ الٰہی و حصول مدارج دنیوی کے لئے مندرجہ ذیل رباعی ۱۴ بار اول و آخر ۵ بار درود شریف کے ساتھ بعد نماز فجر ورد کریں ؎

یا رب بہ محمدؐ و علیؓ و زہراؓ | یا رب بحسینؓ و حسنؓ و آلِ عبا
از لطف برآر حاجتم در دوسرا | بے منّت خلق علی الا علےٰ

انشاء اللہ ہر حاجت بے منّت خلق پوری ہوگی،

مشکل سے مشکل سفر پر جاتے ہوئے ۱۴ بار اوّل درود شریف کے ساتھ صرف ۵ بار ورد کریں۔ اللہ پاک سفر کی مشکلات سے محفوظ رکھے گا۔ بلکہ سفر کو وسیلۂ ظفر بنائے گا۔ اور بے انداز فیضان دینی و دنیوی حاصل ہوں گی ؎

بدہ مرا تو خدایا دریں خجستہ سفر | ہزار نصرت و شادی ہزار فتح و ظفر
بحرمتِ سیّد محمدؐ بحق چار علیؓ | بدو حسنؓ و حسینؓ و موسیٰؓ و جعفرؓ

بقیہ : طلسم سیارگان

طلسمات کی تیاری کے لئے نظرات سیارگان۔ شرف و ہبوط کے اوقات زنجانی جنتری میں ملاحظہ فرمائیں۔

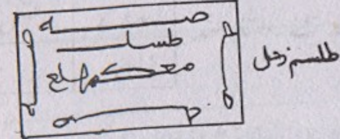
طلسم سیارگان

حضرت ذوالقرنین سکندر بادشاہ نے

قوم یاجوج ماجوج سے بار ہا شکست کے بعد حکماء سے دفع نحوست فلکی تیار کرنے کو کہا۔ انہوں نے ارشادِ بادشاہ سکندر کے سات ستاروں کے سات طلسم تیار کئے اور لکھ کر بادشاہ کے بازو پر باندھے بعدہٗ سکندر نے فوج کو آراستہ کیا اور اس قوم پر حملہ کیا خداوند کریم نے ان طلسموں کی تاثیر سے فتح دی اور قوم مذکورہ نے شکست پائی۔

بقیہ صفحہ ۵۷ پر

طلسم زحل



طلسم مشتری

مصعـــعصـ
علـسطـــ

طلسم مریخ

ہ ہ ہ
ع ع ا ہ د ص
س س س

طلسم آفتاب

ھـ
س کھمھمسط
معــح
ط

طلسم زہرہ

عاھالامہ لہ
الالمسـکمص

طلسم عطارد

ممہ مہ د
عسلا ع ص
مسلسامکلا

طلسم قمر

ہ ہ ہ ۲۲ مل
طسطسھمالا
۱۱۱ ع ہ س ص مرمرم

باب ۸

اعمال چشتیہ

حضور خواجہ اجمیر سیدنا و مولانا معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ کا اسم مبارک حسن تھا۔ اور آپ مقام سنجر واقع ایران کے متوطن تھے۔ اس علاقے کو چشت بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ اسی لحاظ سے آپ کو چشتی بھی کہتے ہیں۔ آپ سیدنا امام جعفر صادق ششم آلِ عبا علیہ السلام کی اولاد اطہار سے تھے۔ سلسلۂ بیعت کے لحاظ سے آپ خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمتہ کے مریدوں میں سے تھے، خواجۂ موصوف کی زندگی میں ایک بہت بڑا واقعہ آپ کے صنم خانہ میں فروکش ہونے کا مشہور ہے۔ چنانچہ ان کے نورِ بصر کو بڑھانے کے لئے حضور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اس صنم خانہ میں تشریف فرما ہوئے۔ وہ بت خانہ اسلام آباد ہوا۔ یہ مشیئتِ ایزدی تھی کہ اسی سبب سے یہ تبلیغی کام سرانجام ہو۔ اسی مقام پر حضورؐ نے ولایت ہند خواجۂ ہارونی کو تفویض فرمانی چاہی۔ لیکن حضور خواجہ نے یہ سعادت اپنے مرید حسن سنجری علیہ الرحمتہ کو جو بت کدہ کے دروازہ پر پیر کے اشارہ کے منتظر تھے، دلوائی۔ اور آپ ولایت ہند کی سند سے سرفراز ہو کر سلطان الہند خواجۂ غریب نواز کے لقب سے مشہور ہوئے،

اقلیم ہند میں آپ کا ورود مسعود سلطان محمد غوری کے حملہ سے کچھ دن بعد ہوا۔ آپ عساکر اسلامیہ

کے مقدمتہ الجیش تھے۔ آپ نے اس کفرستان میں شمعِ اسلام روشن کی اور آج برصغیر پاک و ہند کے کونے کونے میں اسی شمع کی ضیاء باریوں سے روشنئ ایمان پھیلی ہوئی ہے۔ حضور کے سلسلۂ چشتیہ کی ویسے تو بہت سی شاخیں ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لیکن دو شاخیں بڑی ہیں۔ ایک چشتیہ نظامیہ اور دوسری چشتیہ صابریہ پہلی حضور خواجہ نظام الدین اولیاء زری زربخش ؒ سے اور دوسری حضور خواجہ سید علی احمد صابر کلیری علیہ الرحمتہ سے منسوب ہے۔

ذیل میں ہم اسی سلسلۂ عالیہ کے پاک نفوس کے ان عملیات کا ذکر کرتے ہیں، جو انہوں نے تبلیغ اسلام کے نیک مقصد کو سامنے رکھ کر خلقِ خدا کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے کیے۔ اور اس تلازم سے ہماری بھی یہی استدعا ہے کہ انہیں نیک مقصد کے پیش نظر حیطۂ عمل میں لایا جائے،

عمل فراخئ زرق

کلام پاک کی آیۂ مبارکہ ہے۔ و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ من حیث لایحتسب و من یتوکل اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہٖ قد جعل اللہ لکل شئ قدرا حضور خواجۂ اجمیرؒ فرماتے ہیں کہ اس مبارک آیت کا ورد رکھنے والا غیب سے روزی پاتا ہے۔ اور اس آیۂ مطہرہ کا نقش اگر گھر میں چسپاں کر دیا جائے تو وہ گھر بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس نقش کو باندھ کر ملازمت مل جاتی ہے کہیں شادی کا پیغام لے کر جاؤ۔ تو پیغام ہو جائے گا۔ نقش مکرم یہ ہے،

ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شئ قدرا	ومن یتوکل اللہ فھو حسبہ	من حیث لایحتسب	یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ	ومن یتق اللہ
یامعین	ھو المعین	معینی	ھو المعین	یامعین
۱۲۰	کشتی	افتادہ	بلا	بگرداب
بدوح	چشتی	یامعین الدین	کن	مدد
ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شئ قدرا	ومن یتوکل اللہ فھو حسبہ	من حیث لایحتسب	یجعل لہ مخرجاً و یرزقہ	ومن یتق اللہ

نقش خانہ بربادی عدو

یہ نقش ۷ دن بلاناغہ ہر روز لکھ کر کنوئیں میں ڈالو تعویذ لکھتے وقت دشمن کا نام لو ۷ مرتبہ انشاء اللہ العزیز ہفتہ کے اندر اندر دشمن کا گھر برباد ہو گا۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۶۸	۳۷۶
۳۷۵	۳۷۲	۳۷۰
۳۶۹	۳۷۷	۳۷۱

نقش حصول فتوحات

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر روزانہ پیا کریں۔ ایک نقش نوچندی جمعرات کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں بے انتہا فتوحات ہوں گی۔

دفق ۸۳۵ کسر (۱) خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ

۲۷۹	۲۷۴	۲۸۲
۲۸۱	۲۷۸	۲۷۶
۲۷۵	۲۸۳	۲۷۷

نقش بربادئ دشمن

اس نقش کو نیل سے لکھ کر آگ میں جلا دیں اور راکھ کو دشمن کا تصور کر کے اس کی طرف اڑا دیں، وہ عنقریب تباہ ہو جائے گا۔

دفق ۱۰۵۹ - کسر نہیں

۳۵۴	۳۴۹	۳۵۶
۳۵۵	۳۵۳	۳۵۱
۳۵۰	۳۵۷	۳۵۲

نقش فراخئ زرق

زعفران سے لکھ کر بازو سے باندھیں انشاء اللہ رزق کی کمی نہ رہے گی۔ اور فارغ البالی میسر ہو گی۔ نقش مکرم یہ ہے

دفق ۱۰۳۳ - کسر (۱) خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ

۳۴۵	۳۴۰	۳۴۸
۳۴۷	۳۴۴	۳۴۲
۳۴۱	۳۴۹	۳۴۳

نقش فتحمندی

کشتی میں۔ لڑائی میں، دوڑ میں غرض ہر مقابلہ میں فتح مندی کے لئے اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر بازو پر باندھیں۔ فتح و نصرت قدم چومے گی۔

دفق ۱۰۸۹ - کسر نہیں۔

۴۶۴	۴۵۹	۴۶۶
۴۶۵	۴۶۳	۴۶۱
۴۶۰	۴۶۷	۴۶۲

نقش قاضی الحاجات

یہ نقش ہر مشکل اور ہر مصیبت میں معاون اور مشکل کشا ہے۔ ادھر لکھ کر بازو پہ باندھیے اور ادھر اس کے اثرات ظاہر ہونے لگیں گے مگر نقش باندھتے وقت ایک بھوکے کو کھانا ضرور کھلا دینا چاہیئے۔ زیادہ زود اثر ہو گا۔ دفق ۱۳۶۶ کسر ایک - خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ۔

۷۸۶

۴۵۶	۴۵۱	۴۵۹
۴۵۸	۴۵۵	۴۵۳
۴۵۲	۴۶۰	۴۵۴

نقش استخارہ

کوئی چھپی ہوئی بات معلوم کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر خوشبو لگا کر بازو پر باندھ لیں۔ رات کو خواب میں مناسب ہدایت ہو گی۔ اکثر لوگوں

۲۵۷	۲۵۲	۲۵۹
۲۵۸	۲۵۶	۲۵۴
۲۵۳	۲۶۰	۲۵۵

نے اس نقش کے ذریعے خواب میں سٹے کا نمبر وغیرہ حاصل کیا ہے نقش مبارک یہ ہے۔

دفق ۷۶۸ کسر نہیں

نقش صدقہ

اس نقش کو لکھ کر اور سر پر رکھ کر جو دعا مانگیں گے رب العزت اس کو اس نقش کا صدقہ پوری کریں گے سریع الاثری اس نقش کا خاصہ ہے۔

۲۰۲	۱۹۶	۲۰۴
۲۰۳	۲۰۱	۱۹۸
۱۹۷	۲۰۵	۲۰۰

دفق ۶۰۲

نقش ادائیگی قرض

یہ نقش دائیں بازو سے باندھ کر اثرات ملاحظہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی دن میں قرض ادا ہو جائے گا۔ غیب سے سامان پیدا ہو جائیں گے

۱۳۳	۱۲۷	۱۳۵
۱۳۴	۱۳۲	۱۲۹
۱۲۸	۱۳۶	۱۳۱

دفق ۳۹۵

نقش شفا

کوئی مرض ہو اور کتنے ہی دن کا بیمار یہ نقش گلے میں باندھے اور زعفران سے لکھ کر اور پھر دھو کر پئے گا جلد سے جلد شفایاب ہو جائے گا۔

۸۳	۷۷	۸۵
۸۴	۸۲	۷۹
۷۸	۸۶	۸۱

دفق ۲۴۵

نقش برکت تجارت

یہ نقش لکھ کر مال تجارت میں رکھ کر یا روپیہ پیسہ والی صندوقچی میں۔ مال تجارت بہت جلد نفع کے ساتھ فروخت ہوگا اور صندوقچی روپے پیسے سے بھری رہے گی

یامغنی	یا حق	یا غنی
یا عزیز	یا وکیل	یا اللہ
یاسبحان	یارحیم	یارحمٰن

نقش حج

جو شخص اس نقش کو بازو سے باندھے گا اور نماز روزہ کا پابند رہے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اسی سال حج کی دولت سے سرفراز فرمائے گا۔

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

دفق ۶۲۴

دفق ۳۳۰۰ - کسر نہیں۔

دین دنیا میں بھلائی کا نقش

اس نقش کا باندھنے والا دنیا میں بھی عیش و خوشی رہے گا اور آخرت میں بھی خوشنودی الٰہی سے سرفراز ہوگا۔

۱۱۰۱	۱۰۹۶	۱۱۰۳
۱۱۰۲	۱۱۰۰	۱۰۹۸
۱۰۹۷	۱۱۰۴	۱۰۹۹

دفق ۲۶۷۸ - کسر ۲ خانہ ۶

گمراہی سے بچانے والا نقش

جو شخص گمراہی پر ہو اسے ۱۱ دن زعفران سے دھو کر اس نقش کو پلائیں۔ انشاء اللہ گمراہ سیدھی راہ پر آجائے گا اور پھر کبھی بھی لغزش نہ کرے گا۔

۸۹۴	۸۸۸	۸۹۶
۸۹۵	۸۹۳	۸۹۰
۸۸۹	۸۹۷	۸۹۲

یخرجھم من الظلمات الی النور

عورت کو نکاح پر رضا مند کرنے کا نقش

اگر کوئی عورت نکاح پر راضی نہ ہوتی ہو اور اس کا نکاح پر رضامند ہونا اس کے لئے اور دیگر خلق کے لئے باعث امن ہو تو اس عورت کا اس کی ماں کا نام لکھ کر بسط حرفی کریں، اور ان حروف کے اعداد لے کر ان اعداد کے برابر یہ نقش لکھیں، اور ان نقوش کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ انشاء اللہ العزیز مقصد پورا ہوگا نقش مکرم یہ ہے:-

دفق ۱۱۳۹ - کسر ۲ - خانہ ۴

۳۸۱	۳۷۵	۳۸۳
۳۸۲	۳۸۰	۳۷۷
۳۷۶	۳۸۴	۳۷۹

دین الناس حب السعیدی من النسار

دشمن پر غالب آنے کا نقش

دفق ۳۲۱۴ کسر (۱) خانہ ۲ - زعفران سے لکھ کر یہ نقش گلے میں ڈالے اور دشمن کو سامنے آنے دے پھر قدرت خدا کا تماشہ دیکھے دشمن قدموں میں آگرے گا

۱۰۷۲	۱۰۶۷	۱۰۷۵
۱۰۷۴	۱۰۷۱	۱۰۶۹
۱۰۶۸	۱۰۷۶	۱۰۷۰

تعز من تشاء و تذل من تشاء

دین کی رغبت کا نقش

جو اس نقش کو زعفران و مشک سے لکھ کر گلے میں پہنے گا وہ انشاء اللہ چند دنوں میں دین سے راغب ہوگا

دفق ۷۷۷

۲۶۰	۲۵۵	۲۶۲
۲۶۱	۲۵۹	۲۵۷
۲۵۶	۲۶۳	۲۵۸

دریامیں محفوظ رہنے کا نقش

مشک وزعفران سے لکھ کر یہ نقش دائیں بازو پر باندھ لیں انشاءاللہ سفر دریامیں محفوظ رہیں گے اور بہ سلامتی واپس آئیں گے

دفق ۲۹۷۔ کسر نہیں۔

۲۴۶	۲۳۹	۲۴۴
۲۴۱	۲۴۳	۲۴۵
۲۴۲	۲۴۷	۲۴۰

استقرار حمل کا عمل

میاں بیوی جمعہ کے دن روزہ رکھیں بادام یا شکر سے روزہ افطار کریں پانی بالکل نہ پیئں اور شیشے کے گلاس پر سورۂ اخلاص لکھ کر پی لیں اور ۲۲ دانے چنے کے لے کر ہر دانے پر سورۂ اخلاص پڑھیں اس کے بعد ان چنوں کو ابال لیں اور پھر تھوڑا سا انگور کا رس لے کر اس پر سورۂ مریم دم کریں اور اس رس کو چنوں کے پانی میں ملا کر پی لیں اس کے بعد مباشرت کریں حمل کے ظاہر ہونے تک مسجد میں چراغ جلائیں۔

اوراد ہفت روزہ

خواجگان چشتیہ کا یہ طریقہ ہے کہ ہر روز ایک الگ الگ ورد کرتے ہیں۔ اور ان اوراد کی برکت سے متنوع فیوضات سے مشرف ہوتے تھے! درادِ ہفت روزہ طریقہ چشتیہ یہ ہیں

جمعہ	اللہ	۱۰۰۰ بار پڑھیں	ہر تنگی سے کشادگی ہو
ہفتہ	لا الہ الا اللہ	۱۰۰۰ بار پڑھیں	ہر غم کا نتیجہ شادمانی ہو
اتوار	یاحی یاقیوم	۱۰۰۰ بار پڑھیں	غیب سے روزی پہنچے
پیر	لاحول ولاقوۃ الا باللہ	۱۰۰۰ بار پڑھیں	ہر مصیبت سے راحت ہو
منگل	صلی اللہ علی النبی الامی والہٖ واصحابہٖ وسلم	۱۰۰۰ بار پڑھیں	ہر بلا سے امن میں رہیں،
بدھ	استغفار لکل ذنوب یاستار یاغفار بحق خواجہ معین الدین چشتی شیئاً للہ	۱۰۰۰ بار پڑھیں	عذاب قبر سے محفوظ رہیں
جمعرات	لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین	۱۰۰۰ بار پڑھیں	دولتِ ایمان سے مالا مال ہوں

عمل قوت مردانہ

ان اللہ علی کل شیٔ قدیر ۱۰۱ مرتبہ پودینہ کے پتوں پر پڑھیں اور شکر ملا کر گولیاں بنالیں۔ چند بار متواتر کھائیں تجربہ شاہد ہے کہ ایسی قوت مردانہ پیدا ہوگی۔ کہ آپ خود متحیر ہوں گے

نقش چشتیہ

اس کو باندھنے والا کسی سے مرعوب نہیں ہوتا دوکان پر چسپاں کریں تو کاروبار بڑھے حاکم کے سامنے باندھ کر جائیں تو آپ کے حق میں فیصلہ دیگا۔ اس نقش کی برکت سے غیبی فتوحات کا دروازہ آپ پر کھل جائے گا۔

۵۳۸	۵۳۰	۵۳۵
۵۳۲	۵۳۴	۵۳۷
۵۳۳	۵۳۹	۵۳۱

دفق ۱۶۰۳

باب ۹

اعمال سہروردیہ (رح)

سلسلۂ عالیہ سہروردیہ حضور خواجہ شہاب الدین سہروردی علیہ الرحمتہ سے منسوب ہے۔ آپ سہرورد واقع ایران کے عابدی سادات سے تھے۔ آپ کا سلسلہ فیضان قرنِ اولیٰ کے عظیم المرتبت تبع تابعین کے ذریعے حضور سیدنا مولائے کائنات اسدالغالب علی ابن طالب علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے ملتا ہے۔ سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے بزرگان میں برصغیر پاک و ہند کے عزیز القدر بزرگان شامل ہیں جن میں حضرت خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ حضرت سید مخدوم جہانیاں جہاں گشتؒ جیسے بزرگان کے نام گنوائے جا سکتے ہیں عملیات کے سلسلہ میں سلسلۂ عالیہ سہروردیہ باقی تمام سلسلوں سے زیادہ وسیع ہے کیونکہ بانی سلسلہ روحانیات کی ایک مستند اور فیض اثر تصنیف کے مالک تھے۔ اور وہ شہرہ آفاق تصنیف مجرباتِ سہروردیہ کے نام سے مشہور ہے۔ ذیل میں ہم مجربات سہروردیہ کے علاوہ دیگر بزرگانِ سلسلہ عالیہ سہروردیہ کے اعمال درج کرتے ہیں تاکہ خلق خدا خلوص نیّت کے تحت ان سے فیضیاب ہو۔ ان اعمال کے اثرات سے مجال انکار نہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کی اپنی نیّت صالح ہو۔ تاکہ وہ جائز معاملات ہی میں ان عملیات کی مدد سے دوسروں کو فیض یاب کرسکے۔

●

نقش باقی

جو لوگ بیماری سے گھبراتے ہوں زندگی کے متمنی ہوں ۔ تندرستی کی تمنا ہو۔ وہ موم جامہ کر کے یہ نقش پہنیں ۔ انشاءاللہ طویل العمر ہوں گے اور موت کے بعد بھی ان کا نام زندہ رہے گا۔ زندگی میں بہت ہی کم بیماری آئے گی۔ دنق ۱۱۳ ۔کسر ۳ ۔خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ۔

۷۸۶

۲۸	۳۱	۳۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۷	۳۲
۲۲	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۳	۳۵

نقش حضور

یہ تمام نقشوں کا سردار بھی ہے اور مرغوب بھی ہے ۔اس نقش کے باندھنے والے ہر مراد پائیں گے ۔ اور کبھی محتاج نہ رہیں گے ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ بھی مہربان ہوگا۔

۲۵۳	۲۵۶	۲۵۹	۲۴۶
۲۵۸	۲۴۷	۲۵۲	۲۵۷
۲۴۸	۲۶۱	۲۵۴	۲۵۱
۲۵۵	۲۵۰	۲۴۹	۲۶۰

نقش صمد

مخلوق سے مستغنی ہونے کے لئے سریع الاثر ہے ۔غیب سے روزی پہنچتی ہے ۔ باندھتے وقت ۲۱۳ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد ضرور پڑھ لیں ۔
دنق ۱۳۴ ۔کسر نہیں ۔

۳۳	۳۶	۳۹	۲۶
۳۸	۲۷	۳۲	۳۷
۲۸	۴۱	۳۴	۳۱
۳۵	۳۰	۲۹	۴۰

نقش ذات یعنی اللہ

ہر مشکل کا حل اس نقش معظم سے ہوتا ہے ۔خوف وخطر دُور رہتا ہے ہر شخص پر رعب پڑتا ہے ۔ ہر مجلس میں عزت و آبرو ہوتی ہے بڑا ہی مؤثر نقش ہے ۔ دنق ۶۶ ہے ۔

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

نقش مقطعات

مقدمہ ہو تو یہ نقش باندھ کر حاکم کے سامنے چلے جائیں ۔ مہربان ہوگا ۔ اور مقدمہ میں کامیابی اور فتح ہوگی ۔ ہنستے کھیلتے گھر واپسی ہوگی ۔کسی سے کوئی مطلب ہو آپ نیت باندھ کر اس کے سامنے چلے جائیں مطلب برآئے گا ۔ دنق ۶۲۰ ۔کسر ۲ ۔ خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ ۔

۷۸۶

۱۵۴	۱۵۸	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۹
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۶	۱۵۲
۱۵۷	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

نقش حصول مُرادات

دنق ۱۳۳۴ ہے ۔

یہ نقش ہر مراد کے حصول کے لئے موزوں ومناسب ہے ۔اسے باندھ کر دو رکعت نماز حصولِ مرادات پڑھیں ۔ اور نیاز و فاتحہ خواجگان سہروردیہ دلائیں مرادیں حاصل ہوں گی ۔

۳۳۳	۳۳۶	۳۳۹	۳۲۶
۳۳۸	۳۲۷	۳۳۲	۳۳۷
۳۲۸	۳۴۱	۳۳۴	۳۳۱
۳۳۵	۳۳۰	۳۲۹	۳۴۰

نقش حُبّ یقینی

اس نقش کو ۴۴ مرتبہ لکھا جاتا ہے ۔ لکھ کر کچھ نیاز ختم خواجگان سہروردیہ پڑھ کر ہر چہار جانب گیارہ گیارہ نقش جلا کر ان کی راکھ اڑا دو ۔ مطلوب ہوا کی طرح اڑ کر تمہارے پاس آجائے گا ۔
دنق ۸۸۸۱۸ ہے ۔

۲۲۲۰۴	۲۲۲۰۷	۲۲۲۱۰	۲۲۱۹۷
۲۲۲۰۹	۲۲۱۹۸	۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۸
۲۲۱۹۹	۲۲۲۱۲	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۲
۲۲۲۰۶	۲۲۲۰۱	۲۲۲۰۰	۲۲۲۱۱

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

نقش واپسی مفرور

اس نقش کو لکھ کر چرخے میں باندھ دو اور کسی نابالغ لڑکی سے چرخے کو الٹا پھروادو ۔ مفرور اور گم شدہ و گریختہ بہت جلد واپس گھر آئے گا ۔ نقش معظم یہ ہے ۔

ش	ر	ا	د
۷	۲ دا	۵۲	۴ د
۰	دوا	۵	عدا
۷	برندے	ماجرہ	و ۵۲

نقش غائب

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ اس نقش کو لکھ کر ڈول میں باندھ دو اور ڈول کو کنوئیں میں ڈالو اگر رونے کی آواز آئے تو سمجھو کہ غائب مرچکا ہے ۔ اگر ہنسنے کی آواز آئے تو سمجھو کہ وہ زندہ ہے ۔

ی	ف	و	ص
میرٹ	محمد	حافظ	وارث
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اخبر	اخبر	اجر	اجر

۱۱۹۱ ۰ ۱۲۹۱

رکھ وعـ ۲۱۹ عـ م

عملِ خواب بندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَّ جعلنا النهار معاشا بحق اھیا شراھیا بحق اردانی صادت ۔

بستم خواب بنت فلاں یا فلاں بن فلاں ۔ اگر محبت کے لئے شوہر کی خواب بندی منظور ہو تو لکھو بعد اس آیت کے بستم خواب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں کی جگہ نام اس کا اور بن فلاں کی جگہ (بقیہ صفحہ ۷۲

نقش رہائی قیدی

یہ نقش لکھ کر کسی نہ کسی طرح قیدی کے پاس پہنچا دیا جائے۔ اور وہ اپنے پاس رکھ لے، امید سے پہلے رہائی ہو جائے گی۔
نقش معظم یہ ہے :-

دفق ۳۴ - کسر نہیں۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۸۶

نقش آسیب

جس گھر میں یہ نقش چسپاں ہوگا۔ اس میں آسیب کا گزر نہیں ہو سکتا۔ بلکہ جس شخص کو آسیب کا خلل ہو اسے اگر یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر اور دھو کر پلایا اور اس پہ چھڑکا جائے تو آسیب دور ہو جائے گا

یوانس یوس ۱۶۰۲	الٰہی بجرمت ۱۵۹۴	کشافطیونس ۱۶۰۰
مکسلمینا ۱۵۹۶	آذرفطیونسی ۱۵۹۹	تبیونس ۱۶۰۱
کشفوطط ۱۵۹۸	قطمیر ۱۶۰۳	یمیلیخا ۱۵۹۵

نقش حرز جاں

یہ نقش چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر پینے والا جمیع بلیات و آفات ارضی و سماوی ہر طرح محفوظ و مامون رہے گا۔ دفق ۹۸۷ - کسر ا رخانہ ۱۳۔

۲۳۹	۲۵۳	۲۴۹	۲۴۶
۲۵۰	۲۴۵	۲۴۰	۲۵۲
۲۴۴	۲۴۷	۲۵۵	۲۴۱
۲۵۴	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۸

نقش گریۂ اطفال

جو بچے روتے رہتے ہیں ان کے گلے میں لکھ کر ڈال دیں۔ یہ نقش بدخوابی کے لیے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش حزب البحر

سمندر کے سفر اور خشکی کے مشکل سے مشکل سفر میں بھی اور دشمنوں کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

۴۱۶۷۸	۴۱۶۹۱	۴۱۶۸۸	۴۱۶۸۵
۴۱۶۸۹	۴۱۶۸۴	۴۱۶۷۹	۴۱۶۹۰
۴۱۶۸۳	۴۱۶۸۶	۴۱۶۹۳	۴۱۶۸۰
۴۱۶۹۲	۴۱۶۸۱	۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۷

نقش دافع الامراض

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔ دنیا کی کوئی بیماری پاس نہیں پھٹک سکتی۔ بلکہ اگر مریض کے گلے میں ڈالیں اور اس کو ہر جمعرات کی صبح زعفران سے لکھ کر پلائیں انشاءاللہ صعب سے صعب مرض دور ہو جائیں گی۔

۲۵۲۲۲	۲۵۲۳۵	۲۵۲۳۲	۲۵۲۲۹
۲۵۲۳۳	۲۵۲۲۸	۲۵۲۲۳	۲۵۲۳۴
۲۵۲۲۷	۲۵۲۳۰	۲۵۲۳۷	۲۵۲۲۴
۲۵۲۳۶	۲۵۲۲۵	۲۵۲۲۶	۲۵۲۳۱

نقش برائے تقویت دل

جس شخص کو اختلاج قلب کی شکایت ہو۔ وہ یہ نقش گلے میں پہن کر جمعرات، کو لوبان کی دھونی دے لیا کرے، انشاءاللہ تقویت قلب حاصل ہو گی۔

۳۸۵	۳۹۸	۳۹۵	۳۹۲
۳۹۶	۳۹۱	۳۸۶	۳۹۷
۳۹۰	۳۹۳	۴۰۰	۳۸۷
۳۹۹	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۴

عمل خاص سہروردیہ

حضور خواجہ علیہ الرحمتہ کا قول ہے۔ کہ سورۂ واقعہ روزانہ تلاوت کریں۔ کبھی عمر بھر فاقہ نہ ہوگا۔ یہ سورۃ خدا کے بھیدوں میں سے ایک بھید ہے۔ دولت مندی اور ثروت، اس ورد کے لئے شرط ہے۔ یعنے اس ورد کا کرنے والا کبھی مفلس نہیں رہ سکتا۔

عمل حفاظت غلّہ

حضور خواجہؒ فرماتے ہیں کہ سورۂ والعصر کو لکھ کر زعفران و مشک سے اگر غلہ کے انبار میں رکھیں۔ تو اسے کبھی کیڑا نہ لگے گا۔ بلکہ غلہ دزد اور بددیانت سے محفوظ رہے گا۔

عمل تریاق

سورۂ قریش اگر زعفران و مشک سے لکھ کر زہر خوردہ کو پلائیں۔ تو زہر کے اثرات ہرگز نہ ہوں گے۔ بزرگان سلسلۂ سہروردیہ کا قول ہے کہ یہ سورۂ مطہرہ تریاق کا حکم رکھتی ہے۔

عمل سورۂ انشقاق

سورۂ انشقاق لکھ کر کسی جانور کے گلے میں باندھ دو، وہ دوسرے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور گھر میں لکھ کر لگا دو۔ تو اس

گھر میں سے موذی جانور بھاگ جائیں گے. زچہ کے باندھو، تو فوراً بچہ ہوگا۔ مگر بچّہ ہوتے ہی کھول دیں۔ جس شخص کے بدن میں آبلے پڑ جائیں، وہ روغن پر پھونک کر جسم پر ملے. تو شفا ہو. خواجگان سہروردیہ فرماتے ہیں کہ سورۂ انشقاق لکھ کر اگر گلے میں باندھیں ۔ تو دشمنوں سے محفوظ رہیں گے.

عمل سورۂ فاتحہ

سورۂ فاتحہ کے نام میں تو " ف " ہے۔ مگر سورۂ فاتحہ میں نہیں۔ اگر اس کے حروف الگ الگ زعفران سے لکھ کر پلائیں۔ تو وہ بھی شفا بخش ہیں۔ نسیان کو دور کرتے ہیں۔ اگر سورۂ فاتحہ ہر روز فجر و عصر کے بعد وصل میم سے پڑھیں، تو فتوحات کے لئے بے مثل ہے۔ اگر سورۂ فاتحہ کو پڑھ کر لعاب دہن دکھتی آنکھوں پر لگا دیں۔ تو سرمہ سلیمانی کا حکم رکھے گا.

حُب اور محبّت کے لئے اگر مطلوب کے نام میں حروف ناری ا۔ ہ۔ ط۔ ف م ش ذ ہوں تو انہیں الگ الگ کر لیں، اور ہر حرف کو مشک و زعفران سے لکھ کر ترتیب وار لوبان کے ساتھ آگ پر رکھیں ۔ اور جب تک لوبان کا دھواں اٹھے سورۂ فاتحہ کا ورد کریں. اور یہ کہتے رہیں

حق کلو یا خدام الحروف النادیہ بقضائے حاجتی "

(یہاں مطلوب کا نام لیں) الٰی محبّت (یہاں طالب کا نام لیں) انشاء اللہ وصلِ محبوب حاصل ہوگا اس عمل کو شرع کی حدود کے اندر رہ کر کریں۔ ورنہ اس کی اجازت نہیں ہے،

بعض بزرگان سہروردیہ کا قول ہے کہ سورۂ فاتحہ دو سو مرتبہ تلاوت کرنا قاضی الحاجات ہے۔ خود فقیر مولّف کے معمول میں یہ سورۃ ایک مدت سے شامل ہے. اور فقیر نے بڑے بڑے فائدے اس سورۂ مطہرہ کے طفیل اٹھائے ہیں،

عمل ہلاکی دشمن

سورۂ یٰسین ایک منفعت رساں اور تعمیری عطیۂ ربّانی ہے لیکن بعض وقت ایک تعمیری شے سے تخریبی کام بھی لیا جا سکتا ہے صرف نیک نیتی ضروری ہے۔ دشمن اگر اپنی ایذا دہی میں اتنا بڑھ جائے کہ زندہ رہنا مشکل ہو جائے، پھر یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ دشمن ہلاک ہوگا.

لبِ دریا ایک پختہ اینٹ سامنے رکھ کر ۴۱ بار سورۂ یٰسین پڑھیں. ہر دفعہ چاقو سے

ایک لکیر اینٹ پر کھینچ دیں ۔ اور ختم پر اسی اینٹ کو سامنے رکھ کر نماز جنازہ پڑھیں ۔ اور اس اینٹ کو تصور میں دشمن کی لاش سمجھیں ۔ اور نماز پڑھتے ہی اس اینٹ کو دریا میں پھینک دیں۔ اور از غیب ہلاکتِ دشمن کا نظارہ کریں.

عمل سُورۂ یوسفؑ

سورۂ یوسفؑ کو مشک و زعفران سے لکھ کر میاں بیوی دونوں پی لیں ۔ یا انہیں پلا دیں انشاء اللہ العزیز دونوں ایک دوسرے پر فریفتہ ہو جائیں۔ یہ عمل ہمارا مجرب ہے اور کبھی خالی نہیں جاتا. خوش گواری و آبادانی خانہ کے لیے یہ عمل خواجگان سہروردیہ کا خاص عطیّہ ہے۔

عمل سُورۂ انبیاءؑ

ایک مجذوب جو سلسلہ سہروردیہ میں بھی بیعت ہے۔ میرے عالم جوانی میں مجھ پر مہربان ہوئے ۔ وہ کسی سے بات نہ کرتے تھے۔ لیکن ایک دن مجھ سے یوں ہمکلام ہوئے ۔ کہ سورۂ انبیاء کو ہرن کی کھال پر لکھ کر کمر سے باندھ لیں تجھے نیند آ جائے گی ۔ ان دنوں قیام اللیل ہونے کے باعث مجھے دن کو بھی نہ آتی تھی۔ اور میری صحت دن بہ دن گر رہی تھی چنانچہ میں نے فرمودۂ مجذوب کے مطابق کیا واللہ مجھے ایسی نیند آئی کہ عمر بھر کبھی نہیں آئی۔ اس عمل میں صرف اتنی احتیاط لازم ہے کہ جب سونے لگیں، تو کسی سے کہہ دیں کہ جب بیدار کرنا مطلوب ہو تو وہ تعویذ کمر سے کھول لیں.

نقش فتح الباب

اس لڑکی کے واسطے جس کا پیغام نہ آتا ہو تو اس کو لکھ کر کنگھی پر باندھ لیں۔ اور کنگھی لڑکی کو پہنچا دیں اگر ایک بار وہ کنگھی سر میں پھیرے گی۔ تو اس کا نصیب کھل جائے گا۔ یہ نقش میرا مجرب ہے.

۱۱۰ / ۱۰۹۴ — ۶۶۱ / ۸۲۲ ۶۲ ۹۱ — ۳۱۰ / ۱۱۴۹ ۱۱ — ۲۳۱ / ۱۲۱۹ ۱۱۰۰

یا اللہ
ددم
قیوم حی
ذو ھب
سب
صب
اصلا ابد مع ادصا
ضد ایدلعب لی معلمین لمہ لن لحام ماھی
۱۱ ۶۳ ۱۱ ۳ ۱۱ ۱۰۰ ۱۱

عمل فتوحات

حضرت خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانی علیہ الرحمتہ بے انتہا خوش پوش انسان تھے۔ اور خراج و سخی خوب تھے۔ آپ حضرت خواجہ شیخ سید شہاب الدین سہروردی رحمتہ اللہ علیہ کے عزیز مرید تھے۔ اور خواجہ قطب الاقطاب کے معاصرین میں سے تھے آپ کی وفات ہونے پر جب آپ کی کنجیوں سے بکس آپ کے کھولے گئے تو ایک حبہ بھی نہیں تھا۔ حالانکہ آپ بہت زیادہ لنگر کے خرچ میں صرف فرماتے۔ حضور فرمایا کرتے۔ یہ سب کچھ "فبای آلاء ربکما تکذبان" کا صدقہ ہے۔ اور فرماتے فقیر اللہ کے خزانوں کا مالک ہے عوام اس کی نعمتوں کا شکر نہیں ادا کرتے۔ اس لئے کمی نعمت میں مبتلا رہتے ہیں۔ اس آیہ پاک کا عمل حضور خواجہ ملتانی علیہ الرحمتہ نے اپنے ایک مرید کو اس طرح تفویض کیا کہ صبح کو فرائض سے قبل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ سورۃ الرحمٰن کی تلاوت کر کے آیۂ مذکورۃ الصدر ۸۶ بار پڑھ لیا کریں۔ اور اس عمل کے اول و آخر ۱۱ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ غیب سے فتوحات بے انداز ہوں گی۔

بقیہ عمل

نام اس کے باپ کا۔ راتوں کو آنکھوں میں گزارے گا۔ اور نیند نہیں آئے گی۔ لیکن خدا سے ڈرنا چاہیے اور ایسا کرنا مناسب نہیں ہے۔ اگر کیا جائے تو اتنی دیر جس سے اسے کوئی زبردست صدمہ نہ پہنچے۔ ترکیب یہ ہے کہ فولاد کی چھری پر اس آیت کو تین بار پڑھ کر زمین میں گاڑ دو اور زبان سے کہو باندھا میں نے اس کی خواب کو جس کے باپ کا نام یہ ہے۔

باب ۱۱

اعمالِ نقشبندیہ رض

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کا انعقاد درحقیقت حضرت شیخ و مولانا خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی سمرقندی علیہ الرحمتہ سے آغاز ہوتا ہے۔ آپ حضور مولانا سید امیر کلال کے مریدین باصفا میں سے تھے۔ اس سے قبل اس سلسلۂ عالیہ کی بنیاد حضور خواجہ بایزید بسطامی علیہ الرحمتہ کے پاک و متبرک ہاتھوں سے رکھی گئی اور حضور خواجہ کو خواب میں حضور سیدنا امام المشارق والمغارب امام جعفر صادقؓ ششم آلِ عبا علیہ السلام سے فیض حاصل ہوا۔ لہذا آپ کو حضور سیدنا امام کا مرید باصفا سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن بالعموم نقشبندی حضرات سیدنا امام عالی مقام علیہ السلام کو اپنے نانا مولانا عاصمؒ بن محمدؒ بن ابی بکرؓ کا مرید گردانتے ہیں۔ اور مولانا عاصم کو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب کرتے ہیں۔

اور پھر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

کو حضرت خلیفہ اولی مولانا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید بتاتے ہیں۔ یہ کچھ ایسے پیوند ہیں جو درست نہیں بیٹھتے بلکہ ان کی پیوست ہی فقر کی فرقہ دوزی کے اصول کے خلاف ہے۔ سب سے پہلے تو سلمانؓ فارسی جو تمام عمر حضرت سیدنا مولائے کائنات علی ابنِ ابی طالب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی میں رہے، حضرت علیؓ کے علاوہ اور کسی کے مرید نہیں شمار کئے جا سکتے۔ دوسرے

حضور سیدنا امام جعفر صادق ششم آلِ عبا علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے باپ امام محمد باقر خامس آلِ عبا علیہ السلام کو چھوڑ کر نانا کے مُرید کیسے ہو سکتے ہیں۔ جو خود ساری عمر حضرت امام زین العباد رابع آلِ عبا علیہ السلام کے مریدین باصفا میں شامل رہے۔ لہٰذا یہ انتظام و انصرام جو آج کل نقشبندیہ کے ہاں رائج ہے۔ دشمنانِ اہلِ بیت کا مقرر کردہ ہے۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ محمد بن ابی بکرؓ کو جو ربیب علی کہلانے میں فخر محسوس کیا کرتے تھے۔ اور ان کی اولاد شیفتگان اہلِ بیت کو ہی اس فریب کا آلہ کار بنانے کی کوشش کی گئی ہے،

ماشاء اللہ امام جعفر صادق علیہ السلام جو خود سلسلۂ جعفریہ کے بانی مبانی ہیں۔ ایک ایسے سلسلہ اور صاحبِ سلسلہ کے مرید ہوں، جن کو جعفریہ سرے سے شیخ و امام ہی تصور نہیں کرتے، یہ ستم ظریفی افلاک نہیں تو اور کیا ہے؟ —— خیر یہ عالمانہ تنقیحات ہیں۔ ہم فقیروں کو اس سے کیا؛ حق حق ہے۔ اور کذب کذب۔ فقیر تو جہاں سے فیض پاتا ہے۔ وہیں کے گُن گاتا ہے فیوضِ نقشبندیہ ملاحظہ ہوں:-

عمل ہلاکت دشمن

حضرت شیخ مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی علیہ الرحمتہ عالم بھی تھے، بزرگ بھی، بلکہ شاعر بھی تھے، اور بے بدل عالم بھی تھے۔ آپ متاخرین میں صاحب ادارہ تھے۔ حضور اپنی نسبت والوں کو بالعموم نقشبندیہ میں بیعت کیا کرتے تھے آپ سے ایک عمل ہلاکت دشمن کا منسوب ہے عمل کا نقش حاضر ہے وقتِ ضرورت کام میں لائیں لیکن کسی کو تکلیف دینا یا کسی کی جان لینا خلاف شرع پیمبر صلعم ہے۔ بہرحال قوتِ روحانی قبضے میں ضرور ہونی چاہیئے،

جل من مسد	فی جیدھا	حمالۃ الحطب	وامراتہٗ	ذات لہب	نارًا	سیصلٰی	وماکسب
فی جیدھا	حمالۃ الحطب	وامراتہٗ	ذات لہب	نارًا	سیصلٰی	وماکسب	عنہ مالہ
حمالۃ الحطب	وامراتہ	ذات لہب	نارًا	سیصلٰی	وماکسب	عنہ مالہ	ما اغنیٰ
وامراتہٗ	ذات لہب	نارًا	سیصلٰی	وماکسب	عنہ مالہ	ما اغنیٰ	وتب
ذات لہب	نارًا	سیصلٰی	وماکسب	عنہ مالہ	ما اغنیٰ	وتب	لہب
نارًا	سیصلٰی	وماکسب	عنہ مالہ	ما اغنیٰ	وتب	لہب	ابی
سیصلٰی	وماکسب	عنہ مالہٗ	ما اغنیٰ	وتب	لہب	ابی	یدا
وماکسب	عنہ مالہ	ما اغنیٰ	وتب	لہب	ابی	یدا	تبت

یہ نقش کوری اینٹ پر لکھا جاتا ہے۔ اکیس دن تک نقش لکھ کر دشمن کا نام بھی لکھ دیتے ہیں۔ دعا یہ ہے کہ اللہ تمہیں نیک ہدایت دے۔

عمل زبان بندی دشمن

ایک چاندی کی انگوٹھی چاندنی کے نگینہ کی بنوا کر اس پر لساعت قمر یعنے پیر کے دن بعد ظہر ك ه ی ع ص ح م ع س ق کندہ کرالیں۔ دشمن مرعوب ہو کر تمہارے سامنے کچھ نہ بول سکیں گے۔ عدالت آپ پہ مہربان ہوگی دوست شفقت سے پیش آئیں گے۔ اور روز دھو کر پینے سے صحت بھی قائم رہے گی۔ بڑی انمول شے ہے۔

عمل محبت زن وشوہر

یہ نقش زعفران سے لکھ کر دونوں میاں بیوی کو پلا دیں۔ اور نیاز حضرت خواجہ نقشبند علیہ الرحمتہ کی معصوم بچوں میں بانٹ دیں۔ نقش معظم یہ ہے۔

۱	۱۳	۱۳	۶
۶۱	۱۰	۲۲	۳
۶	۶	۶	۶۰
۵	۴	۵	۶

نقش محبت کا فتیلہ

یہ تین فتیلے ہیں۔ ایک روز جلایا جاتا ہے مطلوب کے دل میں شعلے محبت کے بھڑکنے لگتے ہیں،

پہلے دن کا فتیلہ: ووو مالا وادر ۱۱، ما ھے ہ و دو د ہ ہ ہ ہ و وا ۱۱ اع ۹۴۰

دوسرے دن کا فتیلہ: ۶۱۱ رود صبح ۱۱ و ۱۱ و ۶ ح برد ہ ۱۱ اور اھد ۱×۵ ۷۰۷

تیسرے دن کا فتیلہ: ۱۱۹ ع و ۱۱ ۱۱ لا ۱۱۱ و ۱۱۱ وا د ۱۱ دوا۱ دوام لوح ۲۶

فتیلہ جلاتے وقت محبوب کو ذہن اور دھیان میں رکھیں اور محسوس کریں کہ وہ آپ کی محبت میں جل رہا ہے۔

نقش استقرار حمل

اگر میاں بیوی میں کوئی نقص ہے تو ہم خدا کے بھروسے پر آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ فراغت حیض کے بعد عورت یہ تعویذ گلے میں باندھ لے اور خاوند سے ہم بستر ہو۔ انشا اللہ العزیز نو ماہ بعد بچہ کھلائے گی۔ دفق ۱۱۳۔ کسر ۳۔ خانہ پانچ میں ایک کا اضافہ

۷۸۶

۲۰	۳۴	۳۱	۲۸
۳۲	۲۷	۲۱	۳۳
۲۶	۲۹	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۵	۳۰

نقش افوض امری

یہ نقش عطیہ ہے حضرت شاہ ابوالخیر نقشبندی علیہ الرحمۃ کا۔ اس نقش کی برکت سے فتوحات بے انداز ہوتی ہیں اس کو آپ بازو سے باندھ بھی سکتے ہیں۔ اور دکان کے اندر چسپاں بھی کر سکتے ہیں۔

دفق ۱۲۴۹   ۷۸۶   کسر ۳ - خانہ ع ۵

۳۱۲	۳۱۵	۳۱۸	۳۰۴
۳۱۷	۳۰۵	۳۱۱	۳۱۶
۳۰۶	۳۲۰	۳۱۳	۳۱۰
۳۱۴	۳۰۹	۳۰۷	۳۱۹

عمل باطل السحر

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْن (پ ۱۱ - آیت ۸۱ سورۂ یونس) ایک گھڑا بارش کا پانی یا ایسے کنوئیں کا جس میں کوئی پانی نہ بھرتا ہو لے کر جمعہ کے دن سات درختوں کے پتے لاؤ جن کا پھل نہ آتا ہو۔ پتے ڈال کر جوش دو۔ اور مسحور کو لبِ آب نہلاؤ۔ مگر رات کے وقت۔ سحر باطل ہو جائے گا۔

شیطان کا کوڑا

احادیث سے ثابت ہے کہ لاحول شیطان کے حق میں کوڑے کا اثر رکھتی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ جنت کی کنجی بھی لاحول ہے۔ دافع علالت بھی ہے نسخہ صحت بھی ہے۔ جو لوگ سمجھتے ہیں، کہ یہ صرف شیطان کے لئے ہے وہ غلطی پر ہیں حضور کا ارشاد ہے کہ لاحول دشمنوں کو بھی ذلیل و پست بناتی ہے۔ یہ نقش لاحول کا گلے میں باندھ لو۔ بد خوابی نہیں ہوتی۔ خوف و دہشت دل سے دور ہو جاتی ہے۔ قلب مطمئن رہتا ہے۔

۶۳۸	۶۳۲	۶۴۰
۶۳۹	۶۳۷	۶۳۴
۶۳۳	۶۴۱	۶۳۶

دفق ۱۹۱۰ - کسر ۲ خانہ ۴ -

عمل رفع کرب و شدت

سولہ روٹیوں کے چار چار ٹکڑے کرو۔ کل ۶۴ ٹکڑے ہوئے سب پر تینوں قل سورۂ فیل و سورۂ قریش گیارہ گیارہ بار پڑھو، آخر میں بسم اللہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھو۔ ۱۶ مرتبہ پھر چار ڈھیری لگاؤ۔ اسی جگہ سے اٹھا کر نہ لے جاؤ۔ اور ایک ایک ڈھیری علیحدہ کھلاؤ۔ خواہ فقیروں کو خواہ بلیوں کو۔ یہ عمل مجرب کرب اور شدتِ مرض و مصیبت کو دور کرتا ہے۔

اعمال سورتہائے کلام پاک

مندرجہ ذیل سورتوں سے مندرجہ ذیل مصائب و امراض کا دفیعہ کیا جاتا ہے:۔

سورۂ دخان: کھانسی والے کو دھو کر پلائیں، دور ہو گی۔ رفع شر کے لئے لکھ کر پاس رکھیں

سُورۂ تحریم ــــ پڑھ کر دم کریں۔ مرگی والے کو مفید ہے،

سورۂ نجم ــــ جمعہ کے دن ہرن کی کھال پر لکھ کر پاس رکھیں جہاں جائیں گے عزت پائینگے

سورۂ حجرات ــــ لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیں گھر میں آسیب نہ آئیں،

سورۂ طور ــــ قیدی پڑھیں تو رہائی پائیں،

سورۂ ممتحنہ ــــ پڑھنے سے تلی دور ہو

سورۂ نون ــــ نماز میں پڑھنے سے فکر و فاقہ دور ہو

سورۂ الحاقہ ــــ حاملہ کے باندھنے سے حمل ساقط نہ ہو گا

سورۂ الغاشیہ ــــ کھانے پر دم کرنے سے کھانا نقصان رساں نہ ہو گا

سورۂ العلق ــــ سفر میں ساتھ رکھنے سے تکلیف نہ ہو،

سورۂ نصر ــــ نگینہ پر کندہ کرا کے جال میں باندھیں مچھلیاں بہت آئیں،

سورۂ حٰمٓ ــــ وقتِ جدال و قتال باندھ لینے سے جان محفوظ رہے،

سورۂ صافات ــــ اول سے "ثاقب" تک لکھ کر باندھنے سے آسیب دور ہو

یہ سب بزرگان سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے اعمال ہیں اور تیر بہدف ہیں ان کا فیض نہیں جاتا۔

عمل رزق تجارت

ذیل کی آیۂ مبارکہ مٹی کی شکوری میں گلاب سے لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر اس جگہ چھڑکیں جہاں بکری زیادہ مطلوب ہو۔ اور فضل الٰہی دیکھیں آیۂ یہ ہے: اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ نَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ کُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝

عمل ادائیگی قرض

اپنے نام کے اعداد اور قرض خواہ کے نام کے اعداد جمع کریں۔ اور اسی تعداد سے یا مالک الملک استغیث اعداد کی تعداد کے مطابق جتنے دن ہوتے ہیں اتنے دن پڑھیں دوران خواندگی میں قرض ادا ہو گا۔ اور کاروبار میں برکت نمایاں ہو گی۔ زکوٰۃ اس عمل کی یہ ہو گی۔ ہر جمعرات کو ایک نمازی کو کھانا کھلائیں

نقش پانزدہ کا عمل

یہ نقش آتشی بادی آبی خاکی طبائع کا ہوتا ہے۔ لکھنے والے کو چاہیئے کہ سب کی زکوٰۃ دے۔ اور پندرہ پندرہ نقش روز لکھے۔

آتشی آگ میں جلائے۔ بادی درخت سے لٹکائے۔ آبی دریا میں بہائے۔ اور خاکی نزدِ آب زمین میں دبا دے۔ یہ زکوٰۃ ادا ہو گئی تفصیل حسبِ ذیل ہے:-

آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ہلاکت دشمن کیلئے یہ نقش مجرب ہے

بادی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

فتوحات غیبی کے حصول کے لئے

آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

محبت کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے

خاکی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

تسخیر دشمن کے لئے بہترین ہے

نقش جملہ مُرادات

یہ نقش معظم عمل نقش بند بھی کہلاتا ہے۔ کہ عطیہ ہے حضور خواجہ بہاؤالدین نقشبند علیہ الرحمتہ کا۔ اس نقش کو ہر معاملہ کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن انتہائی ضرورت کے وقت کام لینا چاہیئے۔ اس نقش کے موکل نہایت نازک مزاج ہیں۔ مگر ضرورت فوراً حل کر دیتے ہیں۔ یہ نقش لکھ کر مرد کے دائیں بازو پر اور عورت کے گلے میں باندھا جاتا ہے،

۱۰۹
۵۱۶

دُعائے مجدّد

یہ دعا حضور خواجہ محمد معصوم صاحب مجدد الف ثانی کی ہے۔ اس دعا میں بڑی فضیلت ہے۔ دعا یہ ہے۔

الحمدللہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ للبعث والنشور

اس دعا کے ورد کرنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوتا ہے۔

عمل نقشبند

یہ عمل بھی نقش بند کے نام سے مشہور ہے اور جملہ مرادیں برلانے میں مدد دیتا ہے۔ مرد کے بازو پر اور عورت کے گلے میں باندھنا چاہیئے،

۲۸۸	۲۸۳	۲۹۰
۲۸۹	۲۸۷	۲۸۵
۲۸۴	۲۹۱	۲۸۶

عمل برائے تبادلہ

تبادلہ نہ ہوتا ہو، تو یہ عمل کریں۔ مجرب ہے، صرف دس دن کے اندر

اندر تبادلہ ہو گا۔ صبح کے فرضوں اور سنتوں کے مابین ۴۱ بار درود شریف پڑھو۔ اور پھر ۴۱ بار مندرجہ ذیل شعر ورد کریں ؎ الٰہی غنچۂ امید بکشائے گلے از روضۂ جاوید بنمائے

تبادلہ ہونے پر مولینا جامیؒ علیہ الرحمتہ کو ثواب خاتحہ پہنچاؤ

عمل برائے رفع آتش

مکان کو آگ لگی ہو تو پانی پر قلنا یا نار کونی بردا و سلام علیٰ ابراھیم پڑھ کر پھونکو۔ اور آگ پر چھڑک دو۔ آگ بجھ جائے گی۔ گرمیوں میں پانی پر یہ آیۂ مبارکہ پڑھ کر پھونکو کتنی بھی بھڑکی لگی ہو پیاس بجھ جائے گی۔

عمل دفیعہ بواسیر

محمدؐ کے نام کے جتنے آدمی ملیں یا جن کے نام محمدؐ سے شروع ہوں ان سے ایک ایک پیسہ لے کر چاندی کی انگوٹھی بنوا کر پہنو۔ انشاءاللہ بواسیر جیسا موذی مرض دور ہو جائے گا۔ یہ عمل بھی ایک نقش بند بزرگ کا عطیہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی روح پاک کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ثواب دیں۔

عمل باراں

مکان کی چھت پر چڑھ کر آسمان کی طرف منہ کریں اور کہیں ؎
کوٹھے اوپر کون میں ہوں بابا بونا ایک جھبڑ کا دیدے جلدی ریوڑ جائے سونا

یہ ایک نقشبندی مجذوب کی بڑ ہے۔ مگر بارش کرانے کے لئے تیر بہدف ہے، خشک سالی کے موقع پر پڑھنے سے بارش ہو جاتی ہے اور خوب ہوتی ہے۔

عمل قبولیّت دُعا

دعا کی قبولیت کے لئے جب دعا مانگ چکیں تو یہ شعر پڑھیں ؎
اے وارث کعبہ و مدینہ غرقی بچا مرا سفینہ

دعا ضرور مستجاب ہوگی انشاء اللہ العزیز

رفع گنج کا عمل

حضرت مولانا گنج مراد آبادی نقشبندی کا ارشاد ہے کہ گنجا آدمی تیل پر حرف گیارہ مرتبہ لفظ یٰسین پڑھ کر پھونک دے اور اس تیل کو سر میں ملے انشاء اللہ سر پر اس قدر بال اُگیں گے کہ دیکھنے والے تعجب کریں گے،

ناف ٹلنے کا عمل

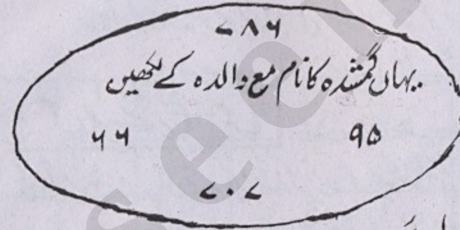
یہ ایک نقشبندی بزرگ کا عطیہ ہے۔ اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو گیارہ "الف" لکھ کر ناف پر باندھ دو۔ ناف فوراً درست ہو جائے گی۔

عمل آخری چہار شنبہ

آخری چہار شنبہ کے دن حلوہ پکا کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک یہ فاتحہ دلواؤ اور بچوں کو کھلادو اور قیدی کے لئے دعا مانگو رہائی مل جائے گی۔

عمل گم شدہ

اگر کسی کا کوئی عزیز گم ہو چکا ہو، تو یہ مُہر لکھ



کر کسی پتھر کے نیچے دبا دو۔ گم شدہ عزیز دنوں میں واپس ہوگا یا اس کی خبر ملے گی۔ اس پر نیاز خواجہ نقشبند کی ضرور دلوائیں،

عمل اولادِ نرینہ

یہ ایک نقشبندی بزرگ کا عطیہ ہے اس کو باندھ کر اپنی منکوحہ بیوی سے بحالت مطہر ہم بستر ہونے سے انشاءاللہ العزیز اولاد نرینہ ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔



عمل سورۂ طٰہٰ

سورہ طٰہٰ کا پڑھنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا یہ ایک خاص طریقہ سے بھی پڑھی جاتی ہے جو طریقہ نقشبندیہ کہلاتا ہے۔ اس طرح کہ نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ وقت چاشت یعنے ۱۱ بجے دوپہر کو کھڑے ہو کر پڑھا کریں۔ اور چودہ دن تک پڑھیں۔ اول و آخر چودہ چودہ بار درود پاک پڑھیں۔ درمیان میں کسی سے بولیں نہیں۔ ناغہ نہ کریں۔ ورنہ عمل بیکار جائے گا۔ چودھویں دن جب پڑھ چکیں تو دو رکعت نفل پڑھیں جس میں پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۂ والتین اور دوسری میں سورۂ انا انزلنا پڑھیں۔ پھر سجدے میں جا کر ۱۴ بار طٰہٰ طٰہٰ پڑھیں اور دعا مانگیں اور نماز ختم کریں۔ جس مقصد کے لئے کوئی صاحب پڑھیں گے پورا ہوگا۔ اور دورانِ عمل ہی میں دامن مراد بھر جائے گا۔ ؏

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

جنہوں نے یہ پوشیدہ اور مخفی رازوں کے جواہر عام کر دیئے ہیں،

باب ۱۱

اعمال زنجانیہ

زنجان ملک ایران کا ایک صوبہ ہے۔ جو گیلان کے متوازی بحیرۂ خزر (کیسپین سی) کے کنارے آباد ہے، یہ وہ علاقہ ہے، جہاں ایک زمانہ میں بنو فاطمہؓ کی شاخ بنو حسنؓ نے بنو عباسؓ کے متوازی ایک حکومت قائم کر لی تھی۔ اور بنو فاطمہؓ سے حسنیؓ و حسینیؓ خانوادے نقل مکان کر کے اس علاقے میں آباد ہونے شروع ہوئے، ان بنو فاطمہ میں ایک خاندانِ سادات کا حضرت سیدنا نہم آل عبا امام محمد جواد التقی علیہا الصلوٰۃ والسلام کی اولاد سے تھا۔ حضرت سلطان العارفین سید میران حسین زنجانی اسی پاک و مقدس گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔ حضور کا نام پاک حسینؒ اور لقب فخر الدین تھا۔

حضور میراں حسین زنجانی علیہ الرحمتہ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے خاص بشارت ہوئی کہ کفرستانِ ہند کو اسلام آباد بنائیں۔ چنانچہ فاطمتہ الزہرہؓ کا یہ مجاہد بیٹا اعلائے کلمتہ الحق کے لئے اس وقت ہندوستان میں تشریف فرما ہوتے جب کہ اس اقلیم پر کفر کی گھنگھور گھٹا چھائی تھی۔ حضور تشریف فرما ہوئے اور ہندوستان میں اسلامی مشنریوں کا دروازہ کھل گیا۔ آپکے بعد حضور سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری علیہ الرحمتہ کا ہندوستان میں ورود مسعود ہوا۔

۱؎ ۳۴۳ھ میں

سیّدنا میراں حسینؒ زنجانی علیہ الرحمتہ کا مزار مقدس لاہور کے مضافات میں بمقام "چاہ میراں" واقع ہے۔ اور آپ کے بعد آپ کی اولاد سے زنجانی شہزادے سلاطین و صوبہ داران دہلی و لاہور کے عہد میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز رہے۔ چنانچہ حضرت شاہ یعقوب زنجانی صدر دیوان و بدر المہام صوبہ لاہور ان میں سے ایک بزرگ ہوئے ہیں جن کو اللہ نے دین کے ساتھ ساتھ دنیا کی سرفرازی بھی عنایت کی ہوئی تھی۔ ان کو لاہور سے چند کوس دور جانب شمال دریائے راوی کے کنارے جاگیر اراضی ملی ہوئی تھی۔ چنانچہ جب خطّہ پنجاب سکھ باغیانِ مغلیہ کی حکومت کی شورشوں سے دار الحرب بن گیا۔ تو خاندانِ زنجانیہ کا ایک سید گھرانہ لاہور سے نقل مکانی کر کے اس جاگیر پر قیام پذیر ہو گیا اس گھرانہ کا سردار بھی حسن اتفاق سے بانی خاندانِ زنجانیہ کا ہم نام تھا۔ چنانچہ اس مردِ مجاہد کا مزار اب بھی راوی سے چند میل جانب مغرب بمقام پسیانوالہ میں موجود ہے۔ اور دربار شریف پسیانوالہ کہلاتا ہے

اسی گھرانہ سے سیدنا بابا جیون شاہ صاحبؒ زنجانی ہوئے جو چشتیہ اور قادریہ دونوں خانوادوں کے صاحب سجادہ بزرگ تھے۔ آپ کو جو فیوض روحانی حاصل تھے ان کا اندازہ تو خود انہیں یا ان کے رب کو ہو گا۔ کم از کم اتنا تو معلوم ہے کہ سیف زبان ہوئے ہیں۔ وہ اپنے وقت میں لاثانی بزرگ تھے۔ یہ تو شریعت و طریقت کا عالم تھا، علم کا یہ عالم تھا کہ حضور اپنے وقت میں علومِ فلکیات، جفر، نجوم، رمل وغیرہ میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ آپ کے چار شہزادے تھے ان چاروں میں سب سے چھوٹا فقیر حقیر شاہ زنجانی (مؤلف) جو آپ کی خدمت میں سلسلہ عالیہ زنجانیہ کے لعل و گوہر پیش کر رہا ہے۔ ان عملیات کے لیے خلوص نیت اور عقیدت محمدؐ و آلِ محمدؐ شرط ہے، ان عملیات کا عامل انشاءاللہ کبھی ناکام نہیں ہو گا۔

عملیات حُبّ

(الف) اس نقش کو لکھ کر چرخہ میں باندھیں۔ اور چرخہ کو چلا دیں۔ چرخہ چلنے اور تعویذ کو ہوا لگنے سے انشاءاللہ العزیز مطلوب فوراً آ ملے گا۔ خواہ وہ کتنی ہی دوری پر ہو۔

ال ١١ ١٨ ٦ ١٤ ھ ا ط

١١ ٣ ١١١ ٢ ٢

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

٩ ١ ٣ ١ ٧ ٦ ١١١ ١٢ ١٢ ٣ ٤

ح د	ح	و	ع
ح	ا	له	له
١٠	الله	د د	ا

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

(ب) اس تعویذ کو لکھ کر درخت لیموں پر ہوا میں لٹکا دے، مطلوب مطیع رہے گا۔ جب تک ہوا میں ہلتا رہے گا۔

٥٨٢٤٨	٥٨٢٤٣	٥٨٢٥٠
٥٨٢٤٩	٥٨٢٤٧	٥٨٢٤٥
٥٨٢٤٤	٥٨٢٥١	٥٨٢٤٦

وفق ١٧٤٧٤١

(ج) محبت کے واسطے اس نقش کو فتیلہ بنا کر کورے کوزے میں رکھ کر روغن کنجد میں ڈال کر جلا دے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو اور عداوت کے واسطے روغن تلخ میں جلائے چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو

(د) محبت کے واسطے تین رات تک ایک فتیلہ سرخ کپڑے میں لپیٹ کر جلائیں۔ اور اس کا منہ خانہ محبوب کی طرف رکھیں۔

شب اوّل ع ٩١١ ١١١ ططط ١١ ور ھ ھ

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

شب دوم ع١١١١١ ط ٦ ٩١١ طم ح ٢ ١١١ ھ ک ی

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

شب سوم ٢ ١١ ١١١ ط ک ١١ ١١ ھ ع ١١١ ھ ک ی

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

(ھ) یہ نقش محبت کے واسطے بکری کے شانہ پر مع نام اپنے اور اپنی والدہ کے اور مطلوب اور اس کی ماں کے لکھ کر چولھے یا تنور میں دفن کر دے دونوں میں کمال دوستی ہو جائے گی۔ آزمودہ۔ مجرب اور تیر بہدف ہے طالب خود تین دن تک گھر سے باہر نہ جائے یہاں تک کہ محبوب خود حاضر خدمت ہو جائے

٩ ٩ ٩ ٩ ٩ ٩

٥ ٥ ٤ ٣ ١١١ ٥

٥ ٥ ٤ ٢ ٦ ٧ ٦ ٧ ٨ ٩

فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں

عمل ہلاکت دشمن

(ا) مندرجہ ذیل حروف کو مردے کے کفن پر لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ دشمن قمر کی ایک مکمل گردش کے اندر اندر ختم ہو جائے گا۔

عمل مندرجہ ذیل ہے :-

ب ی م × ا و ی ═ لا تی ی

فلاں بن فلاں ھلاک شود

(ب) جس شخص پر کوئی ناحق ظلم کرتا ہو، اور مظلوم کو یارائے مقاومت نہ ہو تو یہ نقش مبارک سیسہ کے پترے پر کندہ کرکے۔ آتنا عمیق دفن کردے کہ پترہ گرم ہو، پگھل جائے، دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام نقش کے خالی خانوں میں لکھو

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم	ارا ب
الله	الرحمٰن	الرحیم	و	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بن	بسم	الله
الرحیم	ارا ب	بسم	الله	الرحمٰن
ف	بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم

(ج) روز شنبہ اول ساعت زحل ہو۔ اور تصویریں عدو کی یا رقیب اور مطلوب کی اور پر سیسے کی لوح بنائیں، اور جس طرح سے ہلاکت دشمن کی منظور ہو۔ وہ عذاب ان تصویروں پر لکھیں۔ مثلاً حربہ شمشیر یا کسی اور طریقے سے اور آگ کے دبا دیں دشمن چالیس دن کے اندر ختم ہو جائے گا۔

عملیات عداوت

(ا) منگل کے دن اوّل ساعت مریخ میں تانبے کے پترے پر ان ہر دو اشخاص کی تصویریں بنائیں جن کے مابین تفرقہ و عداوت مقصود ہو اور ان کی ہر دو صورتوں کے مابین مندرجہ ذیل عبارت لکھ دیں،

والقینا بینھم العداوت والبغضاء الیٰ یوم القیامۃ

ہر دو صورتوں کے تحت ان کے نام معہ نام والدہ ضرور لکھیں۔ اب اگر ساعت مریخ باقی ہو، تو اسی ساعت اور اگر باقی نہیں تو اسی دن پھر جب ساعت مریخ آئے تو اس پتری کو آگ میں ڈال دیں۔ ایسی جگہ جہاں بالعموم آگ جلتی رہے، اور یہاں سے اس پتری کو کبھی نہ نکالیں۔ یہاں تک کہ ان دونوں کے مابین سخت عداوت نہ ہو جائے،

(ب) سورۂ اذا زلزلت الارض اور سورۂ الم تر کیف اور اعداد اس آیہ کریمہ کے فزاد کم اللہ مرضا اور اعداد نام دشمنوں کے مثلاً اذا زلزلت ۸ ۷۵ ۱۷ ا۔ اس کو مثلث میں اور پر کفن مردہ کے لکھیں۔ اور درمیان قبر شہید کے یا جو تلوار سے مارا گیا ہو۔ اس کی قبر میں دفن کریں۔ اور دورہ میں اسی مثلث کے یہ تحریر کریں: ھذا شکل مثلث ھاروت وماروت ان الشیطان

لوقع بینھم القتل والموت والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الیٰ یوم القیامۃ البغض فی الاستین روز سہ شنبہ بلا بمقابلہ مریخ و قمر لکھیں۔ اور سرکہ و نوشادر میں کپڑا دھو کر خانۂ عدو میں ڈال دیں۔ وہ تفرقہ و عداوت اور بربادی کا طوفان مچ جائے گا۔

عمل رفع عقم

جس عورت کے بچہ پیدا نہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں باندھ دیں تو بہت جلد بچہ پیدا ہوگا

نقش معظم یہ ہے:۔

عمل فراخیٔ ذہن

جس بچہ کا ذہن کم ہو یا پڑھنے سے جی چراتا ہو، یا بھاگتا ہو، تو ذیل کا نقش لکھ کر چاندی میں مڑھا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اور روزانہ کسی شیرینی پر تین دفعہ آیت نٓ والقلم وما یسطرون پڑھ کر صبح و شام بچہ کو کھلا دیا کریں ذہن روشن رہے گا

ن	والقلم	وما	یسطرون
والقلم	وما	یسطرون	ن
وما	یسطرون	ن	والقلم
یسطرون	ن	والقلم	وما
ن	والقلم	وما	یسطرون

عمل رفع آسیب

اگر کسی مکان میں آسیب کا خطرہ ہو، تو لوہے کی پانچ کیلوں پر کیلیں نئی ہوں) ذیل کی آیت پڑھو (ہر کیل پر پانچ مرتبہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انھم یکیدون کیدا ۙ واکید کیدا ۚ فمھل الکفرین امھلھم رویدا ۚ

چاروں کیلیں مکان کے چاروں کونوں میں اور پانچویں کیل مکان کی مشرقی دیوار میں گاڑ دو ان شاء اللہ مکان آسیب کے خطرہ سے بالکل پاک ہو جائے گا۔

عمل دست غیب

اول ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کریں۔ بعد ازاں تین روزے رکھیں۔ اس کے بعد عروج ماہ میں شروع کریں۔ تہجد کی نماز کے بعد باوضو بیٹھ کر ایک ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر ۵۲۸۴ بار اسم "یاباسط" کا ورد کریں پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کریں اور قلم دوات پاکیزہ لے کر ذیل کا نقش ۴۷ مرتبہ پُر کریں، اور آٹے کی گولیاں بنا کر اسی وقت دریا میں ڈال دیں۔ دریا کی طرف جاتے ہوئے، جب نقش دریا میں نہ ڈال

دتے جائیں کسی سے کلام نہ کریں. نقش ڈال کر واپس چلے آئیں پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا کریں ۔ دوران عمل میں صرف جو یا گندم کی روٹی بغیر نمک کے کھائیں اور پکائیں بھی اپنے ہاتھ سے اپنا کام دوسرے سے نہ کرائیں ۔ انشاءاللہ العزیز اکتالیس دن کے بعد روزی میں برکت ہوگی ۔ اور دستِ غیب حاصل ہوگا. خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپیہ روز مل جایا کریں گے لیکن سب کے سب خرچ کرنے ہونگے کسی کو یہ راز بتانا نہ ہوگا ۔ اکتالیس دن بعد گیارہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے لئے لکھتے رہیں۔

اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے دن ان نقوش کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں حسب سابق ڈال آیا کریں۔ اور ہر روز ۲۷ مرتبہ اسم یا باسط کا ورد رکھیں

نقش معظم دستِ غیب یہ ہے :۔

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	الٰہی دستِ غیب بمن بے سرد سامانے بہ بخشش بحرمتِ محمدؐ و آلِ محمدؐ !	۴۲

عمل دفع النظر

یہ نقش اس آدمی کے فائدہ مند ہے جس کو نظر لگ گئی ہو اور اس کی تکلیف دور کرنے کے لئے یہ نقش استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کی ایک بتی بنائیں اور اسے چراغ میں جلائیں نظرِ بد رفع ہوگی ۔

۱۱	۱۱	۱۱۱	ے
۱۱۱	عار	۱۱۱	۱۱ ۱۱۱
۱۱۱	۱۱ ۱۱۱۱۱۱	۱۱ ۱۱	۹ ۱۱۱۱۱

سوکھے کا عمل

یہ نقش بچے کے لئے ہے جس کا بدن سوکھ کر تیلے کی مانند ہوگیا ہو۔ اس کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو کسی صاف کاغذ پر لکھو اور لڑکے کے ماتھے پر چہار شنبہ کے دن باندھ دیں. بس چند دن تک بندھا دیں ۔ اس طرح سے ضرور بچے کی صحت میں فرق معلوم ہوتا دکھائی دے گا.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ے	آنولا	کدع
۱۲-۳۳	سارغاہ	۳
دہ	۱۱	س

عمل تالیف طفل

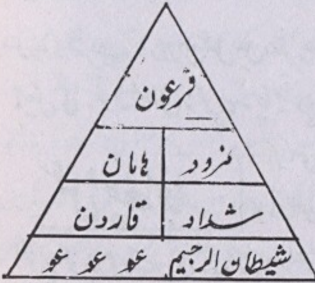
اگر بچہ روتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں ۔ رونا بالکل بند ہو جائے گا .

ب	ط	د
ز	۵	ج
٤	ا	ح

بلکہ بچہ تندرست اور خوش و خرم دکھائی دے گا .

عمل دفع جنات

اگر کسی مکان یا کسی شخص پر جن کا اثر ہو. تو اس نقش کو پرانی جوتی کے چمڑے سیاہی سے لکھ کر اگر مکان میں اثر ہے تو اس چمڑے میں دھاگا باندھ کر مکان کے بیرونی دروازے پر کسی مناسب جگہ لٹکا دیں ۔ اگر کسی شخص پر اثر ہے ۔ تو کسی برتن میں کوئلہ دھکا کر یہ چمڑہ اس آگ پر رکھ کر اس کی ناک میں دھواں پہنچائیں اور بدن کو بھی دھواں دیں خدا چاہے تو جن کا اثر دور ہوگا کئی جنونی پاگل جو فی الحقیقت جن کے سایہ میں تھے اس عمل سے صحت یاب ہو چکے ہیں ۔



عمل تلاش گمشدہ

رات کو جب سو چکے ہوں تو اٹھیں وضو کریں پھر گھر کے چاروں گوشوں میں ستر ستر بار یہ عمل پڑھیں یا مُعِیدُ رُدَّ عَلَیَّ (فلانا) فلانا کی جگہ گم شدہ کا نام لو۔ اسی طرح سات یوم برابر کرو ۔ خدا چاہے تو سات یوم میں گم شدہ واپس آجائے گا یا تحقیق خبر ملے گی ۔ انشاء اللہ العزیز :

عمل شناخت حمل

یہ تعویذ لکھ کر عورت کے گلے میں یا بازو پر باندھیں اگر عورت حاملہ ہوگی تو اس کو پیشاب کی حاجت ہوگی ۔ ورنہ نہیں ہوگی. نقش یہ ہے :

حسن

نوشی

عمل دفیعۂ دشمن

اگر کوئی شخص ناحق ستاتا ہے یا پریشان کرتا ہے تو چاند کی ۲۸ تاریخ کو کوئی بھی روز ہو دن کے بارہ بجے سیاہی سے لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کر دیں ۔ دشمن پر رعب و خوف چھا جائے گا اور پھر ہرگز پریشان نہ کرے گا .

یابدوح	یابدوح	یابدوح
یابددح	یابددح	یابدد ح
یاب	یا	ی

یا قاہر فلاں بن فلاں را در چشم گیر

عمل تسخیر ہمزاد

اس عمل میں صرف روٹی اور دال نخود کھائیں اور کوئی چیز کھانے کی اجازت نہیں پان اور میوہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں. حقہ سگرٹ نہیں پی سکتے ۔ احرام کے

طور پر ایک کپڑا آدھا اوڑھ لیں رات کے بارہ بجے کے بعد تنہائی کی جگہ یہ عمل کریں، سرسوں کے تیل کا چراغ جلا کر پس پشت رکھیں۔ اپنی رگ گردن پر نظر جما کر روزانہ ۷۷۵ مرتبہ آیۃ الکریمہ لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین پڑھا کریں۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف۔ دوران عمل میں شرع کے پابند رہیں۔ انشاء اللہ العزیز بائیسویں دن حیرت انگیز صورتیں سامنے آئیں گی۔ خوف مطلق نہ کریں۔ چالیسویں دن ہمزاد خود حاضر ہو کر تابعداری اختیار کرے گا۔

عمل دفیعہ بخار

اگر کسی کو روزانہ بخار آتا ہو باری کا۔ تو طلوع آفتاب سے قبل اس تعویذ کو ہلدی کے پانی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں خدا چاہے گا، تو بخار نہ آئے گا۔ ہلدی زرد چوب جو گوشت اور ترکاری میں کھائی جاتی ہے نقش یہ ہے

لشکرِ فرعون
در دریائے نیل
غرق شد

صہ	سعہ	ط	۳ص
	سے	سلح	ح
ی	ن	بن	۲
	ح	بط	را

عمل دوا خارش

اگر یہ خارش والے آدمی کو پلا دیا جائے تو خارش سے بہت جلدی آرام ہو جائے گا۔ لیکن یہ عمل اتوار کے دن صبح کے وقت کیا جائے اس طرح سے تمام عمر تک خارش نہ ہوگی۔

عمل استقرار حمل

اگر کسی عورت کا حمل نہ رہتا ہو یعنے گر جاتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ ذیل کے نقش کو لکھیں

الٰہی بحرمت عبدالکریم قوی کریم
یا حیّ
یا قیوم
یا قائم
یا قائم

اور دھو کر پی لیں پھر اسی طرح ایک اور نقش لکھیں اور اپنی کمر میں باندھ لیں یا گلے میں لٹکا لیں بس اس طرح عمل کرنے سے حمل ساکن ہو جاتا ہے اگر کوئی تکلیف بھی ہوتی ہو تو وہ بھی دور ہو جائے گی۔

عمل شے گمشدہ

اس عمل میں کسی شے کا پرہیز نہیں ہے ہر وقت صبح و شام رات سب وقت پڑھتے رہیئے اور دل میں یہ خیال ہو کہ میری شے آج ہی مل جائے گی۔ اول تو میعاد

سے پہلے ہی میسر ہوگی۔ ورنہ دو ماہ تک ضرور مل جائے گی۔ آیۂ مبارکہ یہ ہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

عمل واپسی گریختہ

بھاگتے ہوئے کو واپس بلانے کا تیر بہدف عمل ق۔س یہ ہے، فرض کیجئے کہ بھاگنے والے کا نام جمیل ہے جس کے حروف یہ ہیں۔ ج۔م۔ی۔ل۔ ہر حرف کو ق۔س کے درمیان لکھتے جائیں۔ اس طرح ق۔ج۔س قجس ق۔م۔س۔ قمس ق۔ی۔س قیس۔ ق۔ل۔س قلس۔ پس چاروں کلمات قجس۔ قمس۔ قیس۔ قلس حاصل ہوئے۔ یہ ایک تعویذ تیار ہو گیا۔ اب ان چاروں کلمات کو ۷۵ بار لکھ کر ۷۵ نقش بنائیں۔ ان میں سے ۱۲ نقوش دریا میں ڈالیں ۱۲ کسی پھل دار درخت سے لٹکائیں ۱۲ تعویذ آگ میں ڈالیں۔ اور ۱۲ نقوش کسی اندھیرے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں، جمیل فوراً واپس ہوگا۔ آزمودہ و مجرب ہے۔

عمل ایوب المقاصد

یہ عمل میرے اجداد کا خاص عطیہ ہے جس کے با اثر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ سچے دل اور اعتقاد سے اس عمل کو کرو۔ اور خدا کے پاک کلام میں سے فیض یاب ہو، معلوم ہو کہ بسم اللہ شریف کلیہ ایوب مقاصد ہے۔ اور اللہ تعالےٰ اس کے اثر کو زائل نہیں فرماتا۔ یہ عمل ۱۹ دن کا ہے پڑھنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔ فرصت کا وقت خود ہی انتخاب کرے۔ مگر اول دن جو وقت مقرر کیا ہے۔ آخر دن تک اس میں تبدیلی پیدا نہ کرو۔ اسی طرح مکان میں بھی تبدیلی نہ ہو،

شروع کرنے سے قبل روزانہ غسل کرنا ہوگا۔ عمل کے وقت کپڑے صاف اور خوشبو سے معطر ہوں، پڑھنے کی جگہ پڑھتے وقت بخور جلائیں۔ کوئی خاص تاریخ یا دن شروع کرنے کا نہیں۔ پرہیز اس قدر ہے کہ ۱۹ دن تک لہسن۔ پیاز نہ کھائیں۔ جس مقصد کے لئے عمل کرو گے خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ اگر عمل کے دوران میں کامیابی ہو جائے تب بھی عمل کریں۔ روزانہ عمل کے اول و آخر میں تین بار درود شریف پڑھا کریں۔ ذیل میں روزانہ تعداد پڑھنے کی درج ہے اوپر کا ہندسہ روزانہ کا ہے، اور اس کے تحت ورد کے اعداد کا ہندسہ ہے،

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۸۸	۸۴۶	۸۲۶	۷۸۷	۸۱۶	۸۱۴	۷۹۱

۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷۸۶	۸۱۶	۹۸۷	۷۹۴	۸۲۶

۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۸۳۶	۷۸۷	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۴	۷۹۶	۸۲۶

اس تعداد میں کمی بیشی ہرگز نہ ہو۔ ورنہ عمل کا اثر کم ہو گا۔ عمل ہونے کے بعد اپنے مقصد کے لئے دعا مانگیں۔ خداوند کریم غائب سے مدد کرے گا۔ اور مقصد حاصل ہو گا۔

جادو اثر نہ کرے

رمضان کے آخری جمعۃ المبارک کو عصر اور مغرب کے درمیان یہ نقش لکھے اور آخری خانہ میں اس کا نام معہ والدہ کا لکھا جائے یہ نقش جس کے پاس ہو گا۔ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔ جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ خوشی و شادمانی میسر آئے گی۔ ہر شخص مطیع اور مسخر ہو گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم صلی وسلم علی سیدنا محمد وآلہ

الٓمٓ	الٓمٓ	المٓصٓ	المٓر	الر	الر
المر	الر	الر	کھیٰعص	طٰہٰ	طسمٓ
طس	طسم	الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ
یٰس	ص	حم	حم	حم عسق	حم
حم	حم	حم	ق	ن	فلاں بن فلاں

باب ۱۲

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

قادرِ مطلق نے کارخانہ قدرت میں جہاں انسانی کے لئے مشکلات اور مصائب کے کوہ گراں بنائے ہیں وہاں ایسے ان سے نجات پانے کے وسائل بھی پیدا کر دیئے ہیں۔ آگ اور پانی کی روایت بڑی پرانی ہے۔ آگ پانی پر حاوی ہو جاتی ہے اور کبھی پانی آگ کو بالکل ٹھنڈا کر دیتا ہے لیکن پروردگار کائنات نے اپنے بندوں کو یہ توفیق بھی عطا کی ہے، کہ وہ نہ صرف بڑی سے بڑی، آگ کو ٹھنڈا کر دیں، بلکہ اس کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو پھولوں کی شکل دے کر گلزار بنا دیں۔ نیل جیسے عظیم دریا کو حکم دیں، تو اس کا پانی رک جائے اور نہ صرف بہاؤ پر پابندی ہو، بلکہ درمیان میں راستہ بن جائے، اور اللہ کا برگزیدہ بندہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اسے عبور کر جائے، جب اتنی بڑی قوت پروردگار اپنے بندوں کو عطا کر سکتا ہے، تو کوئی وجہ نہیں کہ عام مسائل اور روزمرہ کی مشکلات پر قابو پانے کے لئے اس نے طریقے تعلیم نہ کئے ہوں،

مشہور تاریخی روایات کے اوراق کو اُلٹ پلٹ کر دیکھیئے، یہ مقولہ آپ کو ہر جگہ نمایاں نظر آئے گا۔

"ہر فرعونے را موسیٰ" —— خالق عالم نے خدائی کا دعوے کرنے والے فرعون کو جب دیکھا کہ اس نے رسولِ برحق حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلانے کے لئے کاہنوں اور جادوگروں کو جمع کر لیا۔ اور بھرے دربار میں موسیٰؑ اور اس کے معبود کا مضحکہ اڑانا چاہا۔ تو پالنے والے نے موسیٰؑ کو ایک

ایسی قوت عطا کر دی جس کا علم خود موسیٰ علیہ السّلام کو بھی نہ تھا۔ جب فرعون نے جادوگروں کو حکم دیا کہ اپنا کمال دکھاؤ تو انہوں نے اپنی اپنی رسیاں ہوا میں لہرا کر چھوڑ دیں۔ وہ سانپ بن کر زمین پر رینگنے لگیں۔ خود حضرتِ موسیٰؑ محوِ حیرت و استعجاب ہوئے۔ ادھر خداوند تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اے موسیٰؑ جو عصا تو نے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا ہے اسے زمین پر پھینک دے چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اپنا عصا زمین پر پھینک دیا۔ وہ عصا ایک اژدہے کی صورت اختیار کر گیا اور اسی اژدھے نے جادوگروں کے تمام سانپوں کو نگل لیا۔ جادوگروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کیونکہ ان کے جادو کا جال ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ختم ہو گیا تھا۔

اسی طرح حضرت عیسیٰؑ کے زمانے میں حکمت اور طبابت کا اس قدر عروج تھا کہ طبیب بڑی سے بڑی بیماری کا علاج فوراً کر لیتے تھے۔ قدرت نے اپنے برگزیدہ نبیؑ کو ان پر فوقیت اور تفوق دینے کے لئے اعجاز مسیحائی عطا کیا حضرت عیسیٰ مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ اور ان لوگوں کو عبرت دلاتے تھے، جو اپنی مستعار زندگی میں حکمت کی مہارت بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ بلند بانگ دعویٰ کرتے تھے۔ اور پھر ایسا وقت بھی آیا۔ کہ خالق عالم نے تمام معجزات کو افضل الانبیا حضرت محمّد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی وامی) کی ذات اقدس میں یکجا کر دیا۔ آپ نے سنگریزوں سے کلمہ پڑھوایا۔ مردوں کو زندہ کر دیا۔ شجاعت کے جوہر دکھائے۔ ان کی جملہ صفات کا تذکرہ ناممکن ہے۔ اور قلم و قرطاس کو یارا نہیں۔ کہ ان صفات کو احاطہ تحریر میں لا سکیں۔ محبوبِ خدا نے اپنی صفات کو اپنے پیاروں میں منتقل کر دیا۔ اور یہ سلسلہ چہاردہ معصومین تک جاری رہا۔ اور قدرت نے ان کے اسماء ہی میں وہ اثر پیدا کر دیا ہے۔ کہ ان کے نام کا وسیلہ ہی مشکل کشائی اور حاجت روائی کے لئے ضامن بن کر رہ گیا۔ کوئی سی بھی مصیبت ہو۔ اقتصادی مشکل ہو، یا معاشرتی الجھن، گھریلو معاملات ہوں یا خاندانی تنازعے۔ سوسائٹی کے امور ہوں یا ذاتی مسائل۔ ان سب میں ان کے فیض کو وسیلہ نجات کا درجہ حاصل ہے،

یہ باب اہم عملیات پر مشتمل ہے۔ جو وقتاً فوقتاً میرے اپنے تصرف میں آتے رہے ہیں۔ اور مجرب ہیں انہیں میں امت محمدیہؐ کے استفادہ کی خاطر اس کتاب میں شائع کر رہا ہوں تاکہ خلق خدا فائدہ اٹھا سکے۔ اور فقیر زنجانی کو دعائے خیر سے یاد کرے۔ کہ یہ عملیات میں نے زبردست ریاضتوں کے بعد ترتیب دیئے ہیں،

نقش چہاردہ معصومین

یہ نقش زعفران اور کستوری سے لکھنا ضروری ہے، ہر حاجت روا ہو گی اور بلاؤں کا خاتمہ ہو گا۔ تمام اسماء عربی زبان میں ہونے چاہئیں

اور ان کے ساتھ علیہ السلام کا لفظ ضرور لکھنا چاہیئے۔ اس کو عروج ماہ قمری میں نوچندی اتوار کو اگر لکھا جائے۔ تو زود اثر ثابت ہو گا۔ ویسے عام طور پر جب چاہے لکھا جا سکتا ہے،

اللّٰھم صلِّ علیٰ	مصطفیٰ محمّد	علی المرتضیٰ	فاطمۃ الزہرا	حسن مجتبیٰ	حسین شہید کربلا	زین العابدین	محمد باقر	جعفر صادق
محمّد مصطفیٰ	علی المرتضیٰ	فاطمۃ الزہرا	حسن مجتبیٰ	حسین شہید کربلا	زین العابدین	محمد باقر	جعفر صادق	موسیٰ کاظم
علی المرتضیٰ	فاطمۃ الزہرا	حسن المجتبیٰ	حسین شہید کربلا	زین العابدین	محمد باقر	جعفر صادق	موسیٰ کاظم	موسیٰ رضا
فاطمۃ الزہرا	حسن المجتبیٰ	حسین شہید کربلا	زین العابدین	محمد باقر	جعفر صادق	موسیٰ کاظم	موسیٰ رضا	محمد تقی
حسن المجتبیٰ	حسین شہید کربلا	زین العابدین	محمد باقر	جعفر صادق	موسیٰ کاظم	موسیٰ رضا	محمد تقی	علی نقی
حسین شہید کربلا	زین العابدین	محمد باقر	جعفر صادق	موسیٰ کاظم	موسیٰ رضا	محمد تقی	علی نقی	حسن العسکری
زین العابدین	محمّد باقر	جعفر صادق	موسیٰ کاظم	موسیٰ رضا	محمد تقی	علی نقی	حسن العسکری	امام مہدی آخرالزمان

عمل فتح الابواب

فتح الابواب دراصل بارہ اولوالعزم مرسلین حق تعالےٰ کی نیاز ہے۔ یہ انبیائے معصومین علیہم الصّلوٰۃ والسّلام حضرت ابراہیمؑ۔ حضرت اسمٰعیلؑ۔ حضرت اسحاقؑ۔ حضرت یعقوبؑ۔ حضرت یوسفؑ۔ حضرت موسیٰؑ۔ حضرت داؤدؑ۔ حضرت سلیمانؑ۔ حضرت زکریاؑ۔ حضرت یحییٰؑ۔ حضرت عیسیٰؑ اور حضور ختم المرسلین فخر اولین و آخرین سید یوم النشور محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں،

نیاز سال میں صرف ایک مرتبہ دلوائی جاتی ہے۔ بعض اکابر جفارین کے نزدیک اس نیاز کا تعین ماہ صفر المظفر کی بیس تاریخ ہے کہ یوم چہلم شہدائے کربلا ہے۔ لیکن وہ جفارین جو اپنے استخراجات کو شواہد فلکیہ پر استوار کرتے ہیں ان کے نزدیک یہ نیاز اس دن دلوائی جانی لازمی ہے جس دن شمس و مشتری کا قران برج میزان میں ہو۔ کیونکہ وہ نیاز کے موقعہ پر ایک لوح ہفت فلزات بھی تیار کرتے ہیں۔ جو برائے افزونی جاہ و مراتب۔ دفتر کے لئے اعظم الاعمال کا کام دیتی ہے۔

برنج میزان میں شمس و مشتری کا قران بارہ سال میں صرف ایک بار ہوتا ہے۔ قران شمس و مشتری در میزان میں یہ عمل اس لئے ہوتا ہے۔ شمس در میزان سے مراد ہبوط امراء و سلاطین اور مشتری در میزان سے مراد اوج عامل ہوتی ہے۔ لہذا اس وقت تسخیر امراء و سلاطین کا ہر عمل قابلِ پذیرائی ہے، لوح فتح الابواب یہ ہے:۔

۸۸	۹۱	۹۴	۸۱
۹۳	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۶	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۵

اس دن مندرجہ ذیل بارہ کھانے تیار کرے، یعنے بارہ اجناس ملا کر پکائے

سات اجناس	چار مصالحے	شکر
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷	۸ ۹ ۱۰ ۱۱	۱۲

ان کو پکانے والا باوضو باطہارت اور پاک طینت ہونا لازم ہے، اس کے بعد اس شخص سمیت بارہ آدمی دسترخوان بچھا کر درمیان میں لوح اور کھانا رکھ لیں۔ ساتھ ساتھ زرد و سرخ رنگ کے بارہ پھول بھی رکھ لیں اور مندرجہ ذیل بارہ سورتیں کلام پاک سے اس طرح پڑھیں:۔

پہلا آدمی	دوسرا آدمی	تیسرا آدمی	چوتھا آدمی
سورۂ یوسف	سورۃ الدخان	سورۃ الرحمٰن	سورۂ مریم
پانچواں آدمی	**چھٹا آدمی**	**ساتواں آدمی**	**آٹھواں آدمی**
سورۂ محمد	سورۂ مزمل	سورۂ واقعہ	سورۂ طٰہٰ
نواں آدمی	**دسواں آدمی**	**گیارھواں آدمی**	**بارھواں آدمی**
سورۂ یٰسین	سورۂ نور	سورۂ تحریم	سورۂ فتح

اس کے بعد کھانا پکانے والا یعنی پہلا آدمی کھڑا ہو کر اعلان کرے، کہ یہ نیاز فتح الابواب دوازدہ انبیائے معصومینؑ کے نام پر دلوائی جا رہی ہے۔ ہو سکے تو دوازدہ انبیاء کے اسماء مبارک بھی گنوا دے، اس کے بعد سب مل کر اپنے طریقہ پر ختم پڑھیں، یعنے اگر چشتی ہیں تو طریق چشتیہ پر اور اگر قادری ہیں تو طریق قادری پر۔ یہ افضل ہے ورنہ اگر بارہ آدمی ملے جلے طریقوں کے ہیں تو کسی طریقہ پر پڑھ سکتے ہیں۔ ورنہ حضور دوازدہ آئمہ مطہرین معصومینؑ کی ارواح ذوالافتتاح کا ختم پڑھ کر یہ درود یہ

سلام پیش کر کے نیاز کو وہیں کھا لیا جائے۔ یہ لازم ہے نیاز دسترخوان سے اٹھنے نہ پائے۔

اس کے بعد جس نے لوح بنوائی ہو اسے لوح دے دی جائے۔ اس لوح کو فتح الابواب کہتے ہیں۔ خواص اس لوح کے بے شمار ہیں۔ اکابرِ جفارین کا قول ہے کہ جو لوح فتح الابواب کا عامل ہے متذکرۃ الصدر دوازدہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسّلام کا نظر کردہ ہوتا ہے۔ ویسے یہ لوح غیب سے سامانِ رزق پیدا کرتی ہے۔ رزق میں ترقی منصب میں اضافہ، امراء و سلاطین اس لوح کے حامل کے مسخر ہوتے ہیں۔ اس لوح کے حامل پر فیضانِ روحانی کی بارشیں ہوتی ہیں۔ اس لوح کے حامل کے لئے ہمیشہ کے لئے باطہارت و باوضو رہنا لازم ہے۔

عمل ذوالکتفین

کلام پاک میں سورۂ یوسفؑ کے اندر گیارہ کواکب کا ذکر ہے ان میں سے ایک سیارہ کا نام تفسیر میں ذوالکتفین آیا ہے جو سیارہ پلوٹو کا مترادف ہے۔ ذوالکتفین سے مراد دو کندھوں والا اور دو کندھوں سے مراد پلوٹو کے دو چاند ہیں جو اس کے گرد ایک خاص فاصلے پر گھومتے ہیں، اور مشاہدہ میں اس طرح معلوم ہوتے ہیں جیسے کہ پلوٹو کے دو کندھے ہیں۔ یہ ستارہ جب مستقیم ہو رہا ہو۔ اس وقت ایک خاص عمل فقراء نے تجویز فرمایا ہے۔ جسے عمل ذوالکتفین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

عمل ذوالکتفین دراصل سورۂ یٰسین کی تسخیر ہے۔ اس دن صبح کے وقت جب کہ سورج نکل آیا ہو۔ چاندی، سونا، تانبہ، جست، سیسہ، رانگ اور پارہ تمام دھاتوں کو لے کر کسی نہ کسی صورت میں آمیز کر لیں اس کے بعد اس آمیزے کی ڈلی بنا کر اس کا پترہ نکلوا لیں۔

یاد رہے اس دن پانچوں وقت کی نماز باجماعت ادا کریں۔ نماز عشاء جب پڑھ لیں۔ تو گھر میں الگ کمرہ میں سفید فرش بچھا کر اس پر دسترخوان بچھائیں۔ اور دسترخوان پر مندرجہ ذیل اشیاء چن دیں،

(۱) الواح بقدر حاجت (الواح اسی پترہ کی بنائیں جو آپ نے سات دھاتوں کو ملا کر بنایا ہے)
(۲) دودھ چاول (۳) سفید پھولوں کے ہار (سفید حریر کا ایک ٹکڑا۔ جس میں دلنگ بن سکے (۵) اور صندل کا سفید بخور روشن کریں۔

اس کے بعد بہ عدد طاق حاضرین دسترخوان پر جمع ہوں۔ اور سفید پھولوں کے ہار گلے میں

پہن لیں۔ اور دودھ چاول بقدر حاجت تناول کرلیں اور ہر شخص سورہ یٰسین قرأت کے ساتھ پڑھے۔ یہ سب عمل کریں تو الواح پر مندرجہ ذیل نقش تحریر کریں نقش یٰسین یہ ہے:-

۲۴۵	۷۸۶				۱۰۱
۴۳ ۱۱۸	۴۳۱۴۲	۴۳۱۳۶	۴۳۱۳۰	۴۳۱۲۴	
۴۳۱۳۱	۴۳۱۲۵	۴۳۱۱۹	۴۳۱۳۸	۴۳۱۳۷	
۴۳۱۳۹	۴۳۱۳۳	۴۳۱۳۲	۴۳۱۲۶	۴۳۱۲۰	
۴۳۱۲۷	۴۳۱۲۱	۴۳۱۴۰	۴۳۱۳۴	۴۳۱۲۸	
۴۳۱۳۵	۴۳۱۲۹	۴۳۱۲۳	۴۳۱۲۲	۴۳۱۴۱	
۳۸۲	وفق ۲۱۵۶۵۰				۳۱۹

لوح ذوالکفیتین اگر خونی کے پاس ہوگی تو بلاشبہ حاکم اسے بری کرے گا۔ اگر کوئی پچاس سال سے بھی مفقود الخبر ہوگا۔ تو اس لوح پر اس کا نام زعفران سے تحریر کرکے کسی سنگِ گراں کے نیچے رکھیں، تو وہ مفقود الخبر دنوں میں واپس یا اس کی خبر زندہ اور مردہ کی حتمی طور پر مل جائے گی۔

جن میاں بیوی کے مابین جھگڑا ہوتا ہو، انہیں یہ لوح شیر میں دھو کر پلائی جائے، تو ان کے مابین محبت زیادہ ہوگی۔ اگر اس لوح کو چراغ میں رکھ کر لو کو خانۂ محبوب کی طرف کریں گے تو انشاء اللہ تین راتوں میں محبوب حاضر ہوگا۔ اگر کوئی آزردہ خاطر ہو کر مخالف ہوگیا ہو، تو یہی لوح دودھ میں دھو کر اسے پلا دیں۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

اگر یہ لوح بانجھ عورت کو چالیس روز تک گلاب اور کیوڑہ میں دھو کر پلائیں، تو یقیناً صاحبِ اولاد ہو جائے۔ اگر کسی پر جادو کا اثر ہو تو تین روز یہ لوح دھو کر پیئے۔ تو بے شک صحت یاب ہو اگر مریض قریب المرگ ہوگا تو یہ لوح ہر روز تازہ پانی میں دھو کر پیئے۔ زندگی باقی ہے تو چند ساعتوں میں اپنا جاں بخش اثر دکھائے۔ مریض صحت پائے گا۔

اگر کسی سے شادی کرنے کی آرزو ہے، تو اس لوح پر اس عورت یا مرد کا نام لکھ کر اسے پلا دیں وہ عورت یا مرد نکاح پر فی الفور رضامند ہو جائے۔

اگر کسی کی قوتِ مردمی باندھ دی گئی ہو، تو چینی کے شربت میں اس لوح کو دھو کر پلا دیں انشاء اللہ قوت مردی بخوبی عود کر آئے گی۔ اگر کسی کی زبان بندی کرتی ہو تو اس کا نام ہادی سے اس لوح پر لکھ کر

اسے پلا دیں، پلا نہ سکیں، تو لوح کو کسی اندھے کنوئیں میں ڈالیں وہ شخص تابع فرمان ہو کر تعریف کرنے لگے گا۔

یہ لوح گلاب میں دھو کر تین دن اگر آسیب زدہ اور پاگل کو پلائیں، بفضلِ خدا صحت پائے گا۔ اگر کسی عورت کو اسقاط حمل کا عارضہ ہے تو وہ اس لوح کو سبز ریشمی دھاگا میں پرو کر کمر کے گرد باندھ لے، انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر کسی کا مال چوری ہوگیا ہو، تو وہ اس لوح کو سونے وقت تکیئے کے نیچے رکھے، سوتے میں چور کی صورت نظر آجائے گی۔ اگر مارگزیدہ کو یہ لوح دھو کر پلا دیں تو وہ صحت یاب ہوگا۔ اگر ۲ لوح کو اپنے کھیت میں دفن کریں تو پیداوار چوگنی ہوگی۔

اس کے علاوہ اس لوح کے بہت سے فوائد ہیں یہ یاد رہے کہ اس لوح کے چار مؤکل ہیں۔ جبرائیل، اسرافیل، میکائیل اور عزرائیل۔ اس لوح کا مالک کبھی دولت سے خالی نہیں رہتا۔ لوگ اسے عزیز رکھتے ہیں اور اس کی حفاظت کے سامان غیب سے بنتے رہتے ہیں،

پنجہ پنجتنیؑ

محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم التحیۃ والصلوٰۃ والسلام کے عرف عام میں چہاردہ معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام سے مشہور ہیں یہ چودہ پاک نفوس حضور نبی کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضور سیدۃ النساء خاتونِ جنت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا۔ حضور امام المشارق والمغارب علی ابن طالب علیہ السلام حضور امام حسن مجتبےٰ علیہ السلام حضور امام حسین سید الشہدا علیہ السلام حضور امام زین العابدین علیہ السلام حضور امام محمد باقر علیہ السلام حضور امام جعفر الصادقؑ حضور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حضور علی رضا علیہ السلام حضور امام جواد التقی علیہ السلام حضور امام علی النقی علیہ السلام حضور امام حسن العسکری علیہ السلام حضور امام محمد مہدی عجل اللہ فرجہٗ ہیں۔ کہ یہ سارے ہی محمدؐ ہیں۔ اور اس کی تصدیق حضور نبی کریم صلعم نے خود فرمائی ہے۔

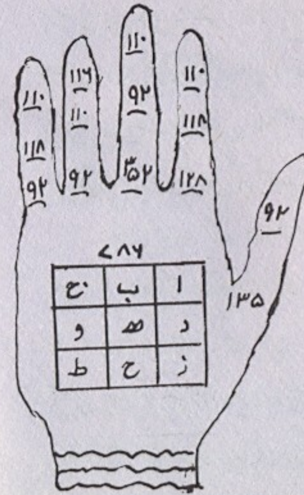
اب چودہ کے عدد کو مزید مفرد کیا جائے تو وہ پانچ رہ جاتا ہے، چنانچہ ثابت ہوا کہ متذکرۃ الصدر چودہ کی انفرادیت۔ اول الذکر پانچ افراد میں گم ہے۔ گویا جعفری قدروں کی رو سے چہاردہ معصومین ۵ اور ۹ دو اعداد متمیز ہیں۔ اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ چودھویں شمار والا اور پانچویں شمار والا آپس میں تماثل بھی ہیں۔ یعنے اگر چودھواں حجتِ اُخریٰ ہے تو پانچواں حجتِ اولیٰ یعنی اللہ تبارک تعالےٰ نے کفر و طغیان کے مقابلہ پر اپنی دو حجتیں ظاہر کیں جن میں سے ایک حسین علیہ السلام دوسرے محمد مہدیؑ

ہیں۔ حجتِ اولیٰ کی شان مظلومیت ہے اور حجتِ اُخریٰ کی شانِ نصرت ہے پس مظلومیت اور نصرت ہی ایک مومن کی شان اور اس کی زندگی کا لائحہ عمل ہیں، وہ ظلم کے سامنے اعلائے کلمۃ الحق کرتے ہوئے مظلومیت سے ہم کنار ہو جاتا ہے اور اپنے مولا سے نصرت پا کر کفر و طغیان کے لشکروں کو الٹ دیتا ہے میرے بزرگان نے پنجتن کو ایک "عمل عظیم" میں مجتمع کر دیا ہے۔ یہ عمل خاص خانوادہ زنجانیہ کا ایک وقیع و عظیم المرتبت اور وسیع الاثر تحفہ ہے یہ عمل شبِ عاشورہ کو کیا جاتا ہے طریقہ اس کا حسبِ ذیل ہے

عاشورہ کی رات زیادہ سے زیادہ چودہ یا کم سے کم پانچ مومنین اکٹھے ہو کر ایک پاک صاف مقام پر بحالت پاکیزگی و باطہارت ہو کر حسبِ ذیل اشیاء بہم پہنچائیں:

۱۔ دستر خوان بزنگ سیاہ
۲۔ دال ماش سیاہ پختہ کے پیالے بمطابق حاضرین
۳۔ جَو کے اَن چھنے آٹے کی روٹیاں بمطابق حاضرین
۴۔ سونا چاندی۔ رانگ۔ جست اور تانبہ سے مرکب دھات کے پنجے بمطابق تعداد حاضرین

سب سے پہلے حاضرین مجلس سید الشہداء پڑھیں۔ اور عزاداری میں کوئی دقیقہ نہ چھوڑیں۔ اس کے بعد تیسویں سیپارہ کی سورتیں ایک ایک کرکے پڑھیں۔ اور اس سیپارہ کو سب مل کر ختم کریں۔ قرآن خوانی کے بعد تمام حاضرین پنجوں پر حسبِ ذیل نقوش مرتسم کریں۔ نقش کندہ کرنے کا سامان، پہلے سے تیار رکھنا واجب ہے



یہ نقوش زعفران کے ساتھ کاغذ پر بنائے جا سکتے ہیں۔ لیکن کاغذ کے تعویذات و نقوش کے لئے بجائے پاک حالت وغیرہ کی بہت سی شرائط ہیں بہتر ہے الواح پر ہی نقش کندہ کریں تاکہ الواح کی فلزات کے تخمینی اثرات اس عمل کو مزید کامیاب بنا دیں گے۔ الواح و نقوش مکمل کرنے کے بعد دال اور روٹیوں پر فاتحہ حاضری سیدنا علمدار فوج حسینی علیہ السلام دلا کر حسبِ دستور حاضرین تناول کرلیں۔ میرے بزرگوں کو یہ عمل سینہ بسینہ آئمہ و سادات سے حاصل ہوا ہے۔ میرے

والا حضرت قبلہ سید حیون شاہ قدس سرہ العزیز مدفون بارض پسیانوالہ علاقہ نازنگ منڈی فرماتے ہیں کہ جس فرد کے پاس یہ "پنجہ پنجتنی" ہوگا اس پر پنجتن کا سایہ ہوگا۔ اس کی حفاظت کے لئے سامان غیب سے ہوں گے۔ اسے دستِ غیب سے رزق ملے گا۔ کاروبار پیشہ اور ملازمت میں ترقی کے دروازے کھل جائیں گے۔ جب کسی کو وہ محبت کے ساتھ یاد کرے گا وہ اس کے لئے بے چین ہو جائے گا۔ اس کے دشمن تباہ و برباد مثل شمر و یزید پلید ہو جائیں گے۔ وہ ابتر کبھی نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی نسل آگے چلے گی (اولاد نرینہ) اور اس کا نام آگے چلے گا۔ سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اس پر چہار دہ معصومین کا سایہ ہوگا۔ اور وہ خود بھی نیک و صالح ہو جائے گا۔ کہ وہ چہار دہ معصومین کا نظر کردہ ہوگا۔ انشاء اللہ

عمل ہفت مطالب

زہرہ رجعت سے جب مستقیم ہو اس مبارک ساعت میں سات قسم کے مطالب کے حصول کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ جسے اصطلاح علم الآثار میں عمل ہفت مطالب کہا جاتا ہے عمل کے دن ایک کمرہ کو پاک صاف کرکے سیارہ زہرہ کا بخور روشن کریں۔ کمرہ میں سبز رنگ کا فرش بچھوائیں اور حاضرین کا لباس بھی سبز رنگ کا ہونا لازمی ہے۔ اس عمل میں سات مرد یا سات عورتیں حصہ لے سکتی ہیں ظہر کی نماز پڑھ کر مقام عمل پر مندرجہ ذیل اشیاء دستر خوان پر سجائیں۔

۱۔ برگ سبز تنبول (پان)، سات عدد　　۲۔ شیرینی سبز رنگ
۳۔ انگور سات پاؤ　　۴۔ بخور صندل زرد کا روشن کریں
۵۔ شربت کیلا سات پیالے　　۶۔ موتیا کے پھولوں کی سات ڈھیریاں
۷۔ چاندی کی سات تولہ کی پچیس یا چونتیس الواح

ظہر کی نماز کے بعد سب لوگ جنہوں نے عمل میں شمولیت کرنی ہو دستر خوان کے گرد حلقہ باندھ کر بیٹھ جائیں اور حسب ذیل اوراد خوانی کریں　　۲۔ الحمد شریف ۷۰ بار

۱۔ درود شریف ۷۰۷ بار　　۲۔ الحمد شریف ۷۰ بار
۳۔ قل شریف ۷۷ بار　　۴۔ درود شریف ۷۰۷ بار
۵۔ آیۃ الکرسی ۱۶ تسبیحات　　۶۔ استغفار ۱۶ تسبیحات

اس کے بعد ساتوں شرکائے عمل مل کر باری باری مندرجہ ذیل سورتیں کلام پاک کی تلاوت کریں

۱. سورۂ الزلزال ۲. سورۃ الواقعہ ۳. سورۃ المزمل ۴. سورۃ یٰسین

۵. محمد ۶. سورۃ فتح ۷. سورۃ الرحمٰن

اس کے بعد ہر شخص تھوڑا تھوڑا انگور تناول کرکے اپنا اپنا شربت کا پیالہ پی لے، جب عمل کا وقت آجائے تو مندرجہ ذیل تعویذات الواح نقرہ پر لکھے،

تعویذ برائے اولاد

۷۸۶

۸۱۳	۸۱۲	۸۲۳	۸۱۸
۸۲۴	۸۱۷	۸۱۴	۸۱۱
۸۱۰	۸۱۵	۸۲۰	۸۲۱
۸۱۹	۸۲۲	۸۰۹	۸۱۶

(۱)

تعویذ برائے تسخیر کل

۷۸۶

۸۱۰۵۲۸۶	۸۱۰۵۲۷۹	۸۱۰۵۲۸۴
۸۱۰۵۲۸۱	۸۱۰۵۲۸۳	۸۱۰۵۲۸۵
۸۱۰۵۲۸۲	۸۱۰۵۲۸۷	۸۱۰۵۲۸۰

(۲)

تعویذ برائے مراجعت مسافر

۷۸۶

۲۴۹	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۵	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۴
۲۴۴	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۷
۲۵۲	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۷

(۳)

تعویذ برائے فتح مندی وشہرت

۷۸۶

۸	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

(۴)

تعویذ دافع کل امرض

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

(۵)

تعویذ برائے ترقیٔ روزگار وبلندی مراتب

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

(۶)

تعویذ برائے حصول علم

۱۲	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

(۷)

اس کے بعد سب افراد تعویذات کو دودھ بھرے ایک کٹورے میں ڈال دیں۔ اور یہ جملہ الواح اس کٹورے میں پڑی رہنے دیں اور سات راتوں تک اس پیالہ کو کھلے آسمان کے نیچے رکھیں۔ تاکہ عمل تنجیم مکمل ہو جائے۔ یہ الواح حسب ذیل سات مطالب کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

لوح نمبر۱ حصول اولاد کے لئے تیر بہدف ہے،

لوح نمبر۲ تسخیر کل کا درجہ رکھتی ہے اس لوح کو پہننے والا وصل محبوب سے بہرہ اندوز ہوگا۔

لوح نمبر۳ یہ لوح مراجعت مسافر یعنے سفر پر گئے ہوئے یا گم شدہ انسان کو واپس بلانے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے،

لوح نمبر۴ اس لوح کو پہن کر آپ مقدمہ میں اپنے مدِ مقابل پر غالب آئیں گے

لوح نمبر۵ کتنا صعب مرض کیوں نہ ہو اس لوح کو پہن کر آپ صحت حاصل کر سکتے ہیں۔

لوح نمبر۶ اس لوح کو زیب تن کرکے آپ روزگار کی مشکلات سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ یا پھر ترقی میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کو دور کر سکتے ہیں

لوح نمبر۷ اس لوح کو پہن کر آپ ہر مشکل سے مشکل امتحان میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

تسخیرات بذریعہ عطریات

حدیث میں آیا ہے " اللہ جمیلٌ ویحب الجمالُ ". یعنے اللہ حسین وصاحبِ جمال اور حسن وجمال کو پسند کرتا ہے اسی نظریہ پہ عملیات کے مواقع پر خوشبودار بخور روشن کرنے اور مختلف ومتنوع پھول رکھنے کے قواعد عاملین وجفارین نے مقرر کر رکھے ہیں،

خوشبو وبدبو دو مظاہر فطرت ہیں جو نیکی اور بدی یزدان واہرمن یعنے ذاتِ الٰہی وذاتِ ابلیس کے نمائندہ ہیں۔ خدا چونکہ مسخر کنندہ کل ہے، لہذا خوشبو کو اعمال تسخیر میں بڑا دخل ہے،

اسی نظریہ کو از روئے سائنس بھی ثابت کیا جا سکتا ہے، ہمارا نظامِ شمسی بارہ بروج سے محیط ہے۔ بارہ بروجوں سے ہماری دنیا کی بہت سی چیزیں منسوب ہیں۔ ان میں اچھی بری ہر قسم کی اشیاء شامل ہیں۔

بارہ بروج سے بارہ خوشبوئیں متعلق ہیں۔ جو ہماری انسانی زندگی کو متنوع طلسمی کیفیات و تاثرات بخشتی ہیں۔ ان بارہ بروج سے بارہ عطریات وابستہ ہیں جنہیں علمائے جفر نے مختلف تسخیرات سے منسوب کر رکھا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا راز ہے۔ جو مجھے میرے بزرگوں سے سینہ بسینہ عطا ہوا ہے یہ چونکہ سائنس کا زمانہ ہے۔ اس دور میں آمادہ عام پر ہر شے قربان کی جانی لازمی ہے، لہذا میں عوامی مفاد کے پیش نظر اس راز کو الم نشرح کرتا ہوں،

عطریات ارواح کی مانند ہیں۔ اور یہ تعداد میں بارہ ہیں۔ یہ اس التزام سے بارہ اسمائے ربانی، بارہ آئمہ مطہرین اور بارہ کواکب سے منسوب ہیں۔ اس نسبت و التزام کو حسب ذیل واضح کیا جاتا ہے۔

۱۔ گلاب	حمل	پلوٹو	عزیزؔ	علیؑ	تسخیرِ نفس
۲۔ نسرین	ثور	عزیٰ	باریؔ	حسنؑ	تسخیرِ دولت
۳۔ نسترن	جوزا	ایثر	حمیدؔ	حسینؑ	تسخیرِ علم
۴۔ یاسمین	سرطان	قمر	حفیظؔ	علیؑ	تسخیرِ بزرگان
۵۔ عنبر	اسد	شمس	مجیدؔ	محمدؑ	تسخیرِ محبوب
۶۔ مشک	سنبلہ	عطارد	واحدؔ	جعفرؑ	تسخیرِ صحت
۷۔ کیوڑا	میزان	زہرہ	ربؔ	موسیٰؑ	تسخیرِ زوج
۸۔ مولسری	عقرب	مریخ	نورؔ	علیؑ	تسخیرِ مرادات
۹۔ صندل	قوس	مشتری	فاطرؔ	محمدؑ	تسخیرِ مقدرات
۱۰۔ گل	جدی	زحل	نذیرؔ	علیؑ	تسخیرِ حکام
۱۱۔ خس	دلو	سکینہ	بشیرؔ	حسنؑ	تسخیرِ منافع
۱۲۔ نرگس	حوت	نیپچون	دیانؔ	محمدؑ	تسخیرِ اعدا

یعنے ہر عطر اپنے روحانی و فلکیاتی التزام کے سبب ایک خاص عمل سے منسوب ہے اب جس عمل کے لئے عطر مطلوب ہو اس کی کشید کے لئے پہلے ملاحظہ کریں کہ آیا اس سے متعلقہ برج طلوع کر رہا ہے یا نہیں۔ اس کی کشید کے وقت برج منسوب خطِ مطلع پر ہونا لازم ہے۔

اس کے بعد دیکھیں کہ منسوبہ کوکب کی نظر برج متعلقہ پر اچھی ہے۔ یا بری۔ نظر سعد اس معاملہ میں لازم ہے۔

اب عمل سے متعلقہ اسمِ الٰہی کو لیں۔ مثلاً پہلے طلسمی عطر گلاب کی کشید مطلوب ہے۔ کشید کا بہم پہنچا کر گلاب کے پھولوں کو یا عزیز کے ورد کے ساتھ ستر بار پاک پانی سے دھویا، اور قرنبیق میں رکھ دیا۔ اب دیکھا کہ برج حمل خطِ مطلع پر ہے۔ یا نہیں، اور پھر ملاحظہ کر لو۔ کوکب علیہ پلوٹو کی نظر اس پر کیسی ہے۔ اب "یا عزیز" کو بسط کیا۔ "ع ز ی ز" پھر تخلیص کیا۔ تو ع ز ی حاصل ہوئے۔ ان کو جمل کیا تو ۸۷ اعداد بنے ۱۰ + ۸۷ × ۸۷ = ۷۶۹ اعداد حاصل ہوئے۔ پس کشید شروع کرے ۷۶۹ بار یا عزیز کا ورد شروع کریں۔ اور جب ورد اور کشید ختم ہو جائے۔ تو امام الاولین حضور سیدنا علی ابن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ و السلام کی نیاز و فاتحہ دلا کر بچوں میں شیرینی تقسیم کر دیں۔

یہ عمل تسخیر نفس کا ہے۔ کورس سے حاصل شدہ عطر لگانے سے انسان کو اپنے اوپر قابو رہتا ہے۔ مدارج روحانی جلد از جلد طے ہوتے رہتے ہیں۔ عوام الناس بلکہ جن و ملائکہ میں عزت حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح طلسمی عطر نسرین سے دولت کو تسخیر کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس عطر کو بالعموم استعمال کرے گا اس کے رزق اور دولت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

عطر نسترن لگانے سے علوم و فنون میں ترقی حاصل ہوگی۔ عطر یاسمین سے بڑے بزرگ لوگ مہربان رہیں گے۔ اور ان سے ہر قسم کے فوائد حاصل ہو سکیں گے۔ عطر عنبر محبوب کی تسخیر کے لئے ایک تیر بہدف تحفہ ہے۔ عطر مشک حصول صحت کے لئے لاجواب طلسم ہے۔ جس شخص کی شادی میں رکاوٹ ہو یا شریک حیات سے ان بن ہو، وہ عطر کیوڑہ لگائے گا۔ اسے ازدواج کی بے اندازہ خوشیاں حاصل ہوں گی۔ عطر مولسری لگانے سے مرادیں حاصل ہوں گی۔ عطر صندل سے تقدیر کی سیاہیاں تک چھٹ جائیں گی۔ اور نحوستیں ختم ہو جائیں گی۔ عطر گل کے لگانے سے حکام مسخر ہو جائیں گے عطر خس سے تجارت و صنعت و حرفت میں منافع کثیر ملیں گے۔ اور عطر نرگس سے دشمن دوست ہو جائیں گے یا اگر جاہیں گے تو دشمن قدم چومنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

یہ سب طلسمی عطریات ہیں۔ ان کو مندرجہ بالا ترکیب سے کشید کر کے اپنے نیک مصرف

میں لائیں۔ اللہ پاک سے بے اندازہ برکات حاصل ہوں گی۔

عمل قران السعدین

جب زہرہ و مشتری کا قران ہو وہ وقت اکابر جفارین کے نزدیک اعمال حب و تسخیر کے لئے نہایت مناسب ہے۔ لہذا ایک عمل جو میرے گھرانے کا ایک مقدس راز ہے استفادۂ خلق خدا کی خاطر شائع کر رہا ہوں۔ شرط اس عمل کے لئے صرف یہی ہے کہ یہ عمل شریعت محمدیؐ کی حدود کے اندر رہ کر کیا جائے۔ صرف اسی شرط پر اس کی اجازت دی جاتی ہے،

طریقہ اس کا یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام معہ ان کی والدات کے نام اس طرح لکھیں، کہ مطلوب کا نام پہلے آئے اور مابین لفظ محبت ہو۔ ملاحظہ فرمائیے

مثال ہم نے نورجہاں بنت زینب بی بی اور اعجاز بن سردار بیگم کے لئے یہ عمل کرنا ہے

نام - نورجہاں بنت زینب بی بی محبت اعجاز بن سردار بیگم۔

بسط حرفی ن و ر ج ہ ا ن ب ن ت ز ی ن ب ی م ح ب ت ا ع ج ا ز ب ن س ر د ا ر
ب ی ک م

تخلیص - ن و ر ج ہ ا ب ت ز ی م ح س د ک

تکسیر سے زمام بنائیں۔

تکسیر

ن و ر ج ہ ا ب ت ز ی م ح س د ک
ک ن د و س ر ج م ہ ی ا ز ت ب
ت ک ب ن ز د ا و ی س ہ ر م ح ج
ج ت ح ک م ب، ر ج ہ ز س د ی ا د
و ج ا ت ی ر ج د ک س م ز ب ہ ر ن
ن و ر ج ہ ا ب ت ز ی م ح س د ک

اب ہر سطر کا پہلا اور آخری حرف یوں لیا۔ ن ک ک ب ت، ج ج د و ن ن۔ ک

اس کے بعد ان کو مرکب یوں کیا۔

"نککبتججدننک" یہ طلسم محبت ہے اس کے بعد ان حروف کے اعداد نکالو۔ یہ کل ۶۲۲ ہوئے اس کا نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔

نقش معظم یہ ہے:-

۷۸۶

۱۵۵	۱۵۸	۱۶۱	۱۴۸
۱۶۰	۱۴۹	۱۵۴	۱۵۹
۱۵۰	۱۶۳	۱۵۶	۱۵۳
۱۵۷	۱۵۲	۱۵۱	۱۶۴

یہ حساب پہلے سے کر چھوڑو۔ وقت مقررہ پہ چاندی کی لوح پر ایک طرف تو یہ نقش تحریر کریں۔ دوسری طرف طلسم محبت کے نیچے حب۔ فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں۔ یا جیسا کہ مقصود ہو، لکھیں۔ یہ فقرہ بعد ازاں بھی لکھا جا سکتا ہے۔ صرف لوح کا وقت مقررہ پر بننا اور اس پر نقش و طلسم کا مثبت ہونا لازم ہے۔ جیسا کہ اوپر چاندی کی الواح کا طریقہ درج ہے، اس قسم کی چھ الواح کاغذ پر مشک و زعفران سے ہر دو جانب مع تمنائے عمل کے لکھے۔ اور اس کے فتیلے بنالے۔ اور رات جب آدھی گزر جائے، تو وقت مقرر کرے۔ اس وقت چراغ آب نار سیدہ میں روغن گاؤ اور شہد ملا کر جلائے اور مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے فتیلے کو روشن کرے، اور چراغ کے مقابل بیٹھ کر مندرجہ عزیمت پڑھیں،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا ملائکۃ الموکل علی حروف الاسم ن و ر ج ہ و ب ت ز ی م ح س د ک علیٰ تکسیر یا میکائیل یا جبرائیل یا میکائیل یا عزرائیل یا اسماکیل یا ارتابیل و من ھذا اسمار و ھذا الحروف ربنا و ربکم و یا زکی یا رشید یا حبیب یا بدوح یا مومن یا یحیی اعثیرنی اجیبرنی و اطیعرنی رجوع من الحیا بقرۃ واعتصموا الملائکۃ جمیعاً لا یفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذا کنتم اعداء بین قلوبھم کان اللہ غفور الرحیم۔

فتیلہ ختم ہو جائے، تو پروا نہ کریں۔ یہ عزیمت اکیس بار پوری کریں۔ اور یہ عمل متواتر چھ دن کریں انشاء اللہ چھ دن کے اندر اندر مطلوب حاضر خدمت ہو کر تابعداری کرے گا۔

ان چھ دنوں میں **لوح عمل قران السعدین** ہر وقت گلے میں پہنے رکھیں اور سوا کسی نہایت ضروری کام کے گھر سے نہ نکلیں۔

لوح کا وقت مقررہ پہ بننا نہایت ضروری ہے۔

عملیات رضائے خمسہ

تسخیر سے مراد ہے کسی کو اپنے بس میں کر لینا۔ اسے استدراج کے ماہرین موہنی منتر بھی کہتے ہیں۔ ذیل میں تسخیر کے وہ پانچ عملیات بیان کئے جاتے ہیں جو دنیائے عملیات میں رضائے خمسہ کے نام سے مشہور ہیں۔ اور اپنی تاثیر کے لحاظ سے تیر بہدف ہیں۔

رضائے اوّل سورۃ الحمد شریف سونے کے برتن پر جمعہ کے دن صبح کے وقت مشک زعفران کافور گلاب میں حل کر کے لکھے اور عرق گلاب سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر رکھ لے۔ اور جب کسی کے پاس کسی مطلب برآری کے لئے جاوے، تو اس میں سے تھوڑا سا لے کر منہ پر مل لیوے جو صورت دیکھے گا۔ تعظیم سے پیش آئے گا اور اس سے مطلب برآئے گا۔

رضائے ثانی۔ جس کو یہ منظور ہو کہ کوئی حاکم اعلیٰ و ادنیٰ مجھ پر ناراض نہ ہو، اور ہمیشہ اس کی زبان میری طرف رطب اللسان رہے پس کیسا ہی حاکم جابر و قاہر ہو، مہربانی سے پیش آئے۔ اس دعا کو بہت چھوٹے سے پرزہ کاغذ پر لکھ کر اوپر سے ذرا سا موم لپیٹے تاکہ کاغذ منہ کے تھوک سے گھل جائے جب حاکم وغیرہ کے پاس جائے۔ زبان کے نیچے رکھ لیا کرے دعا یہ ہے،

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا غنی من القرآن

رضائے ثالث۔ بعد نماز صبح ۴۰ مرتبہ پڑھے۔ چالیس روز تک ہر روز غسل کر کے دو رکعت نماز پہلے پڑھے، نیت اس اس طرح کرے۔

نویت ان اصلی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ الاسرار من الجہتہ الکعبتہ الشریفتہ - اللہ اکبر - سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ و بسم اللہ پڑھ کر الحمد للہ اور قل ھو اللہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں پڑھے، کیسی ہی مصیبت کیوں نہ ہو کوئی نہ کوئی حل اس کا ضرور نکل آئے گا۔

رضائے رابع۔ جو کوئی اس اسم کو ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے اس کی ہیبت و عظمت ہر حاکم و افسر کے دل میں پیدا ہو، اسم یہ ہے:-

بسم اللہ یا مبدع البدائع لم یبلغ فی اسمائھا نامن خلقھا۔

رضائے خامس۔ برائے مہربانی حکام۔ اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ چھوٹا سا بنا کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ جس کام کے لئے جائے جس کے سامنے جائے اس کی زبان بند ہو جائے کوئی برائی نہ کر سکے۔ کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو جو مقصد ہو فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے جس کی تسخیر مطلوب ہو۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶ فلاں بن فلاں	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

عملیات تسخیر شاہ و گدا

تسخیر و حب کے چار عمل پیش کرتا ہوں یہ عملیات میرے اپنے مجربات ہیں۔ اور میرے اجداد عالیہ بزرگان خانوادہ مقدسہ زنجانیہ تقویہ حسینیہ کے خاص الخاص فیوض میں سے ہے یہ اعمال شاہ و گدا سب پر ہو سکتے ہیں۔ ان اعمال کے لئے صرف ایک شرط ہے۔ کہ دل میں محمدؐ و آل محمدؐ کی محبت جاگزیں ہو اور بس۔

دعوت برقلب گوسفند۔ تسخیر مرد کے لئے نر بکرے کا دل اور تسخیر زن کے لئے گوسفند مادہ کا دل مہیا کرے جو بالکل سالم ہو یعنے کسی طرف سے چاک یا کٹا ہوا نہ ہو۔ پس اس دل میں بروز یک شنبہ یا سہ شنبہ مطلوب کا نام لکھ کر رکھ دے، پھر اسے ایسی جگہ میں دفن کر دے۔ جہاں عورت کا مطلق گذر نہ ہو بلکہ سایہ تک نہ پڑے۔ اور اس جگہ پر اس طرح کی آگ روشن کرے جو چالیس روز تک متواتر جلتی رہے۔ اور کسی وقت بھی ٹھنڈی نہ ہو۔ اور عامل ہر روز بلا ناغہ بعد از نماز فجر علی الصبح اس آگ کے پاس بیٹھ کر قبلہ رو ہو کر سورۃ یٰسین ایک بار پڑھے اور ہر مبین پر اس طرح سے اپنا مطلب بیان کرے کہ فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں میری تابعداری اختیار کرے۔ اور مسخر ہو کر میرے پاس آئے لیکن عدوٌ مبین اور خصیمٌ مبین یعنے پانچویں اور ساتویں مبین پر کچھ نہ کہے۔ اور اول و آخر درود شریف پڑھ کر ختم کر دے انشاء اللہ ایک چلّہ کے اندر ہی معشوق بے قرار ہو کر آجائے گا۔ خواہ وہ پانچ سو فرسخ کے فاصلہ پر اور کتنی ہی اعلیٰ پوزیشن کا مالک کیوں نہ ہو۔ حاکم و بادشاہ اگرچہ وہ کتنا ہی جابر و قاہر کیوں نہ ہو مہربان و دوست بن جائے گا۔ اور محبت جتائے گا۔

دعوت الحب۔ اکتالیس بیج کدو کے لے کر ان میں سے ہر ایک بیج پر ایک ایک بار سورۃ یٰسین پڑھے۔ خواہ اکٹھے بیجوں پر ہی اکتالیس بار پڑھ لیں اور آخر پر اپنے مطلب کی دعا مانگیں —— اگر

اگر ہر بیج پر الگ الگ پڑھے تو ہر بار اپنے مطلب کا نام لے کر دعا مانگے۔ پھر بروز جمعرات یا جمعہ ان بیجوں کو علی الصبح بہ نیت دوستی دریا میں بہائے انشاء اللہ اس عمل سے روٹھے دوست کو منایا جا سکے گا۔

دعوت التسخیر۔ چالیس دانہ ہائے نوشادر پر سات مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے، اور مطلوب کے پارچہ میں لپیٹ کر تسخیر یعنی دوستی کی نیت سے کسی اندھیری کوٹھڑی میں دفن کر دے وہ شخص مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

دعوت القبر۔ اگر کسی کو اپنے دام محبّت میں پھنسانا مطلوب ہو تو کسی مسلمان کی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لائے، اور اسے مٹھی میں لے کر سورۂ یٰسین تمام پڑھے اور اس کا ثواب صاحب قبر کو بخشے۔ اور مٹی پر دم کرے۔ اور اس صاحبِ قبر کو قسم دے۔ کہ اے قبر والے میں تجھے خدا اور رسولؐ کی قسم دیتا ہوں کہ جس کو میں تیری قبر کی مٹی کھلاؤں، وہ میرا مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ بعد ازاں اس مٹی کو ماشہ بھر شکر یا مصری میں ملا کر مطلوب کو کھلائے اور محبّت کی بے چینی دیکھئے۔

عمل حصولِ دولت اکثر احباب سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے کہ عملیات و تعویذات کی کتابیں بازاروں میں فروخت ہوتی ہیں اور بعض اصحاب جو انہیں خرید کر لاتے ہیں اور اپنے حصولِ مطلب کے لئے حسبِ منشاء باسہولت عمل نقل کر کے کامیابی کے منتظر ہوتے ہیں۔ جب انجام کار کامیابی نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات الٹا نقصان ہو جاتا ہے۔ تو پھر صاحب تالیف و مصنف پر زبانِ طعن و تشنیع دراز کرتے ہیں۔ اور اپنی غلطی کا مطلقاً احساس نہیں فرماتے اسی طرح بعض ضرورت مند حضرات مجھ گنہگار زنجانی سے تعویذات جائز حصول مقصد کے لئے لے جاتے ہیں۔ انہیں یا تو وہ کما حقہٗ حسبِ ہدایت استعمال نہیں کرتے یا پھر اپنی نیت میں کسی قسم کا فتور لے آتے ہیں۔ نتیجتہً انہیں مقصد برآری میں کامیابی نہیں ہوتی ہے تو وہ مجھ گنہگار کو کوسنا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ یہ امر مسلم ہے کہ کاملین و ماہرین فن نے ہر چیز کے واسطے ترتیب و ترکیب مدِ نظر رکھی ہے۔ جب ترکیب کے شرائط درست نہ ہوں تو کام درست نہ ہوگا۔ مثلاً ایک شخص وضو میں پہلے سر کا مسح کرتا ہے۔ پھر پاؤں دھوتا ہے۔ پھر منہ اور کہنیاں دھوتا ہے اس کے بعد کلی اور ناک صاف کرتا ہے، تو بندہ نواز یہ ترکیب اس کی ناقص ہوئی۔ ایسے وضو سے نماز ہرگز درست نہیں ہو سکتی ہے۔ اور نہ ہی اسے وضو کرنے کا ثواب مل سکتا ہے۔ کیونکہ ؎

خلافِ پیمبر کسے راگزید ۔۔۔ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

جو کوئی بھی فرمودات سرکارِ مدینہ رحمتِ مجسم تاجدارِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف کرے گا وہ کبھی منزلِ مقصود تک نہیں پہنچ سکے گا۔

حضرت مجدد الفِ ثانی رحمتہ اللہ علیہ کا یہ قول آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ہم تو ایک جَو کی برابر شریعت کی تابعداری کرنے پر ہزار شب بیداروں کو بھی نہ خریدیں گے۔ کیونکہ حضور پُر نور سید یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعتِ مطہرہ کی ادنیٰ مطابعت پر لاکھوں برس کی شب بیداریاں قربان کی جا سکتی ہیں۔ جو شخص حضور علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرتا ہے حقیقت میں وہی شخص عارف باللہ، صوفی اور درویش ہے۔ شریعتِ مطہرہ کی محبت اور عشق و الفت میں جو حرکات صادر ہوں، ان کا نام ہی وارداتِ قلب ہیں۔ صرف آوازِ طبلہ و سارنگی و ہارمونیم پر فریفتگی اور رقص خدا تک نہیں پہنچا سکتی ہے۔ حضرت مولانا روم رحمتہ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے ؎

خشک چوب و خشک تار و خشک پوست ۔۔۔ از کجا می آید ایں آوازِ دوست

شاہد و عارف حقیقی آوازِ دوست کو طبلہ و سارنگی تک محدود نہیں سمجھتا ہے۔ عاشق حقیقی تو ہر آواز کو چاہے وہ ڈھول کی ہو یا دَف دنے کی۔ یا پھر چارپائی کی۔ وہ تو ہر آواز کو دوست کی آواز رقص فرماتے ہیں۔ صرف طبلہ و سارنگی اور ہارمونیم کی آواز پہ رقص آئے، بخدا یہ نفس پرستی ہے، حق پرستی نہیں۔

مجھے تو قوالوں کی مجلس میں آج کل کے صوفیوں کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ان صوفیوں کو طبلہ کی تھاپ اور سارنگی و ہارمونیم کی لے تو متاثر کر سکتی ہے، مگر حافظ و قاری کی تلاوتِ قرآن پاک اور پھر وہ بھی حسینیؓ و عربی لہجہ میں سرِ مُو بھی جنبش پیدا نہیں کرتی۔ میں نے اپنی پوری نصف صدی زندگی مستعار میں کسی صوفی کو قرآن پاک کی تلاوت پر وجد آئے آج تک نہیں دیکھا ہے۔ ہاں مطربِ مغنیّ آتشِ نفس کی آواز پر رقص کناں کئی بار دیکھا ہے۔ یہ سب تقاضا بلکہ تماشائے نفس ہے۔ قرآنِ پاک میں باری تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مومن کامل ہیں، وہ قرآن پاک جب سنتے ہیں، تو ان کے جسمِ اقدس کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اصحاب رسولؐ، بلکہ خود رسولِ مقبول اور

آئمہ معصومین جب ذکر دوزخ اور عذاب دوزخ کی آیات پاک سنتے تھے، توان پر بے ہوشی طاری ہو جاتی تھی۔ سیدنا مولا علیؑ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کئی بار آیات پاک سن کر بے ہوش ہو گئے۔ اور کئی کئی گھنٹے دربارِ رسولؐ میں بے ہوش پڑے رہے

خواجۂ خواجگان حضرت معین چشتیؒ جس قدر محافل رقص و سرود میں کیف اندوز ہوتے تھے۔ اس سے کئی ہزار گنا زیادہ قرآن پاک سن کر استغراق کے عالم میں محو ہو جاتے تھے۔ اب ہمارا تصوف رقص و سرود تک محدود ہو گیا ہے اور قرآن پاک ہمارے حلق سے نیچے نہیں اترتا ہے۔ قلبِ انسان برزخ ہے جس نے شریعت مطہرہ کی پیروی کی، وہ معراج کمال پر پہنچا۔ اور جس نے شریعت کو ترک کر دیا وہ فیلسوف یونان ہے۔ یا مرتاض برہمن ہے۔ یا لکڑی کا ایک ڈھانچہ ہے، جسے انسانی لباس پہنا دیا گیا ہے۔

حضور والا: اگر آپ قرآن پاک کی آواز کو دل سے صحیح مانتے ہیں اور اس کا اثر اپنے وجود مسعود میں پوری طرح محسوس کرتے ہیں، تو آیئے! آپ کو ایک جفری عمل بتا کر اعجاز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام دکھاؤں، تاکہ پھر قطعی طور سے بھی آپ کا عقیدہ زیادہ مستحکم ہو جائے۔

علمائے علم الجفر سے مخفی نہیں ہے، کہ حروف زوج الزوج صرف تین ہیں۔ یعنے کہ ب۔ د۔ ح اپنے بطن میں روحِ محب پوشیدہ کئے ہوئے ہے۔ علاوہ ازیں ان میں ایک مقناطیسی قوت ہے، اور جذب و کشش کا ایک خاص اثر ہے! افزونیٔ زر و مال اور ترفع جاہ و حشمت کے لئے تو بحکم اللہ تعالیٰ تیر بہدف ہے، عاملین کاملین ان تین حروف کو خزانۂ غیب کی مفتاح تصور فرماتے ہیں۔ واضح ہو کہ ان تین حروف کے اعداد چودہ ہیں۔ اور مثلث کا حل چودہ کا ناممکن ہے تاوقتیکہ تین کا ہندسہ درمیان سے علیحدہ نہ کیا جائے لہٰذا محنت کرو، کوشش کرو، اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔ آپ کی محنت کو کبھی ضائع نہ فرمائے گا۔

یہ عمل کئی گھنٹے کا ہے اگر آپ نے مستقل مزاجی رکھ کر کر لیا تو پھر آپ کو لطف بھی آجائے گا۔ ترکیب یہ ہے کہ روزانہ ۱۹۶ نقش کستوری و زعفران سے باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر لکھے۔ نقش یہ ہے:۔

٦	وہاب	ح ٨
٧	دولت ٥	ب ٢
١	٩	د ٤

جب ۱۹۶ نقش آپ نے لکھ لئے، اب سب سے پہلے درمیان کے خانہ میں جہاں پانچ کا ہندسہ لکھا، اور نیچے دولت کا لفظ لکھا ہے اس پر قلم کی نوک رکھ کر پانچ مرتبہ اسم اعظم "یا وھاب" پڑھیں۔ اس کے برابر کے خانے میں اوپر دو کا ہندسہ ہے اور نیچے حرف "ب" ہے اس پر قلم کی نوک رکھ کر دو مرتبہ یہی اسم اعظم "یا وہاب" پڑھیں۔ اس کے نیچے کے خانہ میں چار کا ہندسہ ہے۔ اور نیچے صرف "دال" ہے۔ اس پر قلم کی نوک رکھ کر چار مرتبہ یہی اسم اعظم پڑھیں۔ اب اوپر والے خانہ میں جہاں آٹھ کا ہندسہ ہے اور اس کے نیچے حرف "ح" ہے۔ اس پر قلم کی نوک رکھ کر چار مرتبہ یہی اسم اعظم پڑھیں۔ اسم اعظم سے مراد (یا وہاب) ہے۔ اب جس خانہ میں اسم "یا وہاب" لکھا ہے اور کوئی ہندسہ نہیں ہے (دیکھئے پہلی خانہ دوم میں) اس پر قلم کی نوک رکھ کر چودہ مرتبہ اسم اعظم پڑھیئے۔

٦-٧-١-٩ پر کچھ پڑھنا نہیں ہے۔ ہر نقش پر اسی طرح پڑھو اور رکھتے جاؤ۔ یہاں تک کہ ۱۹۶ نقش مکمل کر لو۔ اب ان نقوش کی گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر کسی ایسے بہتے ہوئے پاکیزہ پانی میں ڈال دیجئے۔ جہاں مچھلیاں وغیرہ ہوں۔ آپ یہ نقوش روزانہ یا پھر دو چار یوم کے جمع کر کے بھی ڈال سکتے ہیں۔ اور تمام کے تمام بھی آخر میں سب ایک بار ڈال سکتے ہیں۔

جن اصحاب کے نزدیک ایسا پانی نہ ہو، تو وہ تعویذات کسی قبرستان میں دفن کر سکتے ہیں۔ چودہ یوم اسی طرح روزانہ ۱۹۶ نقوش لکھا کیجئے۔ اور مذکورہ ترکیب کے ساتھ اسم اعظم پڑھا کیجئے، اور پھر پندرھویں دن سے ان میں سے صرف ایک نقش لکھا کیجئے اور اسی طرح پڑھ کر اور گولی بنا کر دریا یا نہر یا پھر سمندر میں ڈال دیا کیجئے۔ یا زمین میں دفن کر دیا جائے۔ پندرھویں دن سے بحکم خدا غیب سے ہر قسم کا فائدہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ کوئی خاص تعداد تو مقرر نہیں ہے کہ اس قدر روزانہ ملا کرے گا۔ آپ اس عمل کے بعد کبھی بھی احتیاجات سے غمگین نہ ہوا کریں گے۔ بفضلِ تعالیٰ بہت کچھ ملتا رہے گا۔

پرہیز اس عمل کی قطعاً کچھ نہیں ہے نہ کوئی خاص دن اور نہ وقت مقرر ہے۔ جو فرصت کا وقت ہو، خود مقرر کر لیجئے۔ یہ بھی قید نہیں ہے کہ ایک ہی وقت میں روزانہ لکھا کریں ہاں پندرھویں دن سے جو ایک نقش لکھا کرو گے اس میں کبھی ناغہ نہ ہوتے دیں۔ لوہے کے قلم سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ کستوری اور زعفران سے لکھنا لازمی ہے۔

اگر کوئی یہ انتظام نہ کر سکے، تو پھر یہ عمل نہ کریں۔ قطعاً محنت بے کار جائے گی۔

عمل قوتِ زحل

سیّارہ زحل جس دن بُرج جدّی میں داخل ہو۔ آپ اس دن ۱۲ بجے کے بعد غسل کریں۔ اور پاک صاف کپڑے پہن کر اور ان میں خوب عطر لگا کر تنہائی میں ایک جگہ قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں۔ زعفران پانی میں گھول کر لکھنے کے لئے تیار کرلیں۔ اور کسی سرسبز درخت کی ٹہنی کاٹ کر قلم تیار کرلیں۔ اور سفید کاغذ کا ایک تختہ اپنے پاس رکھ لیں۔ یہ صرف زکات کے نقوش لکھنے کا سامان ہوگا۔ اس کے علاوہ اور سونے کا ایک نوکدار قلم بھی بنوا کر پاس رکھ لیں تاکہ زکوٰۃ کے بعد آپ عمل قوتِ زحل کی لوحیں تیار کرسکیں،

یہ سامان تیار کرلیں تو کوئلے انگیٹھی میں دہکا کر اپنے پاس رکھ لیں۔ کچھ صندل سفید بھی پاس ہو جس کا بخور آپ بوقتِ عمل دے سکیں۔ اسی مقام پر ظہر کی نماز پڑھ لیں۔ اور اس کے بعد اسم اعظم "یا دفیع یا سمیع یا کریم یا قادر یا قدیر" پڑھنا شروع کریں۔ اور پانصد مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ایک سو بار مندرجہ ذیل آیہ کریمہ کا ورد کریں۔

وافوض امری الی اللہ

اس کے اوّل و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ستر بار مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں۔ اللھم صل وسلم علیٰ سیدنا و مولینا محمدن النبی الامجاد علیٰ آلہٖ واصحابہٖ و علیٰ سیّدی عبدالقادر محی الدین امان اللہ +
اور ساتھ ساتھ صندل کا بخور بھی جلاتے جائیں۔ اس کے بعد بطابق مثلث مندرجہ ذیل نقش پُر کریں۔

نقش معظم

۳۶۷	۳۶۰	۳۶۵
۳۶۲	۳۶۴	۳۶۶
۳۶۳	۳۶۸	۳۶۱

چال مثلث

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یہ نقش بہ تعداد یک صد آپ کو تیار کرنے ہیں۔ وقت بچانے کی خاطر آپ قبل از عمل نقوش کی لکیریں وغیرہ کھینچ سکتے ہیں، وفق ۱۰۹۲ ہے۔

بدوران عمل آپ جب نقش پُر کرلیں۔ تو ان یک صد نقوش کو لپیٹ کر آٹے میں لپیٹ لیں۔ اور محفوظ کرلیں بعد از عمل آپ کو جو کام سب سے پہلے کرنا لازم ہے۔ ان آٹے کی گولیوں کو دریا میں یا نہر میں بہانا ہوگا۔

اس زکوٰۃ کے بعد جب آپ گولیاں آٹے کی بنانا ختم کرلیں تو سونے کی قلم سے چاندی کی الواح پر اس نقش کو بنالیں اور حسب دل خواہ لوحیں تیار کرلیں یہ لوحیں ایک خاص تحفۂ روحانی کا درجہ رکھتی ہیں لوح "قوتِ زحل" جس شخص کے پاس ہو۔ غیب سے اس کی ترقی ہوتی ہے اس کے کاروبار میں برکت ہوتی ہے۔ یہ لوح حب کے لئے تیر بہدف ہے۔ بے اولاد انسان اس لوح کی خیر و برکت سے بااولاد ہوتے ہیں۔ یہ لوح دشمنوں اور بدخواہوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ سیارہ زحل اس لوح کا موکل ہے۔ اور وہ صاحب لوح کا بندۂ بے دام ہوجاتا ہے۔ یہ عمل تسخیر زحل کا ہے۔ زحل کی نحوست اس کی برکت سے جاتی رہتی ہے وہ لوگ جن کے نام ز، ذ، ص، ظ، ج، خ، گ، غ، پ، ب، ا، ع سے شروع ہوتے جن کے لئے زحل کا دَور سخت خراب اور منحوس ہے۔ اگر اس لوح کو زیب تن کرلیں۔ تو انشاء اللہ العزیز ان کی نحوست یک قلم دفع ہوسکتی ہے

عمل دعوتِ عقرب

مریخ بحسابات یونانی ۲۳ درجہ برج عقرب پہ ہو اور بڑے ہندو جوتش یہ سیّارہ اس دن برج عقرب یعنی اپنے خانۂ قوت میں داخل ہو۔ اس وقت سیارگان زہرہ و مریخ کے مابین نظر تخمیس قائم ہوگی۔ یہ نظر پورے ۲۴ سال میں صرف ایک بار قائم ہوتی ہے اور اس وقت اکابر جفارین حب کا ایک بے نظیر عمل استوار کرتے ہیں ترکیب اس کی یہ ہے:

اس دن جب آفتاب طلوع ہوجائے۔ تو ۹ رتی یا ۹ ماشہ وزن کی الواح بقدر اپنی حاجت کے تیار کرے۔ یہ الواح وقت تخمیس زہرہ و مریخ سے قبل تیار ہوجانی لازم ہے اس کے بعد جس کمرہ میں عمل کرنا مطلوب ہو سرخ رنگ کا فرش بچھائے۔ خود سفید ملبوس ہو۔ اس عمل میں ایک یا پھر نو شخص شریک ہو سکتے ہیں۔ کمرہ کے فرش پر دسترخوان بچھا کر اس پہ مندرجہ ذیل نو اشیاء مہیا کرے:

۱۔ نو تانبے کے سکے۔
۲۔ نو گرہ یا نو گز سرخ کپڑا
۳۔ نو دانہ فلفل سرخ
۴۔ نو چھٹانک یا نو پاؤ سرخ مٹھائی
۵۔ نو شیرمال سرخ
۶۔ نو کھانے کے برتن جن میں بھنا ہوا گوشت ہو۔

۷۔ نو سُرخ انار　　۸۔ نو سرخ ٹماٹر

۹۔ شیشے کی بوتل میں نو عدد بچھو زندہ (جنہیں بعد از عمل اندھے کنوئیں میں پھینک دینا لازم ہے۔

اب اس دسترخوان پر عمل میں شامل ہونے والے نو انسان جن میں مرد عورتیں دونوں نوع ہوں۔ تو بہتر ہے لیکن آپس میں نامحرم نہ ہوں۔ اور ان کا بدن پاک و مطہر ہونا لازم ہے مرد سفید لباس میں ملبوس ہوں اور عورتوں کا لباس سرخ ہو۔ بیٹھ جائیں۔ سب سے قبل ان میں سے ہر ایک مندرجہ ذیل ایک ایک سورۃ کلام پاک سے تلاوت کرے۔ اس طرح ایک پڑھے اور باقی سنیں۔ کلام پاک کی یہ سورتیں پڑھیں:

۱۔ سورۃ رحمٰن　۲۔ سورہ یٰسٓ　۳۔ سورۃ ملک
۴۔ سورۃ واقعہ　۵۔ سورۃ مزمّل　۶۔ سورۃ محمد
۷۔ سورۃ الدّخان　۸۔ سورۃ ممتحنہ　۹۔ سورۃ الحدید

۱۷	۹	→
♀	۳۵	≈
♏	۱۸	۸

کلام مجید کی تلاوت کے بعد ماکولات میں سے سب چیزیں وہیں بیٹھ کر کھانی پانی لازم ہیں۔ البتہ جو چیزیں بچ رہیں۔ وہ غیر مستحقین میں تقسیم کرنے کے لئے الگ کر لی جائیں۔

اس کے بعد ہر عامل اپنے اپنے حصّہ کی الواح لیکر اس پر مندرجہ بالا نقش کندہ کرے۔

عمل خُسُوفُ القمر گرہن کیوں ہوتا ہے؟ اور اس کا اثر دنیا پر کیا ہوتا ہے؟ اس کے متعلق علم نجوم علم الافلاک اور دیگر علوم میں مکمل بحث ہے۔ نجوم اور علم الافلاک کا حساب درست ہے اور اس کو صحیح ماننے کے سوا چارہ نہیں ہے۔ اگر حساب صحیح نہ ہوتا۔ تو پہلے گرہن کی تاریخ و وقت مقرر کس طرح کر لیا جاتا۔ قبل از وقت گرہن کا صحیح وقت بتا دینا۔ اور اس کا اس وقت پہ گرہن میں آنا یہ سب اس بات پر دال ہے کہ یہ سب حساب صحیح ہے اور ستاروں کی گردش بالکل صحیح ہے۔ لیکن گرہن کا اثر دنیا پر پڑنا۔ یہ بھی قابل غور ہے۔ بہر حال شریعت اسلامی تو یہ کہتی ہے کہ گرہن ایک قدرتی غصّہ اور عذاب کا مظاہرہ ہے اسی وجہ سے شریعت نے گرہن کے وقت نماز پڑھنے اور توبہ استغفار کرنے کا حکم دیا ہے۔ مگر اب ان احکام پر غیر مسلم افراد تو عمل کر لیتے ہیں۔ البتہ مسلمان اس سے غافل ہیں۔ گرہن کی نماز شریعت میں موجود ہے اس طرح بعد گرہن غسل کرنا بھی مستحب ہے۔ صدقہ خیرات کرنے کا حکم ہے۔ مگر مسلمانوں میں اس کا رواج نہیں ہے اور اس کا انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ کہ دنیا والوں پہ گرہن کا اثر پڑتا ہے۔ علی الخصوص ان عورتوں کو بہت احتیاط

لازم ہے جن کے اولاد ہونے والی ہو۔ اولاد پہ گرہن کا خاص اثر ہوتا ہے جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہیں لہٰذا وہ عورتیں جن کے اولاد ہونے والی ہے۔ وہ آرام اور سکون سے خوب ہاتھ پاؤں پھیلا کر لیٹی رہیں اور نیک خیالات دل میں رکھیں۔ گرہن کے وقت ماں کے جو خیالات ہوں گے۔ انہی کے مطابق اولاد پہ اثر ہوگا۔ بعض بچے جو ماں کے پیٹ سے ناکارہ پیدا ہوتے ہیں یہ سب گرہن کا اثر ہے۔

اس نحوست اور خطرے کو دور کرنے کے لیے ایک خاص عمل تحریر کرتا ہوں، یہ عمل میرے بزرگان خانوادہ عالیہ زنجانیہ کی خاص بخشش ہے انشاء اللہ العزیز گرہن کے بد اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

عمل معظّم خسوف القمر کے دن ذیل کا نقش معظم لکھ کر اور موم جامہ کر کے جو صاحب اپنے پاس رکھیں گے بحکم خداوہ گرہن کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ یہ نقش مشک و عنبر کو ملا کر اور اس کی سیاہی بنا کر لکھا جائے دوسری سیاہی سے کام نہ چلے گا۔ جو صاحبان مشک و عنبر مہیا نہ کر سکیں وہ نقش نہ لکھیں مشک و عنبر کا ہونا۔ اس نقش کے واسطے شرط خاص ہے مشک و عنبر کی مقدار چاہے تھوڑی ہو یعنی مکھی کے سر کے برابر تک ضرور ہو۔ اس دن عصر کے وقت غسل کریں اور پاکیزہ کپڑے پہنیں کپڑوں کو بھی مشک و عنبر لگا ہو نقش لکھنے کی جگہ پاک و صاف ہو اور اس جگہ مشک و عنبر کا بخور جلائیں۔

اب عصر کو نماز کے چار فرض پڑھنے سے قبل چار سنتیں بھی پڑھیں اور بعد ادائے نماز ۳۰۰ بار مندرجہ ذیل آیۂ مبارکہ ۱۴ بار اول و آخر درود کے ساتھ پڑھیں۔ الآیہ:

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ

عمل ختم کر کے نقش پُر کریں، اور پھر اسے موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ ایک صاحب بہت سے نقش لکھ کر دوسروں کو بھی دے سکتے ہیں لیکن اس بات کے لئے انہیں اس نقش کی باقاعدہ زکوٰۃ دینا ہوگی یعنے دوسرے دن ساعت قمر میں تین سو بار مندرجۃ الصدر آیۂ شریفہ کا ورد شروع کرنا ہوگا اور متواتر ۲۵ روز تک کہ دور صغیر قمر کا ہے ہر روز ساعت قمر میں ہی عمل کرنا ہے۔ ورنہ سخت نحوست نازل ہونے کا خطرہ ہے نقش معظم یہ ہے:

۱۷۱	۴ ۵ ۶	۵۷
۳۹۹	والقمر قدرنٰہ منازل حتّیٰ عادک العرجون القدیم	۲۸۵
۱۱۴	۲ ۲ ۸	۳۴۲

وفق ۶۸۴

عمل تسخیر

مصائب و پریشانی سے گھرے ہوئے انسان روزگار کے متلاشی مقدمہ اور قرض کی تشویش سے رہائی پانے کے لئے اس دن کی روحانیت سے امداد لیں. تاکہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوکر اپنا دامن گوہر مراد سے بھر لیں. یہ لوح رجب المرجب کی یکم کو ہر سال بنائی جائے۔

یہ چودہ ۱۴ حروف نورانی ہیں : ا. ہ. ص. س. ک، ع، و، ط، ح، ا، م، ق، ل، ی - یہ وہ حروف ہیں. جو اہل عرب نے بتوں پر کندہ کئے ہوئے تھے. تاکہ جو کوئی ان کی طرف دیکھے. ہیبت سے عبادت کے لئے جھک جائے اور یہ وہی حروف ہیں. جن کی خاص ترکیب سے خدا نے قرآن حکیم میں قسم کھائی ہے اور اکثر سورتوں کی ابتدا انہیں حروف سے کی ہے. ان حروف کی تاثیر یہ ہے. کہ اگر کوئی شخص ان حروف کو رجب کی پہلی تاریخ کو چاندی کی انگشتری پر کندہ کر کے پہنے. یا چاندی کی لوح (تختی) بنا کر اپنے پاس رکھے. تو اگر ڈرپوک ہے تو حوصلہ مند ہو. اگر کسی سے ڈر ہو. تو امن آجائے. اگر کسی امیر و حاکم سے ملے تو وہ اس کی خاطر مدارات خوب کرے. اگر شخص کی غصہ کی حالت میں اس کے سر پہ ملے. فوراً اس کا غصہ دور ہو. اگر پیاسا اپنے منہ میں رکھے پیاس دور ہو. اگر بارش کے پانی سے دھو کر اس کو سات روز پی لے حافظہ درست ہو. فہم قوی ہو جائے. اگر کوئی کنواری لڑکی اسے پہنے. تو اس کی شادی کی مقبولیت اس درجہ ہو. کہ بہت سے لوگ اس کی شادی کی طرف راغب ہوں. اگر مرگی والے پر یہ انگوٹھی رکھ دی جائے تو اسی وقت افاقہ ہو جائے. جس عورت کو درد زہ ہو. وہ اس کو پہنے تو فوراً بچہ ہو جائے. کندہ پر اس لوح سے نقش کر کے سحر زدہ کو دھونی دے. تو سحر زائل ہو. نکسیر والا پہنے تو فائدہ ہو. مقروض اگر پہنے قرض کی ادائیگی ہو روزگار پہنے تو آمدن کے ذرائع پیدا ہوں مربع نقش یہ ہے اور انگشتری کندہ کرنے کیلئے ان حروف کی ترتیب یہ ہے. اسے ترتیب الٰہیہ بھی کہتے ہیں :- الٓمٓ - کٓھٰیٰعٓصٓ - طٰسٓ - حٰمٓ - قٓ - صٓ - نٓ

طس	طمس	حم ن	الر ن
احد مالک	مالک کافی	مانع	رحمٰن
محمدؐ	ملک آب	اللہ	کفیل
حمعسق	طس	المص	ص ق ن

یہ بھی یاد رہے. کہ طالع برج ثور میں بھی مقررہ وقت مندرجہ بالا کے علاوہ نقش کر سکتے ہیں. بخور لوبان اور صندل روشن کریں. انشاء اللہ جو عجائب، بیان کئے گئے. وہ لطف خداوندی سے مشاہدہ میں آئیں گے. لوح کا حامل پانی میں غرق نہ ہوگا. جان و مال کی حفاظت کے لئے چور، دشمن، درندوں اور حشرات الارض کے لئے لوح پر یہ الفاظ کندہ

کئے جاتے ہیں۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ - نٓ والقلم وما یسطرون

شیخ ابوالحسن قرابی دفیعہ زہر کے لئے یہی اسمار استعمال کرتے تھے حضرت امام شافعیؒ مال و اسباب کی حفاظت کے لئے ان حروف کو لکھا کرتے تھے۔

حضرت بن مطعون اپنی حفاظت کے لیے ان اسماء سے دعا کیا کرتے تھے سید کمال جب دریائے دجلہ میں سوار ہوئے. تو طوفان کے وقت ان اسماء کو ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دیتے تو طوفان رک جاتا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حضرت خضر نے جنگ بدر سے ایک روز پیشتر یہ اسماء بتائے تھے تاکہ جنگ میں آپ محفوظ رہیں اور دشمنوں پر غالب آئیں۔

ہر شخص کو ایسی باکرامت لوح سے فیض حاصل کرنا چاہئیے۔ سال کے بعد صرف ایک وقت آتا ہے آپ اسی دن خاص طور پر تیاری کریں اور سعادت حاصل کریں. لوح تیار کرتے وقت پاک صاف اور معطر ہوں۔

باب ۱۳

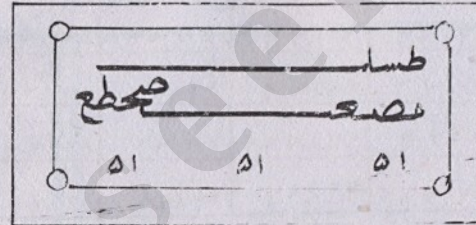
اعمال کواکب

نظام شمسی کے سیارگان مقادیر افراد د امم پر اثر انداز ہونے کے علاوہ زمین و اہل زمین انواع و اقسام کے طلسمی اثرات بھی پھینکتے ہیں۔ اصول و قواعد علم الآثار کے تحت تعویذات کی شکل میں مجتمع کئے گئے ہیں۔ تعویذات چونکہ کلام ربانی سے متعلق ہیں۔ لہٰذا سیارگان کے اثرات پر قابو پانے کے لئے جو حروف و اشکال مرقوم کی جاتی ہیں۔ طلسمات کہلاتی ہیں۔

سیارگان کے طلسمات کا علم رکھنا ایک بہترین علمی مشغلہ ہو سکتا ہے۔ اور اسی رعایت سے ذیل میں سبعہ سیارگان کے طلسمات اور ان کے گوناگون اثرات کو قلمبند کیا جاتا ہے۔ جو شخص ان سیارگان کے طلسمات کو لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اس کا اگرچہ کیسا ہی دشمن ہو اور اس وقت وہ کیسے ہی خطرہ میں پڑ گیا ہو بفضل خدا کامیاب و کامران ہوگا۔ اور جس شخص پر ستاروں نے اپنی نحوست ڈالی ہو۔ وہ بھی ایسا کرے تو نحوست بالکل رفع ہو جاتی ہے

طلسم زحل زائچہ میں اگر زحل بحالت نحوست واقع ہو۔ تو شرف زحل میں جو ۲۰ درجہ میزان پر ہوتا ہے یا پھر نظر تثلیث مابین زحل و قمر کے وقت (یہ اوقات زنجانی جنتری سے معلوم کئے جا سکتے ہیں) سیاہی سے جس میں قدرے مشک ملائی گئی ہو طلسم مندرجہ ذیل لکھے اور بازو پر باندھے —— اگر

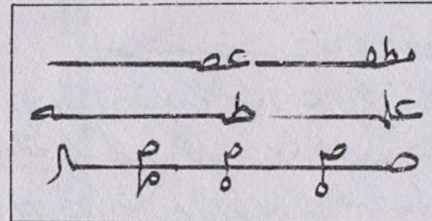
کھیتی باڑی کرے۔ تو سرسبز و شاداب ہو اور خوب پھلے پھولے۔ اور اگر عمارت بنائے تو مبارک ہو اور وہ عمارت دیر تک قائم رہے زلزلہ اور بارش سے اس عمارت کو نقصان نہ ہو۔ اگر ہفتہ کے دن ساعت اول میں سیاہ بکری کو ذبح کر کے یہ طلسم اس کی کھال پہ لکھے وقت عروج زحل کا ہو اور ساتھ سیاہ اشیاء خوراک زحل کا صدقہ دے تو اس طلسم سے فوائد عظیمہ حاصل کرے طلسم متذکرۃ الصدر یہ ہے :



جس انسان کے پاس یہ طلسم ہو اس پر تلوار۔ آگ۔ پانی اور طوفان برق و باد قطعاً اثر نہیں کر سکتے

طلسمِ مشتری

جمعرات کے دن اس طلسم کو کیسر اور شکر ملا کر لکھے اور بازو پہ باندھے۔ اگر ساعت مشتری کی ہو گی۔ تو اثر کرے گی۔ اور اگر اس طلسم کو لکھ کر دے۔ تو بادشاہ اور امیر اس سے پیار کریں۔ اور محبت کی نگاہ سے دیکھیں اور مخلوق اس کی عظمت اور بزرگی کرے اور صدقہ نحوست مشتری کا بقدر استطاعت کے دے طلسم مشتری یہ ہے : ←

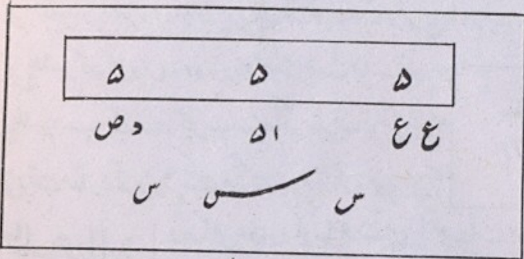


طلسمِ مریخ

جو شخص بروز منگل بہ ساعت مریخ اس طلسم کو سیاہی میں شنگرف اور جانوروں کا خون ملا کر لکھے۔ اور بازو پہ باندھے تو نحوست مریخ کی دور ہو جائے گی۔ اور اگر شرف مریخ میں اس طلسم کو تانبے کی تختی پہ کھدوا کر گلے میں ڈالے اور لڑائی یا مقابلے پر جائے۔ تو اس کی تاثیر سے اور اللہ کے فضل سے فتح قدم چومے اور کسی قسم کا ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔ اور وہ مقابلے (چاہے وہ کسی قسم کا ہو) میں فاتح و کامران ہو شہسواران میدان کے انتخاب کے لئے سنہری موقع ہے دل چاہے تو بصد شوق آزما دیکھیں!

اگر چار دن تک ساعت مریخ میں اس طلسم کو چینی کی پلیٹ پہ زعفران سے لکھ کر پیا جائے۔ تو پرانا بخار اور دیرینہ امراض رفع ہو جاتے ہیں۔ اور جس وقت مریخ برج حمل میں داخل ہو۔ تو اس طلسم کو تلوار کے قبضہ پر کندہ کر کے جو شخص اس تلوار کو جنگ میں جاتے وقت اپنے ہمراہ لے جائے۔ تو اس تلوار کی برکت

سے فتح ہو گی۔ آج کل یہ عمل بجائے تلوار کے قبضہ کے بندوق یا رائفل کے دستے پر بھی ہو سکتا ہے۔ ایسی تلوار یا بندوق یا پستول کا مالک جنگ میں زخم وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے لیکن

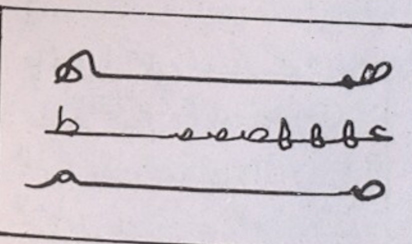


نقش کرنے کے بعد بروز منگل صدقات مریخ دینا ضروری ہے طلسم مریخ یہ ہے ↑

طلسم آفتاب

جب آفتاب شرف میں ہو یا اپنے برج اسد میں ہو۔ تو اول ساعت آفتاب میں بروز اتوار شنگرف، ہڑتال اور زعفران کو حل کر کے اس طلسم کو لکھے اور جب تک طلسم تیار نہ ہو۔ بخور آفتاب کا سلگا تا رہے۔ جب یہ طلسم لکھا جائے تو اسے اپنے دائیں بازو پہ باندھے نحوست آفتاب زائل ہو جائے گی۔ اور اگر سونے کی تختی پہ شرف آفتاب میں یہ طلسم کندہ کرا کے گلے میں پہنے اور پھر کسی بادشاہ۔ امیر، سردار یا حاکم کے دربار میں جائے۔ تو نہایت عزت پائے۔ اور ہر طرف سے فتوحات حاصل کرے۔ کبھی شکست کا منہ نہ دیکھے۔ اگر پرانے بخار کے دفعیہ کے لئے اس تختی کو دھو کر پلائے تو تپ کافور ہو۔ اور اس طلسم کی کھدی ہوئی تختی کسی قیدی کو گلے میں پہننے کے لئے دیں تو فوراً رہا ہو جائے گا۔

اس طلسم کو شرف آفتاب میں بجائے سونے کے چاندی کی تختی پر کھدوائیں تو اس صورت میں بھی مفید ہے یہ تختی تسخیر خواتین محترم کے لئے بہترین و سریع اثرات رکھتی ہے۔ اور دیگر خواص عجیبہ بھی اس تختی کے ہیں جو عامل خود بخود محسوس کرتا ہے۔ اس تختی کو کھدوانے کے بعد آفتاب کے صدقات دینا نہایت ضروری ہے۔ طلسم آفتاب یہ ہے :-



طلسمِ زہرہ

جس وقت زہرہ شرف میں یا برج ثور یا برج میزان میں ہو۔ یا پھر سیارہ مشتری سے مقرون ہو تو ہڑتال۔ ہلدی یا زعفران حل کر کے طلسم زہرہ کو اپنے بازو پہ باندھے کبھی بے زر و نادار نہ ہوگا۔ اور لوگ بھی بکمال عزت و احترام سے پیش آئیں گے خواتین محترم اس عامل کو دوست بنائیں۔ دشمن اور

مخالفین فرمانبردار ہو جائیں بلکہ غلامی اختیار کریں اور جب میاں بیوی کے درمیان باہمی فساد ہو تو ہر دو کو یہ طلسم لکھ کر دیں۔ دونوں کا جھگڑا مٹ جائے!

عاھتاہ ــــ لا ۹
الالمسـعـــصـص

یہ طلسم حب کے لیے مجرب ہے اگر شرف زہرہ میسر ہو تو بوقت مقارنہ قمر و زہرہ لکھے صدقات زہرہ ادا کرنا ضروری ہے۔

طلسم عطارد

بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں یا پھر وقت مقارنہ و تثلیث قمر و عطارد و مشک اور روشنائی ملا کر طلسم عطارد کو لکھیں اور اپنے بازو پہ باندھیں۔ نحوست عطارد دفع ہو گی۔ اگر شرف عطارد میں لکھ کر بازو پر باندھیں تو علم ادب و حکمت۔ علم حساب، اور علم بیان میں ماہر ہوں۔ بلکہ جو علم سیکھنے کی تمنا دل میں رکھتا ہو۔ سیکھے اور بدرجہ اتم حاصل کرے۔

اگر کوئی شخص طلسم عطارد تین عدد لکھے۔ اور دھو کر پیئے تو قوت حافظہ تیز ہو۔ ہر ایک بات جس سے اس کے کان آشنا ہو چکے ہوں۔ ہرگز نہ بھولے گا۔ تصدقات عطارد ادا کرنا لازم ہیں۔ طلسم عطارد یہ ہے :-

عـــسرھا لاع ص
ملـکـــــہ

طلسم قمر

پیر کے دن اول ساعت قمر میں ہڑتال شنگرف اور کافور ملا کر حل کرے اس طلسم کو اس محلول سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ تو نحوست قمر زائل ہو۔ اگر کوئی شخص امراض فالج، لقوہ، قولنج وغیرہ میں گرفتار ہو۔ اس طلسم کو لکھ کر دیں وہ مریض فوراً مرض صعب سے نجات پائے گا۔ اور اگر کسی قاصد یا نامہ بر کو یہ طلسم لکھ کر دیں۔ تو منزل جلد طے کرے۔ جس وقت قمر درجہ شرف پہ ہو۔ تو اسی طلسم کو چاندی کی تختی پہ کھدوا کر گلے میں پہن لے۔ تو تسخیر کل کا فائدہ حاصل ہو لیکن عمل طلسم کے وقت تصدقات کا ادا کرنا اور بخورات قمر کا جلانا ضروری ہے۔ طلسم قمر یہ ہے۔

۵۵۵ ـــــــــــ لـــــاالا
صدمــــھــــــــا لا
۱۱۱ ع ہ س ص صر صر صر

تصدقات سیارگان : زحل کھچڑی ماش۔ کنجد سیاہ، مشتری شیر برنج و زردہ۔ نان شیریں۔ مریخ۔ گوشت نان کباب۔ شمس — برنج زردہ۔ دال نخود۔ عطر و شہد — عطارد انگور۔ انار۔ نان کباب۔ زہرہ کھیر زردہ، حلوہ، شہد۔ دال نخود۔ قمر۔ برنج سفید شکر سفید۔ شیر خالص۔ کیوڑہ گلاب۔

باب ۱۴

اعمالِ سفلی

سفلی اعمال مشرق کے روایتی علوم کلہ، سر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور وہ علوم کلہ سر کیمیا۔ لیمیا۔ ہیمیا۔ سیمیا اور ریمیا ہیں۔ کیمیا آج کل باقاعدہ ایک سائنس بن کر کیمسٹری کہلاتا ہے۔ لیکن باقی چاروں علوم ابھی تک مابعد الطبیعاتی مرتبہ رکھتے ہیں اور موجودہ سائنسی دنیا انہیں باقاعدہ سائنس کا درجہ دینے پر تیار نہیں ہے۔ اس باب میں ہم اعمال سفلی کے تحت انہیں چاروں علوم کے اعمال پر بحث کریں گے۔

علم لیمیا

علم لیمیا کو علم طلسمات بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ علم ہے جس سے کیفیت نیرنج قویٰ فاعلہ علوی کے ساتھ منفعلہ سفلی کے معلوم ہوتی ہے۔ تاکہ اس سے ایک فعل غریب صادر ہو۔ اس علم پر بے حد تصانیف ہیں۔ جن میں مصحف ہرمس الہرامسہ طلسمات حکیم طمطم ہندی۔ دوالیس اسکندرونی ہیاکلی و تماثیل ابوبکر بن وحشیہ وغیرہ نہایت مشہور ہیں۔ ذیل میں ہم انہیں کتب سے اخذ کردہ چند طلسمات پیش کرتے ہیں۔

شرائط اشغال عمل : پیشتر اس کے کہ ہم اعمال طلسمی پر کچھ روشنی ڈالیں ہم

طلبائے علم لیمیا کو لیمیاوی اعمال کے اشغال کی شرائط سے آگاہ کر دینا لازم سمجھتے ہیں۔ وہ تعداد میں پندرہ ہیں۔ اور حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ تاثیر عمل میں کسی قسم کا شک نہ کرنا چاہیئے۔

۲۔ پہلی دفعہ عمل کرنے سے تاثیر ظاہر نہ ہو تو عامل کو ملول نہ ہونا چاہیئے۔ اسے بار دیگر کوشش کرنی لازم ہے۔

۳۔ طالع اور زائچہ کو دیکھ کر عامل کو یہ خیال نہ کرنا چاہیئے۔ کہ میری تقدیر میں یہ علم نہیں ہے کیونکہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جو چیزیں خلاف طالع ہوتی ہیں۔ انسان ان تک جا پہنچتا ہے

۴۔ اس علم کے اسرار کسی پر ظاہر کرنا منع ہے۔ تاکہ جاہلوں اور فاسقوں سے یہ علم پوشیدہ رہے۔

۵۔ اعمال کا وقت رات کو مقرر کرنا لازم ہے۔

۶۔ عمل کو واسطے خیر کے، کرنا لازم ہے

۷۔ روحانیت کے عمل سے حقیر حقیر باتوں میں استعانت طلب کرنا منع ہے۔

۸۔ دمبدم عمل کی روحانی قوت سے رجوع نہ کرنا چاہیئے۔

۹۔ اپنا پورا وہم عمل کی طرف متوجہ کرنا لازم ہے کیونکہ وہم کی بڑی تاثیر ہوتی ہے

۱۰۔ دل قوی، صابر اور طہارت ظاہری و باطنی سے آراستہ ہو

۱۱۔ نفس تر و تازہ ہو۔ اور جب کوئی روحانی مشاہدہ عامل پر ظاہر ہو۔ تو اس کا ذکر کسی سے نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۲۔ غذا قلیل ہونی چاہیئے روز بروز کم کھانے کی عادت بڑھانی چاہیئے۔ کیونکہ کھانا جسم کو ثقیل اور روح کو مکدر کرتا ہے

۱۳۔ دل کو فضول فکروں سے پاک رکھنا چاہیئے۔

۱۴۔ بدن کو اخلاط ردیّہ سے پاک رکھنا لازم ہے

۱۵۔ عامل کو دقائق علم نجوم اور ستاروں کے طبائع سے واقف ہونا چاہیئے وہ درجات فلک اور نظرات سعد و نحس کو خوب جانتا ہو۔ اور ہر ستارہ کے رنگ۔ طعام اور کل منسوبات کا اسے علم ہو!

اب ذیل میں چند طلسمات مجرّبہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

طلسم فراخیٔ رزق

جب مشتری درجہ ہفدہم میں برج حمل کے پہنچے، پانزدہم یا بست دسیم میں اسد کے یا بست دنہم میں میزان کے یا نہم میں قوس کے یا یازدہم میں جدی کے پہنچے، اور افق پر مشتری ہو۔ اور زہرہ و شمس اس کے مناظر ہوں۔ اور عطارد اس سے ساقط ہو۔ اور اگر ایسا موقع نہ ملے یا تو چاہیئے کہ عطارد ساقط ہو۔ زہرہ ناظر فوق الارض ہو۔ اس قطعۂ زر خالص کا لے کر اس کی ایک لوح بنائے۔ اور جب مشتری پھر اسی حالت میں اس کی طرف عود کرے۔ تو ایک طرف اس لوح کے **مشتری** کی شکل نقش کرے۔ اور دوسری طرف زحل کی جیسے کہ میز پر کھڑا ہے اور دائیں ہاتھ میں طاؤس ہے اور بائیں ہاتھ میں ترازو ہے پھر اس لوح کو مشتری کے سامنے سات شب برابر تبخیر کرے اور لوح میں سوراخ کر کے ریشم خالص الخالص کی ڈوری اس میں ڈالے۔ جو شخص اس لوح کو گلے میں ڈالے گا۔ روزی اس کی از غیب فراخ ہوگی۔ اور وہ عیش سے زندگی بسر کرے گا۔

طلسم محبّت

جب زہرہ برج حمل کے پچیسویں درجہ میں ہو۔ یا دوسرے یا چوتھے یا پندرھویں یا اکیسویں یا ستائیسویں درجہ میں برج ثور کے ہو۔ یا آٹھویں درجہ میں برج جوزا کے ہو۔ یا بیسویں، اکیسویں یا ستائیسوں درجہ میں برج سرطان کے ہو۔ یا نویں یا چودھویں درجہ میں برج اسد کے ہو۔ یا اوّل یا چوتھے دسویں یا چودھویں یا پندرھویں درجہ میں برج سنبلہ کے ہو۔ یا چودھویں درجہ میں برج میزان کے۔ یا سولھویں درجہ میں برج عقرب کے ہو۔ یا انیسویں یا بائیسویں درجہ میں برج جدی کے یا تیسرے درجہ میں برج حوت کے پہنچے۔ اور قمر زہرہ کے مقرون ہو۔ یا آفتاب سے نظر تثلیث بنائے۔ اور مریخ اس سے ساقط ہو۔

اس وقت سنگ لاجورد کا ایک بڑا سا ٹکڑا لے کر ایک نگینہ بنائے اور اس پر دو لڑکوں کی شکل نقش کرے۔ جو آمنے سامنے ایک دوسرے کے ہوں اور ایک کبوتر کی شکل بنائے۔ جو اپنے بچہ کو دانہ دے رہا ہو اور شاخ ریحان کی صورت بھی نقش کرے۔

یہ عمل اس وقت ہونا چاہیئے۔ جب کہ زہرہ افق شرقی پر ہو۔ یعنے صبح کا ستارہ اور جب وہ برج جس میں زہرہ ہو۔ پورا طلوع ہو چکے اور عمل مکمل نہ ہو تو عمل کو ادھورا ہی چھوڑ دیں۔ پھر جب وہی وقت

آئے تو عمل کو پورا کریں۔ اور نگینہ کے چاروں کونوں میں سوراخ کر کے ہر سوراخ میں سونے کی ایک ایک کیل لگائیں۔ اور سوہن سے صاف کریں۔ پھر جب زہرہ متذکرۃ الصدر مقامات میں سے کسی ایک مقام پر عود کرے سونا اور چاندی ہموزن لے کر ملائیں اور اس کی ایک انگوٹھی بنائیں۔ اور اس نگینہ کو اس میں جوڑ دیں اور جلا دے کر صاف کر لیں۔ پھر اس انگوٹھی کو شبنم کے کسی پیالہ میں رکھ کر شیشہ کے سرپوش سے ڈھک دیں۔ اور زہرہ کے سامنے سات شبانہ روز مشک و زعفران اور کافور کے بخور کے ساتھ تبخیم کریں! جس وقت زہرہ غروب ہو جاتے۔ اول شب یا آخر شب میں اس انگوٹھی کو اٹھا لیں اور غسل کر کے پاک و پاکیزہ سفید لباس پہن کر باوضو ہو کر دو نفل نماز شکرانہ کے انگوٹھی ہاتھ میں پہن لیں

جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے گا۔ تمام لوگ اس سے محبت کریں گے۔ محبوب اس کے قدم چومے گا۔ اس کی روزی فراخ ہو گی اور اس کے بہت سے فائدے ہیں۔ جو بہت جلد تجربہ میں آنے سے معلوم ہوں گے!

طلسم بغض و عداوت

جب زحل و مریخ کا قران تیسرے درجہ میں برج حمل کے ہو یا بائیسویں یا تیئیسویں درجہ میں برج ثور کے ہو یا آٹھویں درجہ میں برج جوزا کے ہو۔ یا پانچویں میں سرطان کے، یا دوسرے یا چھبیسویں درجہ میں اسد کے، یا پندرھویں درجہ میں میزان کے۔ یا ستائیسویں درجہ میں عقرب کے ہو یا ساتویں درجہ میں قوس کے ہو۔ یا بائیسویں درجہ میں جدی کے ہو۔ یا دوسرے یا پندرھویں درجہ میں دلو کے ہو۔ یا تیئیسویں درجہ میں حوت کے ہو۔ اور رافق سشرقی پر ہو۔ اور زہرہ اس سے ساقط ہو۔ مقابلہ یا تربیع کے ساتھ۔

قدرے سیسہ کی ایک تختی بنا کر اس پر دو شخصوں کی صورت بنائیں۔ جن کی پشت باہم ملی ہوئی ہو۔ اور درمیان ان کے دو شخص اور بھی ہوں جن کے منہ مثل کتے کے ہوں اور ان صورتوں کو سوہن (ریتی) سے خوب درست کریں۔ اور یہ صورتیں مثل ایک عمود کے ہوں۔ اور ایک سیاہ پیالہ میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک دیں۔ اور سات دن آفتاب کے بالمقابل رکھیں۔ اور بہیعہ اور سندرس کا بخور روشن کریں۔ جب شام ہو۔ تو اس کو اٹھا لیا کریں۔ ساتویں دن ان کو اٹھا کر محفوظ کر لیں۔ پھر جب مطلوب ہو۔ کہ دو آدمیوں میں عداوت پیدا کریں۔ قدرے خنزیر کے بال ان صورتوں پر لپیٹیں اور ان دونوں شخصوں کا اجتماع جہاں ہوتا ہو۔ دفن کر دیں۔

اور اگر ممکن نہ ہو۔ تو ان میں سے ایک کے گھر میں دفن کر دیں۔ ان کی آپس میں عداوت ہو گی!

علم ہیمیا

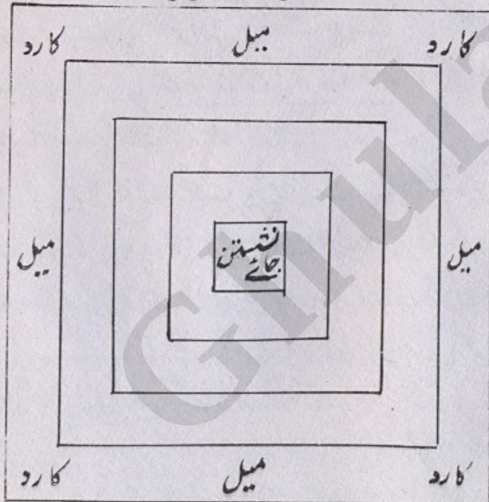
اسے علم تسخیرات بھی کہتے ہیں۔ یہ علم تقاریف اور احوال سبعہ سیارہ کے معلوم کرنے کا ہے اور ان کی تسخیرات و دعوات و خوانین و بخورات وغیرہ کا اور ان فواعل علوی و قوابل سفلی میں تصرف معلوم کرنے کا ہے اور تسخیرات روحانین و جنیان وغیرہ کا۔

اس علم کی معتبر کتابیں شاطین۔ سر مکتوم اور رسائل ھلالیا وغیرہ ہیں۔ یہاں ہم اس علم کا ایک مجرب عمل تسخیرات جنات کے ضمن میں ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

عمل تسخیر جنات

تسخیر جنات کا عمل کرنے سے قبل چند دن روزہ رکھنا اور ترک حیوانات کرنا لازم ہے۔ عمدہ لباس پہنیں اور مکان کو نہایت عمدہ صاف کریں اور زمین کو ہموار کر کے فولاد کی چھری سے مربع کشید کریں۔ اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑ دیں۔ مگر چھریوں پر طلسم تسخیر جنات کندہ ہونا لازم ہے۔ مربع کے چاروں طرف چار میل فولاد کے نصب کریں۔ اور درخت انار کی ایک لکڑی ایک کونے میں مربع کے گاڑ دیں اور سونے کے ورق پر طلسم لکھیں۔ اور اس لکڑی سے سفید ریشم کے دھاگے سے لٹکا دیں۔ مربع میں دن میں صرف دو بار صبح و شام داخل ہونے کی اجازت ہے۔

صورت مربع



طلسم کارد

ح ۷۸ ۱۱۱ ۹ ۱۱ ۸

۱۱۹۱۹

طلسم چوب انار

۱۱۵۸×۸ ۱ ۱۰ ۹ ۱۱ ۳

مطلحہ

مربع میں جانے آنے کے وقت کندر سیاہ ۔ علک رومی ۔ سندروس سفل ارزق ۔ زقت پوست سرو ۔ زعفران ۔ برگ سخدک گولیوں کا بخور روشن کریں ۔ پھر مربع میں بیٹھ کر تین ہزار اکسٹھ بار یہ عزیمت پڑھیں :۔

عزیمت : بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم عزمت علیکم وعلیٰ ابنائکم و اخوانکم بحق طہرونانتٍ عھدطوریشا علوثاثٍ علشھدوشٍ طوطیاثٍ ھلطوثٍ طولشٍ عھوطفوشٍ فضعوثٍ وعزّمتُ علیکم یا عبدالقاہر الجنیّ و یا عبدالرحمٰن الجنیّ بحق ھٰذہ الاسماء و بعزّۃ وجہ اللہ العظیم و بحق طاعۃ رسول اللہ الکریم و بحرمۃ ھٰذہ العزیمۃ اجیبُونی و اطیعونی یا ملک الارواح الزھاد و الجنّ یا الہ العٰلمین و یا انت خیر النّاصرین ٥

اور اکسٹھ بار **قل اوحی** پڑھیں اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کریں ۔ ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک بار قل اوحی پڑھیں ۔ اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کر کے اس کا گوشت کھائیں مدّت اس تسخیر کی اکیس روز ہے جب گیارھویں شب ہو گی عظیم آوازیں سنیں گے ۔ اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے دیکھیں گے چند شیر دوڑ کر آئیں گے ۔ مگر ان کی طرف توجہ نہ کریں اور پورے اطمینان سے قرآن پاک یا عزیمت کے پڑھنے میں مشغول رہیں ۔

جب اکیسویں شب ہو گی ۔ غلغلۂ عظیم برپا ہو گا ۔ اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک جنّ سوار ہو گا ۔ اور ان کے پیچھے چار تخت یاقوت کے ہوں گے ۔ ان پر بھی جنّات سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے جنّوں کی فوج برہنہ تلوار لئے ہوئے ہو گی ۔ ان کی طرف بھی توجہ نہ کریں اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول رہیں جب صبح ہو گی ۔ جناب کے بادشاہ تختوں سے اتر کر مربع کے پاس آئیں گے ۔ اور سجدہ کرینگے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے :

"اے بندۂ خدا تیرا مطلب کیا ہے ؟

عامل کو جواب یہ دینا لازم ہے کہ ——— "میرا مطلب آپ کا دیدار ہے !

اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں ۔ اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں "

وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے ۔ اور اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر عامل کو دے دیں گے ۔ ان سب انگوٹھیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگا دیں ۔ اور طلسم کار دکی مہریں کر دیں ۔ پھر جب ضرورت ہو ، اس میں سے کوئی ایک نکال لیا کریں ۔ خواص ان انگوٹھیوں کے بہت سے ہیں ، جس کے پاس یہ انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن و انس اس کے مسخر ہوں گے ۔ اور جو ارادہ رکھتا ہو ، ایک انگوٹھی نکال کر بخور روشن کرے ۔ اور عزیمت پڑھے ۔ صاحبِ خاتم حاضر ہو گا ۔ جو کام اس سے کہے گا فوراً بجا لائے گا ۔

تسخیر جنّات کا یہ عمل امام سکاکی کا تجربہ شدہ اور ان کی کتاب "رسائل ہلالیلہ" سے لیا گیا ہے ۔

علم سیمیا یہ چوتھا علم سیمیا ہے یہ وہ علم ہے جس سے خیالات میں تصرف کرتے ہیں ، اور نتیجہ اس کا یہ ہے کہ خیالی صورتیں پیدا ہوتی ہیں ۔ جن کا خارج میں کچھ وجود نہیں ہوتا ۔ اس علم کو علمِ خیالات بھی کہتے ہیں ۔ اس علم پر علمائے متقدمین نے بہت بے نظیر تصانیف لکھی ہیں جن میں سے مشہور کتابیں نوامیس افلاطون ۔ مختصر جالینوس ۔ خلاصہ بلنیاس وغیرہ ہیں

اس علم کے مشہور تین اعمال ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں ۔

مشاہدۂ روحانیات کا عمل چشم کرگس ۔ دیدۂ ہدہد ۔ کوے کی آنکھ ۔ سیاہ بطخ کی آنکھ ، بکری کا پتہ ۔ چاروں چیزیں لے کر ان سب کو ایسی جگہ خشک کریں ۔ جہاں مرغ کی آواز نہ جاتی ہو ۔ اور خشک ہونے کے بعد ان کو خوب باریک پیس کر شہد تازہ میں جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو ، ملا کر چینی کے برتن میں یا تانبے کے برتن میں جس پر قلعی نہ ہوئی ہو ، رکھ کے آگ پر رکھیں ۔ یہاں تک کہ تمام دوائیں جل جائیں ۔ جن کو پیس کر رکھ چھوڑیں کحل اعظم یہی ہے ۔ جس وقت اس کو آنکھ میں لگائیں گے جنّات اور روحانیات کا مشاہدہ ہو گا ۔ اس سرمہ کے استعمال سے انسان اپنا ہمزاد بھی دیکھ سکتا ہے ۔

اس سے مندرجہ ذیل طلسمات کو مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھنا لازم ہے تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہیں ۔

(طلسمات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

ھ ۱۹۹۲ ۱۹۱۷۱ ۱۱۷۹۱ تو
ع ۳۸۸۱ ۷۱۵۱ ھو
ص ۲۱۱۱۹ ۱۱ ۷۹۳ ھو
وصف ھو

لما ☆ ص۳۱۱۹۱۶۹۱ و
لما ۱۹۷۱۶۳۱۹۹۹۷۱ و
لما ۱۷۳۹۵۳۱۱ و
لما ۱۱۵۱۶۴۷۶۳۱ و

<u>مشاہدہ دفائن وخزائن</u> — ایک سیاہ بلّی کو مکان تاریک میں بند کریں. جب وہ خوب بھوکی ہو جائے اس وقت اس کو طوعاً وکرہاً دس سیر گھی پلانا چاہیئے. پھر اس کو الٹا کرکے لٹکا دیں. اور ایک برتن اس کے نیچے رکھ دیں. تاکہ جو روغن اس کے منہ سے نکلے، وہ اس برتن میں جمع ہو پھر اس روغن کو جلا کر اس کا کاجل اپاڑ لیں. اور اس کاجل کو آنکھ میں لگائیں خزانے اور دفینے دکھائی دینے لگیں گے.

<u>عملِ قاضی الحاجات</u> اس عمل کا مشہور نام تدبیر مجاور ومسافر بھی ہے. اس عمل کا دو مینڈک نر و مادہ پر ہے. مشہور ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ آخر فصلِ بہار میں درختِ گز کی لکڑی سے ایک سیخ تراش کر بنائیں اور دریا ونہر وغیرہ کے کنارے پر جا کر ملاحظہ کریں کہ کوئی نر مینڈک مادہ سے جفتی کر رہا ہے. تو یہ سیخ چالاکی سے اس کی پشت پر ماریں اور زور دیں کہ سیخ ان کے بدن سے نکل جائے. پھر ان دونوں کے منہ میں ایک ایک اشرفی رکھ دیں. اور ریشم سبز سے منہ سی دیں. پھر سیخ پشت سے نکال کر چوراہے میں دفن کر دیں. جو کسی نہر جاری کے کنارے ہو. ایک مینڈک کو تھیلی میں بند کر کے نہر کے اس طرف اور دوسرے کو دوسری طرف دفن کر دیں. اور کسی وقت ان کی طرف سے غافل نہ ہوں. رات کو مختلف صورتوں کے لوگ نظر آئیں گے. اور ڈرائیں گے. ہرگز ان سے خوف نہ کریں. اور دعوتِ عطارد اور اسمار روحانیہ حسبِ ذیل پڑھنے میں مشغول رہیں،

دعوت عطارد — ھبوش الیوش حلی شیشا حکیش
دادفش عملش در موش معدیش ویتشم العجل یا میکائیل بجق

ھذہ الاسماء علیک یا عطارد ۔"

پھر تین دن کے بعد ان مینڈکوں کو باہر نکال کر دیکھیں کہ جمع شدہ اشرفیوں میں سے کونسی متحرک ہوئی ہے. اور مستقر کونسی ہے. جو متحرک ہوئی ہو اُسے خرچ کریں. پھر وہ مستقر کے پاس آجائے گی. مگر خرچ کرنے والے کو لازم ہے کہ کسی مسلمان کو نقصان نہ پہنچائے یہ عمل نہایت خوبی اور صلاحیت کا ہے، بہت آسانی سے اس عمل سے گزران ہوتا ہے،

علم ریمیا علم ریمیا سے مراد علم شعبدات ہے. یعنے قوائے جواہر ارضی کا معلوم کرنا اور ان کو ترکیب دینا. تاکہ اس سے ایک فعل عجیب صادر ہو. اس علم کی معتبر کتابیں رسائل خسرو شاہ. سمادیل. دکوک ابنِ عراقی. اور کتاب سحر العیون اور کتاب ابن حلاج ہیں. ذیل میں ہم چند شعبدات بیان کرتے ہیں،

<u>عملِ امالۃ الشجر</u> یہ درخت کو جھکانے اور عامل کی طرف کرنے کا عمل ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ مغز کرگس اسود اور استخوانِ آدم کو جمع کر کے پیس لیں. چالیس دن زمین نمناک میں جمع کر کے باہر نکالیں. اور اس کے برابر استخوان آدم کہنہ کوٹ کر اس میں ملا دیں اور دھونی کریں. درخت جھک جائے گا. اور جب تک دھونی روشن رہے گا درخت جھکا رہے گا.

<u>ناموس اطعمہ</u> اونٹ کا جگر آبِ شیریں میں جوش کریں. اور دھوپ میں خشک کریں. اور پیس کر ہموزن اس کے بادام مقشر اور شکر سفید ملا کر گولیاں بنا لیں. پھر جب معدہ طعام سے خالی ہو ایک گولی کھا لیں. ایک ہفتہ کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی.

<u>ناموس اشربہ</u> زیرہ کرمانی کو جوش کر کے کوٹ لیں اور شہد خالص ملا کر جوز کے برابر نوش کریں. پانی پینے کی احتیاج باقی نہ رہے گی.

<u>ناموس خواب</u> الّو کو پکڑ کے ذبح کرنے کے واسطے لٹائیں. اس وقت وہ ایک آنکھ بند کرے گا. اور ایک آنکھ کھلی رکھے گا. جو آنکھ کھلی ہو اس کو نکال کر اپنے بازو پر باندھ لیں نیند نہ آئے گی.

<u>متفرق جادو ٹونے</u>. ان علوم کے علاوہ بھی دیس بدیس کے جادو ٹونے

ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم مجرب عملیات استفادۂ ناظرین کے لیے درج ذیل کیے ہیں۔

موہنی منتر حُب کے اعمال میں موہنی منتر ایک مشہور جادو ہے، اس کی ترکیب یہ ہے، کہ چوراہے کی مٹی اور قبر کی مٹی جس پر مینہ نہ برسا ہو اور ہندو مردے کی راکھ جو تازہ جلایا گیا ہو، اور اس کے پھول نہ چُنے گئے ہوں، اور نہ اس پر مینہ برسا ہو، منگل کے دن لاکر مٹی کے کورے آبخورے میں بھر کر رکھیں جس عورت یا مرد کو فرمانبردار کرنا ہو اس کا اور اپنا نام لے کر یہ منتر تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ اور ہر مرتبہ آبخورے پر پھونکیں۔ اسی طرح سات منگل کریں۔ اس میں سے ذرا سی خاک جس کسی کے سرہانے ڈالیں گے، وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ موہنی منتر یہ ہے:۔

"گور اندر گور چندر گور شنکر گور شاعر گورین کون پیراں گور
ہمار بال کا بدل پادے فلانے کا نام نا ادھ بدھتہ بدبدی
نتھی پران دھائی باگنا ہدی پکڑ نے آدے ہماری لیال دھائی
داہر ناتھ کی پکڑ لیادے، پاس پیٹے کے تور شان کے چاہے
ہماری بکٹ پر اسیر ماہناں دیوترا جا جا فری کام ہودے۔"

شترو بندھن یعنی دشمن کا کوئی عضو بے کار کر دینا بھی ایک سحری عمل ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ مٹی کو پانی میں گوندھ کر دشمن کا پتلا تیار کریں اور اس کے جسم پر بے نقط حروف سب لکھ دیں اور دشمن کا نام۔ اس پتلے پر حسب ذیل پھونکیں

گھور مار شترو بندھن۔ گھور مار درا چاری۔ گھور مار ہنومان کی۔ گھور مارے
لونا چماری، فلاں بن فلاں کو شنکر شمبھو نے مار ماری،

یہ کہہ کر اس پتلے کا کوئی عضو توڑ دیں پس دشمن کا وہ عضو بیکار ہو جائے گا۔

دشمن کا گھر ویران کرنا ہو، تو چاند جب منزل ہنعہ میں ہو، تو مُردے کی ہڈی دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے اور یہ کہیں کہ فلاں بن فلاں کا گھر تباہ ہو جائے۔ پس چند دن میں اس دشمن جاں کا خانہ برباد ہو جائے گا۔

تنتر توڑک منتر۔ اگر کسی نے کسی پر تنتر کے ذریعہ جادو کیا ہوا ہے، تو وہ شخص پہلے

بذریعہ علم نجوم رمل و جفر کے معلوم کرے کہ وہ مسحور ہے یا نہیں؛ اگر اس پر ہندوؤں کی تنتر ودیا کے ذریعے جادو کیا ہوا ہے، تو وہ بڑی نامراد شے ہے۔ اس لوہے کا توڑ اسی قسم کے لوہے سے ہی ہو سکتا ہے، چنانچہ وہ لوہے توڑ منتر درج ذیل ہے۔ جو بڑے بڑے تنتروں کو پل بھر میں ختم کر دیتا ہے۔

ہاتھ بسے ہنونت بسے بھیروں بسے تلا جو ہنونت کا ٹیکہ کرے موہے جگ سنسار جو آئے مار مار کرتا۔ جو دیکھے پائے لگنا ہنونت بیر، پنجہ دے رہے بیر، چھاتی توڑے اوکنیا بیر مار بھسمنت کرے، اس کو نرسنگ بیر پرگھٹ گاجے بھیروں بیر آن پھرتی رہے۔ جو ہمارے اوپر گھاؤ کھائے الٹ ہنونت بیر مارے جل باندھوں، پھل باندھوں، ازنا یامن باندھوں۔ تن باندھوں، باندھوں کٹم اور کایا چیت چیت رہے پرائی ہنونت کی اگن پانی ہو جائے۔ مہراج دھراج بابا صاحب سمت کے پوت دھرم تمہارا ہی آسرا ہے

یہ منتر صرف ایک بار چاند گرہن کے وقت دریا میں غوطہ لگاتے وقت پڑھنا لازم ہے۔ لیکن مومنین کے لیے اس قسم کے جادو ٹونے نہایت معیوب و ممنوع چیزیں ہیں۔ انہیں صرف محمدؐ و آلِ محمدؐ کے فیوض و برکات پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

باب ۱۶

فیضان

حضرت بابا سیدجیون شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

حضرت بابا صاحبؒ زنجانی سید اولادِ نہم حضور سیدنا محمد جواد التقی علیہ السّلام تھے بیعت آپ کی سلسلۂ چشتیہ نظامیہ میں تھی۔ آپ کو حضور نظام الدین اولیاء علیہ الرحمتہ سے ایک خاص نسبت حاصل تھی۔ جس کی وجہ ایک شاید یہ بھی تھی کہ دونوں بزرگ امام نہم علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔

حضرت بابا صاحب نے پنجاب کے اندرونی علاقوں میں جہاں موٹر گاڑی پچھلے وقتوں میں نہیں جا سکتی تھی پیدل سفر کرکے تبلیغ اسلام کی۔ اور وہ جانگلی اقوام جو بالکل وحشیانہ زندگی گذار رہی تھیں مسلمان کیا۔ اس طرح بابا صاحب نے اولیاء الرحمان کی سنت ادا کی۔ حضرت بابا صاحبؒ خود بھی اپنے عہد کے ولی تھے۔ میں نے باوجود خورد سالی کے آپ کی کرامات اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور عوام میں اب بھی ایسے سینکڑوں لوگ موجود ہیں جنہوں نے حضرت بابا صاحبؒ کی کرامات کا نظارہ کیا ہے۔

حضرت قبلہ کی چند خاص الخاص بخششیں میرے پاس ایک قلمی نسخہ کی صورت میں موجود ہیں۔ جنہیں میں امتِ محمدیہ اور محبانِ محمدؐ وآلِ محمدؐ کے استفادہ کے لئے شائع کررہا ہوں، دعا ہے کہ حضرت بابا صاحبؒ کے فیضان سے امت کما حقہٗ فیض پائے۔ آمین،

دعائے دافع امراض وبلیات

عنصر باد کو امراض کے پھیلانے میں بڑا دخل ہے۔ جدید ریسرچ یہی بتاتی ہے کہ امراض مختلف قسم کی گیسوں سے بھی پھیلتے ہیں۔ ان گیسوں میں مختلف قسم کی ناری مخلوق کے جراثیم وغیرہ ہوتے ہیں۔ جو بیماریاں پھیلاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت بابا صاحب علیہ الرحمتہ کی مندرجہ ذیل دعا ہر مرض کا علاج ہے۔

بسم اللہ شافی بسم اللہ کافی بسم اللہ الموافی بسم اللہ الوالی بسم اللہ العالی بسم اللہ المتعالی بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی لَا یُضرُّ مَعَ اسمیہ شیٔ فی الارض ولا فی السما وھو السمیع العلیم یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا ستار یا غفار یا قہار یا الٰہی بکلّ اسمائک بستم بستم بستم سرخ بادرا سیاہ بادرا سفید بادرا۔ سبز بادرا۔ قبود بادرا۔ آخیرہ بادرا۔ آخودہ بادرا۔ اماس بادرا شقاق بادرا، مرح بادرا۔ حدزنگ بادرا۔ فرہنگ بادرا۔ فلنج بادرا۔ سرسام بادرا۔ سلسل بادرا۔ طاعون بادرا۔ بستم بستم بستم زہر ماررا و زہر قثدم را و زہر ہزاد پیرا را۔ و زہر ہشت پیر را و زہر سگ را و زہر شغال را و زہر خوک را و زہر غوق را و زہر جملہ حیوانات را زہرے را بستم بستم بستم۔ درزخم آہن را و زخم سنگ را و در جملہ زخم ہا را و ہر ورو کہ بدبو دہد و ہر بلائے کہ عقیم بود بستم بستم بستم ہر درد و بلائے و آفت از دیو و پری و نظر و سحر و جادو زہر و ہر زہر رنج و ہر رنج کہ باشد بستم بستم بستم دفع کردم و دور کردم و بدر کردم از رگ۔ پوست و گوشت و پنجۂ و استخواں و مغز و شکم و آنچہ درد و در فلاں بن فلاں باشد دفع کردم دور کردم و بدر کردم بحق کٓھٰیٰعٓصٓ بحق حٰمٓعٓسٓقٓ بحق وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا و بحق القرآن وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا اللہ خیر حافظا۔

وهو ارحم الرّٰحمین لو انزلنا هذا القرآن علےٰ جبلٍ الرّاَیتہٗ
خاشعاً مّتصدّعاً مّن خشیۃ اللّٰہ وما اللّٰہ بغافلٍ عمّا
یعملون اُخرُج اُخرُج ایہا الوباء و سمّ العقرب و سم کلِ
شيءِ الارض ضراً و العلِ و الأفات و السحر و الوسواس من الانس
و الجنّ و من شرِّ کلّ ذی شرٍّ و اذیً بحق اولیاء اللّٰہ تعالےٰ یا اللّٰہ
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا محمّد یا رحمٰن یا رحیم و انّہٗ من سلیمٰن
بن داؤد علیہ السلام و انہ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرحیمؕ
اَلاّ تعلو علیّ وَاتونی مسلمین لك و من ذرّیّتنا امّۃً مسلمۃً
لّك و اَرِنا مناسِکنا وتب علینا انّك انت التوّاب الرحیم
بحق سلیمٰن بن داؤد علیہ السلام حاضر شو بحق لا الہ اِلاّ
انت سبحانك انی کنتُ من الظالمین۔ حاضر شو ، حاضر شو ۔ حاضر شو۔
اس عمل کا وقت عصر اور مغرب کے مابین ہے۔ اس دعا میں حضرت بابا صاحبؒ نے اجنبیہ کے دفیعہ کے لئے علاج بھی رکھا ہے۔ اجنبیہ بھی تو ناری مخلوق اور متعلق بہ عنصر باد ہیں۔

مندرہ بادی

مندرہ بادی قلندری طریقہ کا ایک خاص الخاص عطیّہ ہے۔ حضرت بابا سیّد جیون شاہ صاحبؒ قبلہ زنجانی قدس سرہ العزیز کو قلندری فیض بھی حاصل تھا۔ لہٰذا آپ کی بخشش خاص مندرہ بادی ایک تیر بہدف علاج ہے۔ مصائب کی آندھیوں کا اور امراضِ بدنی، سحری، آسیبی کے دفیعہ کے لئے تو یہ ایک حتمی علاج ہے۔ مندرہ ملاحظہ ہو:۔

اللّٰہ الٰہی دی خیر۔ محمدؐ دی بادشاہی دی خیر۔ شیر مصطفےٰ دی خیر۔ چار پیر چوداں خنوادیاں دی خیر۔ باراں اماماں دی خیر، چوداں ولیاں دی خیر۔ خاندان دی خیر۔ زمین آسمان دی خیر۔ ماتا پتا دی خیر۔ چند سورج دی خیر، مکّی مدنی دی خیر۔ دھول راجے دی خیر اندر راجے دی خیر۔ جنّ بنھاں۔ بھوت بنھاں، دیو بنھاں۔ ڈین بنھاں۔ جوگن بنھاں۔ تپ بنھاں۔ سرت بنھاں، دھدری تے مروڑی بنھاں۔ پون بنھاں۔ پانی بنھاں زمین تے آسمان

بنھاں۔ کوہیدا چنگار بنھاں۔ آہرن دا لوہار بنھاں۔ کُشٹی دا مردار بنھاں۔ آدے دا گھمیار بنھاں۔ اگّی یتری لاٹ بنھاں۔ کھان دی دھار بنھاں اور بنھاں سیباری بنھاں۔ گڈھ تے تصویر بنھاں۔ جیہے مائی کالکاں۔ پچھے کالے پیر۔ ستریہے جوگن۔ بونجہ ۵۲ سے پیر۔ گوگرے سر منگیا۔ جموں سردر تارا۔ رتھ رکھاواں سیر۔ پھوریئے مائی کالکاں۔ تیرا دیری۔ بھیروں کرے الکھ بھت۔ پیر۔ ستار پیر۔ احمد پیر۔ محمدؐ پیر۔ کل نارسنگ بھوت کلہ دا دھاری، سبھ بلا ماری حاکن۔ ڈاکن اور سہاری۔ بھیروں سندے چکر ماریئے۔ تات کرے بھٹ مری۔ کم سو جو اللّٰہ اور محمدؐ صاحب آپ کرے۔ جیسے تیل دیوا بلے۔ پاکھنڈ کنجی قلف تناں نوں پاواں گنڈھ اُوٹ۔ اُوٹ۔ بتاں اور بھوتاں کوں۔ پیکیئے پھٹر پھوٹ۔ سلطان نانگا اپنا طہلہ۔ اپنا ٹانگا شاہ سیدا غیر پیدا۔ شاہ سیّد جمال بخاری۔ ماریئے کچی توڑیئے کفار۔ دین محمدؐ صاحب کا برقرار قہر جمالو۔ کمال صلواۃ بر محمدؐ درود بر علیؑ۔ فقر موجود کلمہ درود برحق لا الٰہ الاّ اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ۔ نور محمدؐ سہال محمدؐ۔ راجہ لکھی پنجہ سلطان احمد کو پنجر فتوح العدا لئے سچی پیری پالکی سے کوہاندے دسن والیا میں سوالی تیرا، توں سوالی رب دا۔ جیوڑا۔ چھوڑا تمت تمام شد مندرہ بادی +

کڑا برائے ہر مطلب

مندرہ کی طرح کڑا بھی قلندری فیضان کی ایک بخشش ہے۔ اور امت کے لئے حضرت بابا صاحبؒ کا ایک خاص عطیّہ ہے اس کڑا کو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے محبّان ہر مطلب کے حصول کے لئے، ہر مصیبت، کے دفیعہ کے لئے ہر مرض کے علاج کے لئے اس کا ورد کر سکتے ہیں

کڑا ملاحظہ ہو:۔

الیکن الیکن۔ ملیکن ملیکن۔ مہرّا نما ہرّا۔ جلامس بہ یا اسماعل خاں بیرچے۔ یا حر کسا بیرچے یا جلّو قدری۔ یا انت القطار یا قہر یا قہار۔ یا حامد بیرچی۔ یا نصیر خاں بیرچی۔ حاضر شو۔ حاضر شو۔ مائی کالکاں بیڑہ بھورن تیرا نام۔ حاضر ہویں مسان چی۔ دلکی پچگرٹ پچھان۔ قسم تینوں ہے گورانکی دیویں نذرام۔ پہلی چونکی تدی سرڈھیاں وچ تمام۔ حبادن دنگاراں تدھ نوں جھتے سٹاں چا فسادکریں گھر اوسدے دیویں دھم مچا۔ اگ لگے گھر اوسدے زحمت پوندی نت جادو گڈا ہلیا ہوتے ہوئے زیچ۔ انشاء اللّٰہ

مرے گا برکت ایس کلام ۔ ایہہ ٹڈ چلدوں واسطے ہویا ایہہ بیان ۔ آوین نارسنگ بیرجی وڈا توں بلونت دیرم پچھان اپنا تابع ہودن ہنونت ۔ قسم تینوں ہے گورانکی آوین کالے بیر ۔ بل لاؤ تسیں اپناں حاضر ہون بیر ۔ آوین لینگڑا بیرجی رہن ہمارے پاس ۔ لونگاں دی لو باشناں کم ہون سب راس ۔ حاضر کرنا ایہناں نوں اندر اک سے رات دیکھ چلاکی انہاں دی اوس دیلے پر معاشرا ۔ نواں حقہ کے نیچہ نواں ۔ سڑھیاں دے وچ جائیکے پکہ قدم کا ۔ نارسنگ بیرکوں باندھ ۔ بھیرن بیرکوں باندھ ۔ کالی بیرکوں باندھ ۔ لینگڑا بیرکوں باندھ ۔ السلام و علیکم و علیکم السلام ۔ نیلا گھوڑا نیلا پلان ۔ باں چھپٹی ہنومان کی کڑکے جدوں مسان ۔ گھر گھر گشتؔ کرے گھر گھر تیرا نام ۔ جس گھر پہرہ تدھ دا ہووے چوڑ مکان ۔ ولی بہادر توں ہیں ، وڈا ہیں پہلوان ۔ برکت کھینچے کھرانذی کجھ نہ رہندا جان ۔ ڈھیم ڈھلا پھر ہڈ بھی پچاہیں دے ورھا ۔ قوت ایسے بیر توں دیندا دھم مچاد ۔ چوڑ چپٹ کر ماردا ایسا بھیروں بیر ۔ دیکھ چلاکی الیس دی آوین نارسنگ بیر ۔ بھوت ماتا بھوت پتا ۔ بھوت سرور تار ۔ بنین چلے چلے گھالسری گورو گورکھ ناتھ چلے راہ کا بھوت پکڑ لیا واں دہاں بھوت ۔ یاں بھوت او بھتے سٹاں جبتھے سوا لکھ لاکا بھوت ۔ پیڑ بنھاں ۔ پڑب بنھاں ۔ نظر بنھاں ، پٹار بنھاں ۔ چلیدی کی چال بنھاں ۔ بارہ کوس دا ادم بنھاں ۔ جنّ بنھاں ۔ بھوت بنھاں مڑھی بنھاں ۔ مسان بنھاں ۔ نپ بنھاں ۔ سراف بنھاں ۔ سنساہ بنھاں ۔ نظر بنھاں دیو بنھاں ۔ ڈین بنھاں ۔ چڑیل بنھاں ۔ جوگن کوں باندھ ۔ ٹونے ٹانی کوں باندھ ۔ رتھ کوں باندھ ۔ گرد غبار اندھیری کوں باندھ ۔ دھوبی بھٹیاری کوں باندھ ، دشمن کی زباں کوں باندھ ۔ الغوزی بین کوں باندھ ۔ تنبورے رباب کوں باندھ ۔ نوّے بونجہ بیرکوں باندھ کل مائی جوگتاں کوں باندھ ۔ راجے دے کشنوں ناریں دیوکوں باندھ ۔ مائی ر گورجاں بھگوان ولیٔ کوں باندھ ۔ گنگا کے نیر کوں باندھ ۔ جل پری اوچھی پری کوں باندھ ۔ شاہ پری حسن پری کوں باندھ ۔ چوہدری خبیث کوں باندھ تیر و تفنگ شمشیر خنجر و کٹار کوں باندھ ۔ لٹھ متھر کوں باندھ ۔ مندرا نارسنگ بیرجی جادو لغض سبھی سحرکوں باندھ ۔ پہاڑ سنگ ، دربار سنگ کوں باندھ ۔ یا اللہ یا محمدؐ

یا وکیل یا طاہر یا لاحولائیل یا عجمائیل و ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رما اقتلت نفسً بغیرِ نفسٍ بحق یا جبرائیل قہر کر یا میکائیل مار کر یا اسرافیل اثر کر بحق یا بدوح توں حاضر کر بحق لا الٰہ الاّ انت سبحانک انّی کنتُ من الظالمین حاضر شو حاضر شو حاضر شو ۔ مندرہ آتشی در بہر مطلب مفید مزید برائے آسیب است ؛

مندرہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

حضور سیدنا مولائے کائنات امام المشارق والمغارب مظہر العجائب غالب علیٰ کل غالب علی ابن ابی طالب نفس رسول ثانی اثنین علیہ التحیات والصلوٰۃ والسّلام کا فیض ہی حقیقتاً فیضان محمدیہ ہے قلندریہ طریقہ میں مندرہ شاہ مردان ایک ایسی چیز ہے جس کے سامنے بڑے سے بڑا نہیں ٹھہر سکتا ۔ مندرہ حضرت علی بھی اسی قبیل کا ایک ورد ہے اس کے فیضان کا اثر میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۔ دربار پسیانوالہ میں چارپائیوں ، کندھوں ، تختوں پر لدکر بیمار لوگ آتے تھے اور مندرے کی بدولت اپنے پاؤں سے چل کر واپس جاتے ، بڑے سے بڑا شاہ جنات اس مندرے کے سامنے ٹھہرتا نہ تھا بلائیں اس کے فیضان کی برکت سے دم دبا کر بھاگ جاتی تھیں

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

چار سر نہین تیرا نام یا علیؓ ۔ وہو مری مراد تیرا نام یا علیؓ ۔ خارجی کوں رو کردہ تیرا نام یا علیؓ ۔ دریا و لہر بہر سمندر یا علیؓ علیؓ ۔ مردان شاہ علی کا دھیان باندھ کھینچ مار ۔ سیّد احمدؒ کبیر کا ۔ زنجیر تالا باندھ مار ۔ ایاک سرب سید سے سبھے نشان مار ۔ استاد گور کی دھیر سے ہفت و مسان مار ۔ نارسنگ بیر کوں پکڑ کے بچھاڑ مار ۔ گورگیان کی پتلی سیتی سب جادو کرتے ہیں تمام ۔ اوڈتے ہیں کچے مسان سے کہتے ہیں رام ، رام ، نازل ہوا جب سیتی مرشد کی لب کا جام ۔ جنات دیو بیر خدمت منتے ہیں مدام ۔ ہنونت کی دم لپیٹ بھیروں کی کان مار ۔ راون کو لیاؤ پکڑ وہ رکھتا ہے سیس دس ۔ ارجن پانڈو بھیموں کہاں ہیں بت پرست ۔ ماروں جبر میں ٹھوکر جاویں زمین میں دھنس ۔ ایسی ضرب لگاؤں جیسی وجے دھمس رام اور لچھمن سیتا کوں دھیان مار ۔ مندرہ پڑھ کے باندھ کروں

باندھ سبھ بھگت نانک بڑا مچھندر ۔ گورو گورکھ ہیں کیا سنگت ۔ زنجیر طوق ڈال کے باندھ کروں سبھ جگت ۔ کیا سورماں بچارہ بھیکھ سورپٹ ۔ دگتیا اگیا کوں پکڑ کے زبان مار ۔ شمشیر تیر باندھ اور کمان باندھ ۔ گولی طبق کوں باندھ کے خنجر و کٹار باندھ ۔ بھالہ بھری سٹ کالٹھ اور منہر کوں باندھ ۔ اور سمندر سولا نکا گیاں مار ۔ ریوب سے باندھ ۔ جہاں سورمتی کوں باندھ ۔۔ کشناں کو پکڑ چل گوہاں منی کو باندھ ۔ سامرمتی کی پور سے سیتا پتی کوں باندھ ۔ مقراض باندھ ، سوزن حوا کے لعل باندھ ۔ ترتا ترت شتاب سے آنچ کالی باندھ ، فتنہ فریب کے بھیت سے کل دال وال باندھ ۔ کشتی ڈوباندہ واؤ سے ماہی کا جال باندھ ۔۔ پے بونج شاگردوں کا تاج اور نشان مار ۔ کفایت مندرہ محمدؐ صاحب کے نام کا کئی لاکھ اسیؔ ہزار پیغمبر تمام کا ۔ معجزہ حسنؓ حسینؓ بارہاں امام کا ۔ طورے اور طریق قرآن کلام کا ۔ کل سحران کی زبان کوں باندھ ۔ جادو اور طلسمات کا کل سحراں کوں باندھ ۔ دوہائی مندرہ تجھے حمیر و حمید کی ۔ دوہائی مندرہ تجھے غوث الاعظم پیراں پیر کی ۔ شیر علیؓ کا مندرہ کل ہوس جہاں کی باندھ مار ۔ تمت تمام شد مندرہ حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ

اس مندرہ کا عمل یہ ہے کہ پانی کے قریب ۴۱ دن ہر روز ۴۱ بار پاک و صاف ہوکر پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھیں ،

ضروری نوٹ :۔

ان جملہ عملیات کے لئے ختم پنجتن پاک و ائمہ طاہرینؑ کی نیاز دینی لازم ہے ۔ اور فاتحہ حضور بابا سیّد جیون شاہ صاحب زنجانی قدس سرہ العزیز کا دلوانا بھی نہایت ضروری ہے کہ اس کے بغیر حصول فیضان کا حق بھی نہیں پہنچتا ۔

گنہگار

عامل شاہ زنجانی